روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

اشاعت کا ۴۲ واں سال

Visit us at: www.dailyafaaq.com

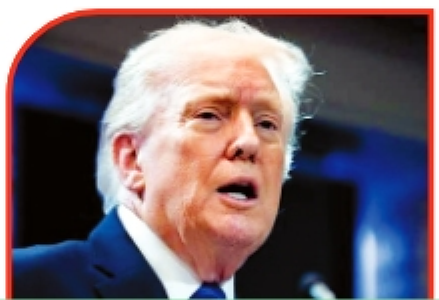

3 وکست بھارت کے لیے ریاستوں کو مرکز کی اچھی حکمرانی کی پہل کو اپنانا چاہیے

7 آسٹریا نے اردن کو شکست دے کر 36 برس بعد ورلڈ کپ میں پہلی فتح حاصل کرلی

8 مجھے حتمی معاہدہ پسند نہ آیا تو دوبارہ بمباری کی طرف واپس جاسکتے ہیں

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

RNI NO: 43732/85Thursday 17 June 2026

ESTABLISHED IN 1985

18 جون 2026ء بمطابق 02 محرم 1448ھ جمعرات، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 143، صفحات 8، قیمت 3 روپے

مرکزی وزارت داخلہ کا اعلیٰ سطحی وفد 20 جون کو جموں وکشمیر کا دوروزہ دورہ کرے گا

فورسز اور سول انتظامیہ کے افسران کے اجلاس میں امرناتھ یاترا کیلئے تیاریوں کا جائزہ لے گا

سرینگر/۱۷جون (ایجنسیز) سالانہ شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے پیش نظر مرکزی وزارت داخلہ (ایم ایچ اے) کا ایک اعلیٰ سطحی وفد 20 اور 21 جون کو جموں وکشمیر کا دوروزہ دورہ کرے گا، جس کے دوران یاترا کے لیے کیے گئے سیکورٹی اور انتظامی انتظامات کا موقع پر جائزہ لیا جائے گا۔ وفد میں وزارت داخلہ کے اعلیٰ حکام، تمام نیم فوجی دستوں کے سربراہان اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے نمائندے شامل ہوں گے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق وفد کی قیادت مرکزی داخلہ سکریٹری گووند موہن کریں گے جبکہ اس میں سی آر پی ایف، بی ایس ایف، ایس ایس بی اور دیگر نیم فوجی فورسز کے سربراہان، انٹیلی جنس بیورو (آئی بی) کے سینئر افسران اور وزارت داخلہ کے اعلیٰ عہدیدار بھی شامل ہوں گے۔ وفد 57 روزہ امرناتھ یاترا کے لیے کیے گئے سیکورٹی انتظامات اور دیگر تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لے گا۔ ذرائع کے مطابق 20 جون کو جموں ڈویژن میں ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس منعقد ہوگا جبکہ 21 جون کو اسی نوعیت کا اجلاس کشمیر ڈویژن میں منعقد کیا جائے گا۔ ان اجلاسوں میں جموں و کشمیر کی سول اور پولیس انتظامیہ، سیکورٹی ایجنسیوں، انٹیلی جنس اداروں اور مختلف محکموں کے اعلیٰ افسران شرکت کریں گے۔ یاترا کے سیکورٹی انتظامات میں جموں وکشمیر پولیس مرکزی کردار ادا کرے گی۔ یہ دورہ ایسے وقت میں ہورہا ہے جب 12 جون کو نئی دہلی میں مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کی صدارت میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا تھا جس میں جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوال داخلہ سکریٹری گووند موہن، آرمی چیف اوپیندرا دیودی، چیف سکریٹری اٹل ڈولو، ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نلین پربھات اور مختلف سیکورٹی و انٹیلی جنس اداروں کے سربراہان نے شرکت کی تھی۔ امرناتھ یاترا رواں سال 3 جولائی سے شروع ہو کر 28 اگست کو شراون پورنیما اور راکھی کے تہوار کے موقع پر اختتام پذیر ہوگی۔ حکام کے مطابق یاترا کے سیکورٹی انتظامات کا تقریباً 90 فیصد کام مکمل ہوچکا ہے جبکہ باقی ماندہ نفری کی تعیناتی 20 جون سے قبل مکمل کر لی جائے گی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مرکزی وزارت داخلہ نے یاترا کے دوران تعیناتی کے لیے 670 کمپنیوں پر مشتمل نیم فوجی فورسز کی منظوری دی ہے، جن میں سے بیشتر کو کشمیر ڈویژن میں تعینات کیا جارہا ہے۔ سیکورٹی کے علاوہ رہائش، ٹرانسپورٹ، لنگر، طبی سہولیات، صفائی ستھرائی اور دیگر بنیادی انتظامات کا بھی تفصیلی جائزہ لیا جائے گا۔ جموں میں سیکورٹی تعیناتی کا آغاز لکھن پور سے ہوگا، جو جموں و کشمیر کا داخلی دروازہ تصور کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ پٹھانکوٹ۔جموں اور جموں۔سری نگر قومی شاہراہوں، ریلوے اسٹیشن، ہوائی اڈے، بس اڈوں اور بھگوتی نگر یاتری نواس پر بھی سخت سیکورٹی انتظامات کیے جارہے ہیں، جہاں سے یاتری روزانہ صبح سیکورٹی حصار میں اپنے سفر کا آغاز کرتے (بقیہ ۶ پر)

وزیراعلیٰ منتخب ہونے کے بعد عمر عبداللہ کا پہلا دورہ بانڈی پورہ

100 کروڑ سے زیادہ مالیت کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح، سنگ بنیاد

مختلف ترقیاتی اور فلاحی اقدامات کی پیشرفت کا جائزہ لیا، استفادہ کنندگان اور عوام سے بات چیت

بانڈی پورہ/۱۷جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخابات کے بعد علاقے کے اپنے پہلے سرکاری دورے پر بدھ کو ضلع بانڈی پورہ کا دورہ کیا، جہاں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور عوامی خدمات کو بڑھانے کے مقصد سے 100 کروڑ روپے سے زیادہ کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ اس دورے میں وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کے ساتھ نائب وزیراعلیٰ سریندر چودھری؛ خوراک، (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا 2026: بالتل راستے پر زائرین کی مدد کے لئے

سی آر پی ایف کی خصوصی ماؤنٹین ریسکیو ٹیم تیار

سرینگر/۱۷جون (یو پی آئی) سالانہ امرناتھ یاترا 2026 کے پرامن اور محفوظ انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے مرکزی ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) نے بالتل راستے پر زائرین کی ہنگامی امداد اور بچاؤ کے لیے خصوصی ماؤنٹین ریسکیو ٹیم (ایم آر ٹی) تعینات کرنے کی تیاری مکمل کر لی ہے۔ سی آر پی ایف حکام کے مطابق 30 اہلکاروں پر مشتمل یہ خصوصی ٹیم دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے جدید ریسکیو اور طبی سازوسامان سے لیس ہوگی۔ ٹیم کے پاس آکسیجن سلنڈر، پورٹیبل اسٹریچر، رسیاں، ادویات، بلندی پر ہونے والی طبی پیچیدگیوں سے نمٹنے کے لیے ضروری سامان اور پینے کے پانی کی سہولیات دستیاب ہوں گی۔ سی آر پی ایف کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل اور یاترا کے نوڈل آفیسر سدھیر کمار نے بتایا کہ ماؤنٹین ریسکیو ٹیموں کو بالتل روٹ پر مختلف حساس اور اہم مقامات پر تعینات کیا جائے گا تاکہ ضرورت پڑنے پر فوری امداد فراہم کی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ٹیمیں ان زائرین کی مدد کریں گی جو سفر کے دوران تھکاوٹ، بلندی سے متعلق طبی مسائل، اچانک بیماری یا کسی حادثے کا شکار ہوجائیں۔ ٹیموں کو خصوصی تربیت دی گئی ہے تاکہ وہ دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں فوری اور موثر ریسکیو کارروائیاں انجام دے (بقیہ ۶ پر)

وائٹ نائٹ کور کے کمانڈر کا نوشہرہ سیکٹر میں ایل او سی کے اگلے مورچوں کا دورہ

سیکورٹی صورتحال اور فوجی تیاریوں کا جائزہ

سرینگر/۱۷جون (ایجنسیز) جموں میں قائم فوج کی وائٹ نائٹ کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی) لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا نے بدھ کے روز ضلع راجوری کے نوشہرہ سیکٹر میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے ساتھ واقع اگلے علاقوں کا دورہ کیا اور وہاں سیکورٹی صورتحال، فوجی تعیناتیوں اور جوانوں کی آپریشنل تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ فوج کی جانب سے جاری بیان کے مطابق لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا کے ہمراہ ایس آف اسپیڈز ڈویژن کے جنرل آفیسر کمانڈنگ میجر جنرل کوشک مکھرجی بھی (بقیہ ۶ پر)

حکومت نے گزشتہ 12 سال میں قائم کیا مضبوط حفاظتی نظام: شاہ

سرجیکل اسٹرائیک، آپریشن سندور، دفعہ 370 کا خاتمہ اہم اقدامات میں شامل

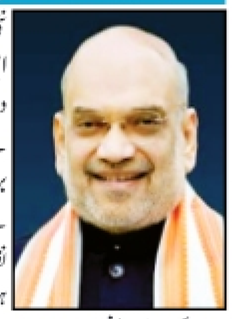

نئی دہلی/۱۷جون (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا ہے کہ گزشتہ 12 برسوں میں حکومت نے ملک میں حفاظتی نظام کو مضبوط بناتے ہوئے سرجیکل اسٹرائیک، آپریشن سندور، دفعہ 370 کے خاتمے اور نکسلزم کے خاتمے سے قومی سلامتی کے تئیں اپنے عزم کی مثالیں پیش کی ہیں۔ مسٹر شاہ نے بدھ کو سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ مودی حکومت نے گزشتہ 12 سال میں ملک میں ایسا حفاظتی نظام قائم کیا ہے جو شہریوں کی حفاظت اور دشمنوں کا خاتمہ کرتا ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا، "مودی حکومت کے 12 سال میں ہمارے ملک کو سکیورٹی کے ایک ایسے مضبوط قلعے کے طور پر دوبارہ کھڑا کیا گیا ہے جو شہریوں کی حفاظت کرتا ہے اور دشمنوں کو نیست و نابود کردیتا ہے۔ چاہے وہ سرجیکل اسٹرائیک، ایئر اسٹرائیک اور آپریشن سندور جیسی فوجی کارروائی سے سرحد پار کے دشمنوں کو جواب دینا ہو، دفعہ 370 کو ہٹانا ہو، نکسل ازم کو ختم کرنا ہو یا شمال مشرق میں 12 سے زیادہ معاہدوں کے ذریعے (بقیہ ۶ پر)

پہلگام کے آرو میں المناک سڑک حادثہ، دو افراد ہلاک، چھ دیگر زخمی

گلمرگ ٹنگمرگ سڑک پر گاڑی الٹ جانے سے آٹھ سیاحوں کو چوٹیں آئیں

لیفٹیننٹ گورنر اور وزیراعلیٰ نے پہلگام حادثے پر دکھ کا اظہار کیا

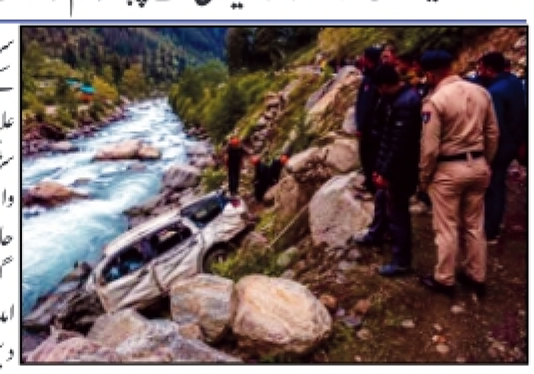

سرینگر/۱۷جون (ایجنسیز) جنوبی کشمیر کے معروف سیاحتی مقام پہلگام کے آرو علاقے میں بدھ کے روز ایک دردناک سڑک حادثے میں دو افراد کی موت واقع ہوگئی جبکہ کئی دیگر زخمی ہوگئے۔ حادثے کے بعد علاقے میں کہرام مچ گیا اور مقامی انتظامیہ نے فوری طور پر امدادی کارروائیاں شروع کر دیں۔ اطلاعات کے مطابق (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ پولیس کی جانب سے ذرائع ابلاغ کیلئے ایڈوائزری جاری

سرینگر/۱۷جون/ (ایجنسیز) بارہمولہ پولیس نے بدھ کے روز میڈیا پرسنز، مقامی نیوز پورٹلز، سوشل میڈیا ہینڈلرز، فری لانس صحافیوں اور مواد تخلیق کرنے والوں کو ایک ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے ان پر زور دیا ہے کہ وہ پولیس اور سیکورٹی آپریشنز سے متعلق تصاویر اور ویڈیوز کی ریکارڈنگ، شائع یا مشتہر کرتے وقت احتیاط برتیں۔ ایڈوائزری میں، پولیس نے میڈیا کے پیشہ ور افراد اور سوشل میڈیا صارفین سے کہا کہ وہ ایسے مواد کو شیئر کرنے سے گریز کریں جو حساس سیکیورٹی معلومات کو ظاہر کرسکتا ہو، بشمول افسران اور محفوظ افراد کی سیکیورٹی کی تفصیلات، تعیناتی کے پیٹرن اور پولیس یا سیکیورٹی اہلکاروں کی طاقت، رسائی کنٹرول اور فریکنگ کے طریقہ کار، انخلا کے پروٹوکول، گاڑیوں کی تشکیل، حفاظتی انتظامات اور راستے کے حفاظتی اقدامات۔ ایڈوائزری میں مواصلاتی آلات، کمانڈ پوزیشنز، ٹیکٹیکل طریقہ کار یا حساس فرائض میں مصروف افسران اور اہلکاروں کی کلوز اپ فوٹیج دکھانے والے ویژول شائع کرنے کے خلاف بھی خبردار کیا گیا۔ بارہمولہ پولیس نے کہا کہ پیشگی اجازت کے بغیر اس طرح کے مواد کی اشاعت سیکورٹی سے سمجھوتہ کرسکتی ہے، اہلکاروں کو غیر ضروری خطرات سے دوچار کرسکتی ہے اور آپریشنل طریقہ کار کا مطالعہ کرنے، کمزوریوں کی نشاندہی کرنے اور منفی کارروائیوں کی منصوبہ بندی کرنے میں دشمن عناصر کی مدد کرسکتی ہے۔ اس بات کا اعادہ کرتے ہوئے کہ عوامی تقریبات اور سرکاری پروگراموں کی میڈیا کوریج خوش آئند ہے، (بقیہ ۶ پر)

مودی نے ٹرمپ سے ملاقات میں ہندوستانی ملاحوں کی ہلاکت کا معاملہ اٹھایا

جی-7 میں مودی کا خطاب: مشترکہ عالمی خوشحالی کے لیے سب مل کر کام کریں

ہندوستان تقسیم میں نہیں، بلکہ انضمام، تحفظ پسندانہ پالیسی نہیں

نئی دہلی/۱۷جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کے روز فرانس کے شہر ایویان میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ دوطرفہ ملاقات کے دوران خلیجی خطے میں مختلف تجارتی جہازوں پر خدمات انجام دینے والے ہندوستانی ملاحوں کی سلامتی کا مسئلہ اٹھایا اور امید ظاہر کی کہ ایران-امریکہ معاہدے میں ملاحوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے گا۔ جی 7-سربراہی اجلاس کے موقع پر ہونے والی یہ ملاقات دونوں رہنماؤں کے درمیان تقریباً 16 ماہ بعد ہوئی۔ مغربی ایشیا کے بحران کے بعد یہ ان کی پہلی ملاقات تھی۔ ملاقات کے دوران نریندر مودی نے خطے میں امن کے لیے ڈونلڈ ٹرمپ کی کوششوں کی تعریف کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ مجوزہ معاہدے سے علاقے میں پائیدار امن قائم ہوگا۔ وزیر اعظم مودی نے آبنائے ہرمز میں آزاد بحری آمد و رفت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ہندوستانی ملاحوں کی (بقیہ ۶ پر)

ریاستی درجہ بحال کرنا بی جے پی کا وعدہ ہے اور اسے ضرور پورا کیا جائے گا: سنیل شرما

وزیر اعلی کو سنجیدگی اور ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا چاہیے

وزیر اعظم نے جموں وکشمیر کو بدل دیا ہے اور اسے تشدد اور لاقانونیت سے نجات دلائی

سری نگر/۱۷جون (ایجنسیز) جموں وکشمیر اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر رہنما سنیل شرما نے کہا کہ جموں وکشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرنا بی جے پی کا وعدہ ہے تاہم اس کو زمینی سطح پر سکیورٹی صورت حال کو مدنظر رکھتے ہوئے آگے بڑھایا جائے گا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق سرینگر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سنیل شرما نے کہا کہ ریاستی درجہ بحال کرنا بی جے پی کا عزم ہے اور اسے ضرور پورا کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت چاہتی ہے کہ (بقیہ ۶ پر)

این سی اپنے قائم کردہ اصولوں پر عمل پیرا رہے گی، نظریہ برائے فروخت نہیں، عمر عبداللہ

"اقتدار کیلئے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، پارٹی ایک طویل سیاسی وراثت ہے"

بانڈی پورہ/۱۷جون (جے کے این ایس) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز کہا کہ اُن کی جماعت نیشنل کانفرنس اپنے سیاسی نظریے پر ثابت قدم رہے گی اور اقتدار کی خاطر اپنے موقف کو تبدیل نہیں کرے گی۔ انہوں نے پر زور دیکر کہا کہ اُن کی پارٹی کے اصول برائے فروخت نہیں ہیں۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق، بانڈی پورہ ضلع کے دورے کے دوران صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، جو حکمران جماعت نیشنل کانفرنس کے نائب صدر ہیں، نے کہا کہ جہاں ہر سیاسی پارٹی اپنے فیصلے لینے میں آزاد ہے، نیشنل کانفرنس کا موقف واضح اور مستقل ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کے پاس ایک طویل سیاسی وراثت ہے اور اقدار کا ایک مجموعہ ہے جو اس کے فیصلوں کی رہنمائی کرتا ہے۔ عمر عبداللہ نے بعض اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ کی جانب سے منتخب مسائل پر این ڈی اے کی حمایت کرنے کی رپورٹوں کے حوالے سے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ نیشنل کانفرنس کے اصول برائے فروخت نہیں ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پارٹی کی وابستگی جموں و کشمیر کے لوگوں کے تئیں ہے نہ کہ اتحاد بدل کر سیاسی فائدہ حاصل کرنے کی طرف۔ ان کا یہ تبصرہ بانڈی پورہ میں مختلف ترقیاتی مقامات کے دورے کے (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں پی ایم فصل بیمہ یوجنا کی پیش رفت کا جائزہ لیا

کسانوں کی زیادہ سے زیادہ شمولیت اور دعووں کی بروقت تصفیے پر زور

سری نگر/۱۷جون/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج سٹیٹ لیول کوآرڈی نیشن کمیٹی برائے فصل بیمہ (ایس ایل سی سی آئی) میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں وکشمیر میں پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا (پی ایم ایف بی وائی) اور دیگر متعلقہ فصل بیمہ سکیموں کی عمل آوری اور پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ زرعی پیداوار، مینیجنگ ڈائریکٹر جے اینڈ کے بینک، ڈائریکٹرز زراعت کشمیر وجموں، کنویز یوٹی ایل (بقیہ ۶ پر)

25 جون تک جموں وکشمیر میں بارشوں، گرج چمک اور تیز ہواؤں کا امکان

محکمہ موسمیات کی ایڈوائزری جاری

سرینگر/۱۷جون (ایجنسیز) محکمہ موسمیات نے جموں و کشمیر میں آئندہ کئی دنوں تک موسم کے غیر مستحکم رہنے کی پیش گوئی کرتے ہوئے مختلف علاقوں میں وقفے وقفے سے بارش، گرج چمک، آسمانی بجلی گرنے اور تیز ہواؤں کے چلنے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ محکمہ نے عوام، باغبانوں اور آبی سرگرمیوں سے وابستہ افراد کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت بھی جاری کی ہے۔ محکمہ موسمیات سری نگر کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مختار احمد کے مطابق بدھ 17 جون کو جموں وکشمیر کے بیشتر علاقوں میں موسم جزوی طور پر ابر آلود سے لے کر عمومی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے۔ دوپہر کے اوقات میں کئی مقامات پر ہلکی بارش، مختصر لیکن تیز بارش کے دور، گرج چمک، آسمانی بجلی اور تیز جھکڑ چل سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ 18 جون سے 22 جون تک وادی کشمیر اور جموں خطے کے بیشتر علاقوں میں عمومی طور پر ابر آلود موسم برقرار رہنے کی توقع ہے۔ اس دوران ایک یا دو مرحلوں میں ہلکی سے درمیانی بارش، تیز بارش کے مختصر دور، گرج چمک، ژالہ باری، آسمانی بجلی اور تیز ہواؤں کے امکانات موجود ہیں۔ محکمہ کے مطابق 23 جون سے 25 جون تک بھی موسم مکمل طور پر مستحکم ہونے کا امکان نہیں ہے۔ اس عرصے کے دوران بھی کئی علاقوں میں جزوی طور پر ابر آلود سے ابر آلود موسم رہ سکتا ہے جبکہ چند مقامات پر (بقیہ ۶ پر)

دہشت گردی کی سرگرمیوں میں مبینہ طور ملوث ہونے پر سرکاری ملازم کو برطرف کردیا گیا

سرینگر/۱۷جون/ (ایجنسیز) جموں وکشمیر حکومت نے پاور ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ کے ایک ملازم کی خدمات دہشت گردی کی سرگرمیوں میں مبینہ طور پر ملوث ہونے پر برطرف کردی ہیں۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ آروانی، بجبہاڑہ کے 51 سالہ محمد شفیع ملک کو ملازمت سے برخاست کردیا گیا ہے۔ ملک، ایک 12 ویں پاس انسپکٹر حسن پورہ تاویلہ، بجبہاڑہ میں تعینات، کو اس الزام کے ساتھ برطرف کردیا گیا کہ وہ دہشت گردانہ سرگرمیوں سے منسلک تھے۔ عہدیدار نے مزید کہا کہ ملک کا نام درج ذیل ایف آئی آرز میں درج ذیل ایف آئی آرز میں درج کیا گیا ہے جو پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ ایف آئی آر نمبر (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر پولیس کا پاکستان سے مبینہ طور پر منسلک نارکو ٹیرر ماڈیول بے نقاب

تین اہم ملزمان گرفتار

سرینگر/۱۷جون (یو پی آئی) جموں وکشمیر پولیس نے پاکستان کی سرپرستی میں چلائے جانے والے ایک مبینہ نارکو ٹیرر ماڈیول کا پردہ فاش کرنے کا دعویٰ کرتے ہوئے پنجاب کے امرتسر علاقے سے تین اہم ملزمان کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس کے مطابق گرفتار افراد کے قبضے سے ایک اے کے-56 رائفل، منشیات کی متعدد کھیپیں اور بڑی مقدار میں نقد رقم برآمد کی گئی ہے۔ جموں میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جوگیندر سنگھ نے کہا کہ جموں وکشمیر (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ میں دہشت گردی کیس کے ملزم کی اراضی این آئی اے نے ضبط کرلی

سرینگر/۱۷جون (آفاق نیوز) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے بدھ کے روز جموں وکشمیر کے ضلع بارہمولہ میں ایک دہشت گردی سے متعلق مقدمے کے ملزم کی دو اراضیوں کو غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے قانون (یو اے پی اے) کے تحت ضبط کرلیا۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی دہشت گردی، اسلحہ نیٹ ورک اور مالی معاونت کے ایک بڑے کیس کی تحقیقات کے سلسلے میں انجام دی گئی۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ ضبط کی گئی اراضی بارہمولہ کے کنی سپورہ علاقے میں واقع ہے اور ان کا تعلق شاہین احمد لون نامی ملزم سے ہے، جو این آئی اے کی جانب سے سال 2020 میں درج ایک اہم دہشت گردی (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے میٹنگ میں کثیر جہتی غربت کو کم کرنے کے فریم ورک کی وضاحت کی

تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے شرکت کی

سرینگر/ ۱۷ جون/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے آج جموں و کشمیر میں کثیر جہتی غربت انڈیکس (ایم پی آئی) کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی اور یوٹی بھر میں غربت کی سطح کو مزید کم کرنے کیلئے درکار ہدفی مداخلتوں پر غور کیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ خزانہ، کمشنر سیکرٹری خوراک، شہری سپلائیز اور امور صارفین، کمشنر سیکرٹری منصوبہ بندی، ترقی اور مانیٹرنگ ڈیپارٹمنٹ، کمشنر سیکرٹری صحت اور طبی تعلیم، کمشنر سیکرٹری محکمہ سماجی بہبود، سیکرٹری دیہی ترقی اور محکمہ منصوبہ بندی کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے شرکت کی۔ جموں و کشمیر میں کثیر جہتی غربت کے واقعات اور صحت، تعلیم اور معیار زندگی کے تین وسیع جہتوں میں محرومی کی وضاحت کرنے والے اشارے کا جائیزہ لیتے ہوئے چیف سیکرٹری نے ہر ضلع میں کمزور گھرانوں کی شناخت پر زور دیا۔ انہوں نے محکمہ منصوبہ بندی کو ہدایت دی کہ وہ آنے والے این ایف ایچ ایس 6 سروے سے سامنے آنے والے تازہ ترین ڈیٹا کا جامع تجزیہ کرے اور انفرادی اشاریوں کو بہتر بنانے اور وقت کے ساتھ ساتھ غربت میں کمی کو تیز (بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں بھیک مانگنے پر مکمل طور پابندی عائد

عوامی مقامات پر نوعمر بھکاریوں کی موجودگی تشویشناک بن چکی ہے

سرینگر/ ۱۷ جون/ (ایجنسیز) حکام نے بتایا کہ جموں و کشمیر حکومت نے دارالحکومت سری نگر میں بھیک مانگنے پر پابندی عائد کردی ہے، اور عام لوگوں پر زور دیا ہے کہ وہ ایسی کسی بھی سرگرمی کی اطلاع دیں تا کہ مرکز کے زیر اہتمام پسماندہ افراد برائے روزی روٹی اور انٹر پرائز SMILE سکیم کے تحت بحالی کے مناسب اقدامات کی سہولت فراہم کی جا سکے۔ عہدیدار نے کہا کہ سماجی انصاف اور بااختیار بنانے کی وزارت کی طرف سے لاگو کی جانے والی اس اسکیم کو ضلع میں فعال طور پر نافذ کیا جا رہا ہے جس میں تعزیری اقدامات کے بجائے بحالی، سماجی مدد اور معاشرے میں دوبارہ انضمام پر توجہ دی جا رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت نے بھیک مانگنے پر پابندی کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے سرینگر بھر میں موبائل پبلسٹی وینز کو سروس میں ڈال دیا ہے۔ عوامی اعلانات کے ذریعے رہائشیوں کو مطلع کیا جا رہا ہے کہ بھیک مانگنا ممنوع ہے اور اس سرگرمی میں مصروف افراد کی شناخت میں حکام کی مدد کرنے پر زور دیا جا رہا ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے بتایا کہ پچھلے دو سالوں میں بھیک مانگنے میں ملوث 1000 سے زائد افراد کو بحال کیا گیا ہے۔ ان کی عمر اور حالات پر منحصر ہے، انہیں اولڈ ایج ہومز، شیلٹر ہومز اور نوعمروں کی دیکھ بھال کرنے والے اداروں میں رہائش فراہم کی گئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ بچائے گئے اور باز آباد کیے جانے والوں میں سے بڑی تعداد نابالغوں کی تھی۔ بھیک مانگتے پائے جانے والے بچوں کو بحالی کے قائم کردہ فریم ورک کے ذریعے تحفظ، مشاورت، (بقیہ ۶ پر)

بزرگ شہریوں کا احترام ان کا حق نہ احسان۔ سکینہ ایتو

”ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے کہ بزرگوں کو ان کے اپنے گھروں میں ہی عزت اور وقار ملے“

جموں/ ۱۷ جون/ (ڈی آئی پی آر) ڈائریکٹوریٹ آف سوشل ویلفیئر جموں نے آج ٹی آر سی جموں میں ڈے کیئر سینٹر جموں کی ایک شاندار تقریب کا انعقاد کیا جس میں بزرگ شہریوں کی عزت افزائی کی گئی اور معاشرے کے لئے ان کی زندگی بھر کی خدمات کو سراہا گیا۔ وزیر برائے سماجی بہبود اور تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے بطور مہمان خصوصی تقریب کی صدارت کی۔ پروگرام کے آغاز میں ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر جموں نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ اس موقعہ پر ڈائریکٹر محکمہ سماجی بہبود جموں رنجیت سنگھ، سیکرٹری ایس (بقیہ ۶ پر)

راجوری کے جنگلات میں ”آپریشن شیروالی“ 26 ویں روز میں داخل

دہشت گردوں کی تلاش کیلئے سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں مزید تیز

سرینگر/ ۱۷ جون (یو پی آئی) جموں و کشمیر کے سرحدی ضلع راجوری کے منجا کوٹ سیکٹر میں واقع گمبیر مغلاں کے گھنے دوریمل جنگلات میں جاری ”آپریشن شیروالی“ بدھ کے روز اپنے 26 ویں دن میں داخل ہو گیا۔ طویل مدت تک جاری رہنے والی یہ انسداد دہشت گردی کارروائی حالیہ برسوں میں خطے کی سب سے بڑی اور طویل آپریشنل مہمات میں شمار کی جا رہی ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق فوج، پولیس اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں پر مشتمل مشترکہ دستے دوریمل کے دشوار گزار اور گھنے جنگلاتی علاقوں میں مسلسل تلاشی اور محاصرہ کارروائیاں انجام دے رہے ہیں۔ علاقے کی جغرافیائی ساخت، بلند و بالا پہاڑیاں، پتھریلی ڈھلوانیں اور گھنی نباتات فورسز کے لیے بڑے چیلنجز پیدا کر رہی ہیں، تاہم اس کے باوجود کارروائیوں کا دائرہ وسیع کیا جا رہا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ سیکورٹی اہلکار جنگلاتی پٹی کے مختلف حصوں میں مشتبہ نقل و حرکت کا سراغ لگانے کے لیے جدید نگرانی کے نظام، ڈرون سرویلنس اور ایریا ڈومینیشن اقدامات سے استفادہ کر رہے ہیں۔ حساس مقامات پر اضافی نفری بھی تعینات کی گئی ہے تا کہ کسی بھی ممکنہ دراندازی یا دہشت گردانہ سرگرمی کو بروقت ناکام بنایا جا سکے۔ اطلاعات کے مطابق ”آپریشن شیروالی“ گزشتہ ماہ مئی کے اواخر میں اس وقت شروع کیا گیا تھا جب سیکورٹی ایجنسیوں کو اطلاعات موصول ہوئیں کہ مسلح دہشت (بقیہ ۶ پر)

میر سیف اللہ نے پبلک انڈر ٹیکنگس کمیٹی میٹنگ کی صدارت کی

کمیٹی کے کردار، اختیارات، طریقہ کار اور ذمہ داریوں پر تبادلہ خیال

سری نگر/ ۱۷ جون/ (ڈی آئی پی آر) پبلک انڈر ٹیکنگس کی میٹنگ آج یہاں قانون ساز اسمبلی میں رکن اسمبلی میر سیف اللہ کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں اراکین اسمبلی اعجاز احمد جان، پون کمار گپتا، شفیع احمد وانی، راجیو جسروٹیہ، مہر علی، Reyaz ریاض احمد خان، ارجن سنگھ راجو، رفیق احمد نائیک کے علاوہ چیئرمین بیورو آف پبلک انٹرپرائزز طلعت پرویز، سیکرٹری جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی منوج کمار پنڈت، اکاؤنٹنٹ جنرل تسوانگ تھرچن، ڈائریکٹر جنرل اکاؤنٹس اینڈ ٹریژریز فیاض احمد لون اور محکمہ خزانہ و قانون ساز اسمبلی کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے شروعات میں سیکرٹری قانون ساز اسمبلی نے چیئرمین اور (بقیہ ۶ پر)

آلودگی کے باعث کشمیر کے قدرتی چشمے خطرے میں

مچھلیوں کی اجتماعی ہلاکت کے واقعات میں تشویشناک اضافہ

سرینگر/ ۱۷ جون (ایجنسیز) وادی کشمیر کے قدرتی چشمے، جو صدیوں سے صاف پانی، آبی حیات اور مقامی ماحولیاتی نظام کے اہم ستون سمجھے جاتے ہیں، بڑھتی ہوئی آلودگی اور انسانی لاپروائی کے باعث شدید خطرات سے دوچار ہو گئے ہیں۔ جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ، جو اپنے سینکڑوں قدرتی چشموں کی وجہ سے ”لینڈ آف سپرنگس“ کے نام سے مشہور ہے، وہاں حالیہ مہینوں کے دوران مچھلیوں کی بڑے پیمانے پر ہلاکت کے متعدد واقعات نے ماہرین ماحولیات اور مقامی آبادی میں گہری تشویش پیدا کر دی ہے۔ ماہرین کے مطابق گھریلو سیوریج، پلاسٹک اور پولیتھین کے بے دریغ استعمال، آبی ذخائر میں کوڑا کرکٹ پھینکنے اور دیگر غیر ذمہ دارانہ انسانی سرگرمیوں نے قدرتی چشموں کے پانی کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ اس آلودگی کے نتیجے میں نہ صرف پانی کا معیار گرا ہے بلکہ ان چشموں میں پائی جانے والی نایاب اور مقامی مچھلیوں کی نسلیں بھی خطرے سے دوچار ہو گئی ہیں۔ گزشتہ چند ماہ کے دوران جنوبی کشمیر سمیت وادی کے مختلف علاقوں میں مچھلیوں کی اجتماعی ہلاکت کے کئی واقعات سامنے آئے ہیں۔ مٹن کے تاریخی مارتنڈ سوریہ مندر کے چشمے، اننت ناگ کے تاریخی شیر باغ چشمے، کولگام، شوپیان اور گاندربل کے مختلف آبی ذخائر کے بعد حالیہ دنوں قاضی گنڈ کے مشہور پانزتھ ناگ چشمے میں بھی ہزاروں مچھلیوں (بقیہ ۶ پر)

رام نواس شرما نے اُوڑی کے سرحدی دیہاتوں کا دورہ کیا

وی وی پی مرحلہ دوم کی پیش رفت کا جائزہ لیا

بارہمولہ/ ۱۷ جون/ (ڈی آئی پی آر) کمشنر سیکرٹری محکمہ تعلیم رام نواس شرما جو وائبرنٹ ولیجز میدانان اور سلاسن کے نوڈل آفیسر بھی ہیں، نے آج اُوڑی سب ڈویژن کے ان دو سرحدی دیہاتوں کا دورہ کیا اور وائبرنٹ ولیجز پروگرام (وی وی پی) مرحلہ دوم کے تحت جاری ترقیاتی سرگرمیوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ کمشنر سیکرٹری موصوف کے ہمراہ سب ڈویژنل مجسٹریٹ اُوڑی پرنس کمار، جوائنٹ ڈائریکٹر سکولی تعلیم شمالی کشمیر، ڈپٹی چیف ایجوکیشن آفیسر بارہمولہ افتخار بشیر اور مختلف محکموں کے متعلقہ افسران بھی تھے۔ دورے کے دوران کمشنر سیکرٹری نے میدانان اور سلاسان گاؤں میں مقامی باشندوں، کمیونٹی نمائندوں اور دیگر شراکت داروں کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی۔ انہوں نے لوگوں کے مسائل، ترقیاتی توقعات اور بنیادی سہولیات (بقیہ ۶ پر)

راجوری میں زمینی تنازعہ خونی تصادم میں تبدیل

بھائی کے ہاتھوں بھائی قتل

سرینگر/ ۱۷ جون (یو پی آئی) جموں و کشمیر کے ضلع راجوری کے تھنہ منڈی سب ڈویژن میں ایک خاندانی اور زمینی تنازعہ اس وقت المناک رخ اختیار کر گیا جب دو سگے بھائیوں کے درمیان ہونے والے جھگڑے کے دوران ایک شخص جان کی بازی ہار گیا۔ واقعے کے بعد علاقے میں غم و غصے کی لہر دوڑ گئی جبکہ پولیس نے مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق یہ افسوسناک واقعہ تھنہ منڈی کی پنچایت کوٹ بھروٹ میں پیش آیا، جہاں زمین کے تنازعے کو لے کر دو حقیقی بھائیوں کے درمیان تلخ کلامی ہوئی جو دیکھتے ہی دیکھتے پرتشدد جھگڑے میں تبدیل ہو گئی۔ الزام ہے کہ جھگڑے کے دوران ایک بھائی نے دوسرے پر کلہاڑی سے حملہ کر دیا جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گیا۔ مقامی لوگوں اور اہل خانہ کی مدد سے زخمی شخص کو فوری طور پر سب ڈسٹرکٹ اسپتال تھنہ منڈی منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد اس کی نازک حالت کے پیش نظر اسے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) راجوری ریفر کر دیا۔ تاہم شدید زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے زخمی شخص راستے میں یا اسپتال پہنچنے کے بعد دم توڑ گیا۔ متوفی کی شناخت 45 سالہ منیر حسین ولد حسن محمد، ساکن کوٹ بھروٹ، کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کے مطابق حملے میں ملوث ملزم کی شناخت محمد رزاق کے نام سے ہوئی ہے، جو متوفی کا حقیقی بھائی بتایا جاتا ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر بورڈ آف سکول ایجوکیشن میں

’سکول کوالٹی اسسمنٹ اینڈ ایشورنس فریم ورک‘ پر تین روزہ ورکشاپ کا آغاز

سری نگر/ ۱۷ جون/ (ڈی آئی پی آر) جموں و کشمیر بورڈ آف سکول ایجوکیشن (جے کے بی او ایس ای) جسے یونین ٹیریٹری جموں و کشمیر کے لئے سٹیٹ سکول سٹینڈرڈز اتھارٹی (ایس ایس ایس اے) کے طور پر نامزد کیا گیا ہے، نے آج سے جموں و کشمیر میں ”ایس کیو اے اے ایف: نفاذ اور آئندہ کا لائحہ عمل“ کے عنوان سے تین روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ جموں و کشمیر میں سکول کوالٹی اسسمنٹ اینڈ ایشورنس فریم ورک (بقیہ ۶ پر)

ریاست کی بحالی ہمارا جمہوری حق

احتجاج شیڈول کے مطابق کیا جائے گا، میاں الطاف احمد

سری نگر/ ۱۷ جون (کے این ایس) رکن اسمبلی میاں الطاف احمد نے بدھ کے روز زور دے کر کہا کہ جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کے لیے احتجاج کرنا ایک جمہوری حق ہے اور کہا کہ طے شدہ احتجاج منصوبہ بندی کے مطابق آگے بڑھے گا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق اس معاملے پر بات کرتے ہوئے میاں الطاف نے کہا کہ ریاست کی بحالی کا مطالبہ جموں و کشمیر کے عوام کی جائز اور آئینی خواہش ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرامن احتجاج عوامی جذبات کے اظہار اور عوام سے کیے گئے وعدوں کی تکمیل کا جمہوری ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”ریاست کی بحالی کے لیے دباؤ ڈالنے کے لیے احتجاج ہمارا حق ہے اور اس کا انعقاد شیڈول کے مطابق کیا جائے گا“۔ رکن پارلیمنٹ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ جموں و کشمیر کے لوگ ریاست کی بحالی کا مسلسل مطالبہ کر رہے ہیں اور مرکز پر زور دیا کہ وہ جلد از جلد اپنے وعدے کو پورا کرے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ مسئلہ عوام کی امنگوں اور جمہوری حقوق سے متعلق ہے اور اسے مزید تاخیر کے بغیر حل کیا جانا چاہیے۔ ان کا یہ تبصرہ بڑھتی ہوئی سیاسی سرگرمیوں اور جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کے لیے مختلف جماعتوں اور رہنماؤں کی جانب سے نئے سرے سے کالوں کے (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے شوپیان اور پلوامہ میں

11 گاڑیاں ضبط کر کے 4 ایف آئی آر درج کیں

سرینگر/ ۱۷ جون/ (آفاق نیوز) غیر قانونی کان کنی کے خلاف اپنی مسلسل کارروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے جموں و کشمیر پولیس نے شوپیان اور پلوامہ اضلاع میں معدنیات کی غیر مجاز نکاسی اور نقل و حمل میں ملوث 11 گاڑیاں ضبط کر لیں اور 4 ایف آئی آر درج کیں۔ شوپیان میں معمول کی گشت کے دوران پولیس اسٹیشن ہیرا پورہ کی ایک ٹیم نے 7 ٹریکٹروں کو روک کر ضبط کیا جو بغیر درست رائلٹی دستاویزات کے معدنیات کی غیر قانونی نکاسی اور نقل و حمل میں ملوث پائے گئے۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن ہیرا پورہ میں ایف آئی آر نمبر 53/2026 اور 54/2026 متعلقہ دفعات کے تحت درج کی گئی ہیں اور تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ پلوامہ میں پولیس نے دو الگ الگ مقدمات درج کرتے ہوئے ایک ڈمپر اور تین ٹریکٹر ضبط کیے جو ضلع کے مختلف علاقوں میں غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث تھے۔ ایک کارروائی میں پولیس اسٹیشن پلوامہ نے گانگو کے مقام پر ریت سے لدے ایک ڈمپر (رجسٹریشن نمبر JK13D-7167) کو ضبط کیا۔ گاڑی عمر محی الدین ڈار ولد غلام محی الدین ڈار ساکن خانی باغ، لیتہ پورہ چلا رہا تھا۔ اس حوالے سے پولیس اسٹیشن پلوامہ میں ایف آئی آر نمبر 115/2026 درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی (بقیہ ۶ پر)

وادی کشمیر میں بعد دوپہر تیز ہوائیں

بارش اور ژالہ باری سے میوہ باغات کو نقصان

سرینگر/ ۱۷ جون (ایجنسیز) وادی کشمیر کے کئی علاقوں میں بدھ کی بعد دوپہر موسم اچانک تبدیل ہو گیا، جس کے نتیجے میں تیز ہوائیں چلیں، موسلا دھار بارش ہوئی اور بعض مقامات پر ژالہ باری بھی ریکارڈ کی گئی۔ خراب موسمی صورتحال کے باعث میوہ باغات کو نقصان پہنچنے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں، جس سے باغبانوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق جنوبی اور وسطی کشمیر کے متعدد علاقوں میں تیز آندھی اور بارش کے دوران سیب، ناشپاتی، آلو بخارہ اور دیگر پھل دار درختوں سے پھل زمین پر گر گئے، جبکہ کئی مقامات پر درختوں کی شاخیں بھی ٹوٹ گئیں۔ ژالہ باری سے پھلوں اور فصلوں کو نقصان پہنچنے کی اطلاعات بھی سامنے آئی ہیں۔ باغبانوں کا کہنا ہے کہ اس وقت پھلوں کی افزائش کا اہم مرحلہ جاری ہے اور ایسے میں تیز ہوائیں اور ژالہ باری نہ صرف موجودہ فصل کو متاثر کرتی ہیں بلکہ سال بھر کی محنت پر بھی پانی پھیر سکتی ہیں۔ متاثرہ کسانوں نے حکومت اور محکمہ باغبانی سے نقصان کا جائزہ لے کر مناسب معاوضہ فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات نے آئندہ چند روز تک موسم کے غیر مستحکم رہنے کی پیش گوئی کرتے ہوئے مختلف علاقوں میں بارش، گرج چمک اور تیز ہواؤں کا امکان ظاہر کیا ہے۔ محکمہ نے کسانوں اور باغبانوں (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا 2026 سے قبل بُمزو اننت ناگ

میں پولیس کی فرضی مشق، سیکورٹی تیاریوں کا جائزہ

سرینگر/ ۱۷ جون (آفاق نیوز) آئندہ شری امرناتھ جی یاترا کے پرامن، محفوظ اور کامیاب انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے جموں و کشمیر پولیس نے ضلع اننت ناگ کے بمزو علاقے میں ایک جامع فرضی مشق (موک ڈرل) کا انعقاد کیا۔ اس مشق کا مقصد سیکورٹی فورسز کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینا اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ردعمل کے نظام کو مزید مضبوط بنانا تھا۔ پولیس حکام کے مطابق موک ڈرل کے دوران مختلف سیکورٹی چیلنجز اور ہنگامی حالات کی فرضی صورتحال پیدا کی گئی، جن میں مشتبہ سرگرمیوں کی اطلاع، فوری جوابی کارروائی، علاقے کا محاصرہ، یاتریوں کے انخلا اور دیگر ہنگامی انتظامات شامل تھے۔ مشق میں شریک اہلکاروں نے مختلف حالات سے نمٹنے کی اپنی صلاحیتوں کا عملی مظاہرہ کیا اور یاتریوں سمیت عام شہریوں کی (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ میں منشیات کے استعمال کے خلاف پولیس کی سخت کارروائی

24 گھنٹوں میں 13 افراد کے خلاف مقدمات درج

سرینگر/ ۱۷ جون (آفاق نیوز) جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں منشیات کے خلاف جاری مہم کے تحت پولیس نے نشہ آور اشیاء استعمال کرنے والوں کے خلاف اپنی کارروائیاں مزید تیز کر دی ہیں۔ پولیس کی جانب سے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مختلف علاقوں میں کارروائیاں انجام دیتے ہوئے 13 افراد کو حراست میں لیا گیا، جن کے ڈرگ ٹیسٹ مثبت آنے کے بعد ان کے خلاف قانونی مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق مخصوص خفیہ اطلاعات اور معمول کی چیکنگ مہم کے دوران مختلف مقامات پر تعینات پولیس ٹیموں نے مشتبہ سرگرمیوں میں ملوث افراد کی نشاندہی کی۔ کارروائی کے دوران متعدد افراد کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لیا گیا اور بعد ازاں ان کا طبی معائنہ جدید ریپڈ ڈرگ ڈیٹیکشن کٹس کے ذریعے کیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ طبی جانچ کے دوران تمام متعلقہ افراد کے ٹیسٹ منشیات کے استعمال کے حوالے سے مثبت پائے گئے، جس کے بعد ان کے خلاف (این ڈی پی ایس) ایکٹ کی دفعہ 8/27 کے تحت الگ الگ مقدمات درج کیے گئے۔ حکام کے مطابق درج کیے گئے مقدمات کی مزید تحقیقات جاری ہیں تا کہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ مذکورہ افراد منشیات کہاں سے حاصل کر رہے تھے اور آیا ان کے روابط کسی منشیات فروش نیٹ ورک سے تو نہیں ہیں۔ پولیس اس بات کا بھی جائزہ لے رہی ہے کہ ضلع میں منشیات کی سپلائی (بقیہ ۶ پر)

پولیس کا منشیات کے خلاف کریک ڈاؤن

چار مبینہ منشیات فروش گرفتار، بڑی مقدار میں ممنوعہ اشیا برآمد

سرینگر/ ۱۷ جون (آفاق نیوز) جموں و کشمیر پولیس نے منشیات کے خلاف جاری مہم کے تحت اننت ناگ، بارہمولہ اور گاندربل اضلاع میں کارروائیاں انجام دیتے ہوئے چار مبینہ منشیات فروشوں کو گرفتار کر لیا ہے، جبکہ ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں ممنوعہ نشہ آور اشیا برآمد کرنے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق ضلع اننت ناگ کے اچھ بل علاقے میں پولیس اسٹیشن اچھ بل کی ایک ٹیم نے باغ اچھ بل کے نزدیک ناکہ چیکنگ کے دوران دو مشتبہ افراد کو روک کر ان کی تلاشی لی۔ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے تقریباً 734 گرام چرس نما پاؤڈر اور 5 گرام چرس نما مادہ برآمد کیا گیا۔ گرفتار شدگان کی شناخت فیصل احمد میر ساکن جوگی گنڈ اچھ بل اور مختار احمد میر ساکن شیلی پورہ اچھ بل کے (بقیہ ۶ پر)

جموں ریلوے اسٹیشن کے قریب تجاوزات کے خلاف بڑی کارروائی

30 سے زائد غیر قانونی ڈھانچے مسمار، 10 کروڑ روپے مالیت کی اراضی واگزار

سرینگر/ ۱۷ جون (ایجنسیز) جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی (جے ڈی اے) نے بدھ کے روز جموں ریلوے اسٹیشن کے نزدیک تجاوزات کے خلاف ایک بڑی انہدامی مہم چلاتے ہوئے 30 سے زائد غیر قانونی ڈھانچوں کو مسمار کر دیا اور تقریباً 10 کروڑ روپے مالیت کی قیمتی سرکاری اراضی کو ناجائز قبضے سے آزاد کرا لیا۔ سرکاری حکام کے مطابق یہ کارروائی علی الصبح شروع کی گئی جس کے دوران غیر مجاز طور پر قائم کیے گئے متعدد ڈھابوں، دکانوں اور دیگر تجارتی یونٹوں کو ہٹا دیا گیا۔ یہ تمام تعمیرات برسوں سے سرکاری زمین پر غیر قانونی طور پر قائم تھیں۔ حکام نے بتایا کہ جے ڈی اے کی ٹیموں نے ضلعی انتظامیہ کے اشتراک سے منگل مارکیٹ کے بالمقابل، ویشنو دیوی دھام کے عقب اور جموں ریلوے اسٹیشن کے نزدیک واقع تقریباً نصف ایکڑ قیمتی اراضی کو واگزار کرایا۔ یہ علاقہ شہر کے اہم تجارتی اور شہری مراکز میں شمار ہوتا ہے۔ اطلاعات کے مطابق مذکورہ زمین پر دو افراد نے کئی برسوں سے غیر قانونی قبضہ جما رکھا تھا اور وہاں متعدد ڈھابے اور تجارتی ادارے چلا رہے تھے۔ قبضہ کنندگان نے اپنی ملکیت کو قانونی حیثیت دلانے کے لیے عدالت عالیہ سے رجوع بھی کیا تھا۔ حکام کا کہنا ہے کہ عدالت کی ہدایات کے بعد متعلقہ مجاز اتھارٹی نے معاملے کا تفصیلی جائزہ لیا اور یہ نتیجہ اخذ کیا (بقیہ ۶ پر)

سرینگر کے ایک نجی اسکول میں مہک ڈرامٹک کلب کی دھوم

ڈرامہ ریمہ نے حاضرین کو مسحور کر دیا، اداکاروں کی اداکاری مرکزِ توجہ

سرینگر/ ۱۷ جون/ شافعیہ گلفام/ مہک ڈرامٹک کلب سے وابستہ فنکاروں نے کشمیری اسٹیج ڈرامہ ریمہ ہارورڈ ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ نسیم باغ سرینگر میں پیش کر کے دھوم مچا دی۔ یہ ڈرامہ وزارت ثقافت حکومت ہند کی کلچرل فنکشن اینڈ پروڈکشن گرانٹ اسکیم "CFAPGS" کے تحت پیش کیا گیا۔ معروف ڈرامہ نگار ریشی رشید کے تحریر کردہ اور فرحت صدیقی کی ہدایت میں پیش کیے گئے اس ڈرامے کو شائقین فن کی جانب سے بھرپور پذیرائی حاصل ہوئی۔ ڈرامے نے اپنی مؤثر کہانی، جاندار مکالموں اور فنکاروں کی بہترین اداکاری کے ذریعے کشمیری تھیٹر کی ثقافتی اور ادبی روایت کو اجاگر کیا۔ تقریب کے میں کشمیر ہارورڈ ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ کے چیئرمین طارق بختو بطور خاص مہمان شریک ہوئے۔ انہوں نے مہک ڈرامٹک کلب کی ثقافتی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسے پروگرام نوجوان نسل کو اپنی زبان، ثقافت اور فنون لطیفہ سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے ڈرامے کی کامیاب پیشکش پر مصنف، ہدایت کار اور فنکاروں کو مبارکباد پیش کی۔ اس دوران حاضرین نے فنکاروں کی شاندار کارکردگی کو خوب سراہا جبکہ ہدایت کار فرحت صدیقی، معاون ہدایت کار ہلال خان اور پروڈکشن ٹیم کی محنت اور لگن کی بھی ستائش (بقیہ ۶ پر)

کولگام پولیس کی بڑی کارروائی، سات عادی منشیات فروش

پی آئی ٹی-این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت گرفتار

سرینگر/ ۱۷ جون (آفاق نیوز) جموں و کشمیر میں منشیات کے خلاف جاری ”نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان“ کے تحت کولگام پولیس نے منشیات فروشی کے خلاف ایک بڑی کارروائی انجام دیتے ہوئے سات عادی منشیات فروشوں کے خلاف پی آئی ٹی این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمات درج کر کے انہیں حراست میں لے لیا ہے۔ پولیس کے مطابق متعلقہ مجاز اتھارٹی سے باضابطہ نظر بندی احکامات حاصل کرنے کے بعد ان افراد کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی۔ گرفتار شدگان کی شناخت دلبر احمد بٹ ساکن لبری پورہ، اشفاق احمد بٹ ساکن اوکے، مشتاق احمد بٹ ساکن تنترے پورہ، نثار احمد ڈار ساکن سمان وانجن، شاہد مشتاق ساکن فرہ، عارف حسین گنی ساکن گنی محلہ قیموہ اور ہلال احمد لون ساکن ہرپورہ ہردو ہنگر یاری پورہ کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق ان تمام افراد کو مختلف جیلوں میں منتقل کیا گیا ہے جن میں ضلع جیل بھدرواہ، ضلع جیل پونچھ، ضلع جیل جموں اور ضلع جیل ادھم پور شامل ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ گرفتار کیے گئے تمام افراد منشیات سے متعلق متعدد مقدمات میں ملوث رہے ہیں اور ماضی میں قانونی کارروائیوں اور احتیاطی اقدامات کے باوجود دوبارہ منشیات کی اسمگلنگ اور فروخت میں سرگرم پائے گئے۔ حکام کے مطابق ان (بقیہ ۶ پر)

سربراہ اجلاس سے الگ برطانیہ، عرب امارات، جاپان کوریا اور مصر کے لیڈروں سے کی مودی نے بات

مغربی ایشیا میں مستقل امن، سکیورٹی اور استحکام کو فروغ دینے کے لیے مذاکرات، سفارت کاری اور بین الاقوامی قانون، خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے احترام کی اہمیت پر زور

نئی دہلی، 17 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے فرانس کے ایویاں میں جی- 7 سربراہ اجلاس سے الگ برطانیہ کے وزیر اعظم سر کیر اسٹارمر اور متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید آل نہیان سے

منگل کو دوطرفہ ملاقات کی۔ مسٹر مودی نے جنوبی کوریا کے صدر لی جے -میونگ، جاپان کی وزیر اعظم سنائے تاکاچی، کینیا کے صدر ولیم روٹو اور مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی سے بھی الگ الگ ملاقات کے دوران دوطرفہ اور عالمی اہمیت کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ مسٹر اسٹارمر اور مسٹر مودی نے گزشتہ سال باہمی دوروں کے بعد سے ہندوستان- برطانیہ تعلقات میں مضبوط رفتار کا جائزہ لیا اور ویژن '2035' کے تمام اہم ستونوں- تجارت اور اقتصادی ترقی، دفاع اور سکیورٹی، ماحولیاتی کارروائی اور گرین انرجی، ٹیکنالوجی اور اختراع نیز تعلیم اور لوگوں کے باہمی تعلقات- میں ہوئی پیش رفت کا خیر مقدم کیا۔ دونوں رہنماؤں نے جامع اقتصادی اور تجارتی معاہدے کے جلد نافذ ہونے کی امید ظاہر کی۔ انہوں نے مضبوط تعلیمی شراکت داری پر اطمینان کا اظہار کیا اور بنگلورو میں یونیورسٹی آف لیورپول کی طرف سے اپنا کیمپس قائم کرنے اور ممبئی میں یونیورسٹی آف یارک اور یونیورسٹی آف برسٹل کے کیمپس کھولنے کے لیے حال ہی میں ہوئی پیش رفت کا ذکر کیا۔ دونوں رہنماؤں نے مغربی ایشیا اور یوکرین سمیت باہمی دلچسپی کے علاقائی اور عالمی حالات پر خیالات کا تبادلہ کیا۔ انہوں نے ہندوستان- برطانیہ جامع اسٹریٹجک پارٹنرشپ کو مزید مضبوط کرنے کے اپنے مشترکہ عزم کو دہرایا۔ مسٹر مودی اور مسٹر آل نہیان کے درمیان اس سال یہ تیسری ملاقات تھی جس سے ہندوستان- یو اے ای کی مضبوط اور متحرک اسٹریٹجک شراکت داری کا پتہ چلتا ہے۔ دونوں رہنماؤں نے اس سال جنوری میں صدر آل نہیان کے دورہ ہندوستان اور مئی میں وزیر اعظم مودی کے دورہ متحدہ عرب امارات کے نتیجے میں ٹیکنالوجی، تجارت، سرمایہ کاری، توانائی اور دفاع کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون میں ہوئی پیش رفت اور مثبت تبدیلیوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے باہمی دلچسپی کے علاقائی اور عالمی حالات پر بھی خیالات کا تبادلہ کیا۔ وزیر اعظم نے مغربی ایشیا کے خطے میں مستقل امن، سکیورٹی اور استحکام کو فروغ دینے کے لیے مذاکرات، سفارت کاری اور بین الاقوامی قانون، خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے احترام کی اہمیت پر زور دیا۔ دونوں فریقین نے آبنائے ہرمز سے مسلسل بلا رکاوٹ، محفوظ اور پرامن آمدورفت اور تجارت جاری رکھنے کی اپیل کی۔ وزیر اعظم نے صدر آل نہیان کو اس سال کے آخر میں ہندوستان کی میزبانی میں ہونے والے برکس سربراہ اجلاس میں شرکت کے لیے مدعو کیا۔

سالانہ دفاعی پروڈکشن اب تک کی بلند ترین سطح

1.78 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچا

نئی دہلی، 17 جون (ایجنسیز) ہندوستان کا سالانہ دفاعی پروڈکشن مالی سال 2025-26 میں بڑھ کر اب تک کی سب سے بلند 1.78 لاکھ کروڑ روپے کی سطح پر پہنچ گیا ہے۔ وزارت دفاع نے بدھ کو بتایا کہ یہ حصولیابی گزشتہ مالی سال کے 1.54 لاکھ کروڑ روپے کے پروڈکشن کے مقابلے میں 15.6 فیصد کے اضافے کو ظاہر کرتی ہے، نیز مالی سال 2020-21 کے 84,643 کروڑ روپے کے مقابلے میں 110 فیصد کا قابل ذکر اضافہ ہے۔ گھریلو دفاعی پروڈکشن مالی سال 2013-14 کے 43,746 کروڑ روپے سے تقریباً چار گنا بڑھ گیا ہے۔ دفاعی پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگس اور دیگر پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگس کا کل پروڈکشن میں تقریباً 76 فیصد حصہ رہا، جبکہ پرائیویٹ سیکٹر کا حصہ 24 فیصد رہا، جو مالی سال 2024-25 کے 22 فیصد سے زیادہ ہے۔ مالی سال 2025-26 میں پرائیویٹ سیکٹر کی حصہ داری تقریباً 42,000 کروڑ روپے کے ساتھ اب تک کی بلند ترین سطح پر ہے، جو دفاعی شعبے میں اس کے بڑھتے ہوئے رول کو ظاہر کرتی ہے۔ برسوں کے دوران دفاعی پیداوار میں ہوئے اضافے نے مالی سال 2025-26 میں 38,424 کروڑ روپے کی ریکارڈ دفاعی برآمدات حاصل کرنے میں اہم تعاون دیا ہے۔ یہ حصولیابی آتم نربھر بھارت پہل کے تحت دفاعی مینوفیکچرنگ میں خود کفیلی کو فروغ دینے کے لیے حکومت کی کوششوں کی بڑھتی ہوئی رفتار کی عکاسی کرتی ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں دفاعی پروڈکشن کو نئی بلندیوں تک پہنچانے کا سہرا وزیر اعظم مسٹر نریندر مودی کی متاثر کن قیادت کو دیا ہے اور اس تاریخی حصولیابی کو حاصل کرنے کے لیے ڈپارٹمنٹ آف ڈیفنس پروڈکشن اور پبلک و پرائیویٹ سیکٹرس کی اجتماعی کوششوں کی ستائش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مسلسل ترقی ملک کے وسیع ہوتے ہوئے دفاعی صنعتی بنیاد کا واضح اشارہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلسل پالیسی تعاون، کئی نئی پہل، پرائیویٹ سیکٹر کی بڑھتی ہوئی شمولیت اور برآمدی صلاحیتوں میں اضافے کے ساتھ دفاعی پروڈکشن کا شعبہ آئندہ برسوں میں بھی تیز رفتار سے آگے بڑھنے کے لیے تیار ہے۔

وکست بھارت کے لیے ریاستوں کو مرکز کی اچھی حکمرانی کی پہل کو اپنانا چاہیے: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

حکومت کی پالیسیاں اختراع، تصور اور شمولیت کے تین بنیادی اصولوں پر مبنی رہی ہیں

نئی دہلی، 17 جون (ایجنسیز) مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے سائنس و ٹیکنالوجی اور وزیر مملکت برائے عملہ، عوامی شکایات و پنشن، ایٹمی توانائی اور خلائی امور ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ریاستوں سے مرکز کی بہترین انتظامی اور اچھی حکمرانی سے متعلق اقدامات کو اپنانے کی اپیل کی ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے بدھ کو یہاں وزارت برائے عملہ، عوامی شکایات و پنشن کی 12 سال کی حصولیابیاں" کے موضوع پر پریس کانفرنس میں کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں انتظامی اصلاحات اب صرف سرکاری عمل تک محدود نہیں رہیں، بلکہ سماجی اور اقتصادی تبدیلی کا موثر ذریعہ بن گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 12 برسوں میں عملہ انتظامیہ، انتظامی اصلاحات اور پنشن فلاح و بہبود سے جڑے محکموں کے طریقہ کار اور پہچان میں وسیع تبدیلیاں آئی ہیں۔ آج یہ محکمے اختراع، اصلاحات اور شہریوں پر مرکوز حکمرانی کے اہم محرک بن چکے ہیں۔ انہوں نے ریاستوں سے مرکز کی بہترین انتظامی اور اچھی حکمرانی کی اقدامات کو اپنانے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشن کرم یوگی، سی پی جی آر اے ایم ایس، ڈیجیٹل لائف سرٹیفکیٹ اور دیگر ٹیکنالوجی پر مبنی انتظامی

نظاموں نے حکمرانی میں شفافیت، جوابدہی اور کارکردگی کو بڑھایا ہے نیز شہریوں کے اعتماد کو مضبوط کیا ہے۔ ان ماڈلز کو ریاستوں میں بڑے پیمانے پر نافذ کر کے وکست بھارت- 2047 کے ہدف کو تیزی سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے بتایا کہ حکومت کی پالیسیاں اختراع، تصور اور شمولیت کے تین بنیادی اصولوں پر مبنی رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دستاویزات کی خود تصدیق کا نظام، گروپ بی' اور گروپ سی' کے عہدوں کے لیے انٹرویو کا خاتمہ اور آدھار پر مبنی تصدیق اور کمپیوٹر پر مبنی امتحانات جیسے انتظامات نے بھرتی کے عمل کو زیادہ شفاف اور منصفانہ بنا دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ راشٹریہ روزگار میلہ کے ذریعے اکتوبر 2022 سے اب تک 19 پروگراموں میں 12 لاکھ سے زیادہ تقرر نامے تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ عوامی شکایات کے ازالے کے شعبے میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ جہاں پہلے سالانہ تقریباً دو لاکھ شکایتیں درج ہوتی تھیں، وہیں اب یہ تعداد بڑھ کر قریب 25 لاکھ ہو گئی ہے، جو نظام پر عوام کے بڑھتے ہوئے بھروسے کو ظاہر کرتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی شکایات کے ازالے کا اوسط وقت 157 دنوں سے گھٹ کر صرف 13 دن رہ گیا ہے۔ پنشن اصلاحات کا ذکر کرتے ہوئے ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ ڈیجیٹل لائف سرٹیفکیٹ اور فیس ریکگنیشن (چہرے کی شناخت) ٹیکنالوجی نے بزرگ پنشن ہولڈرز کو بڑی راحت دی ہے۔ اس کے علاوہ پنشن عدالت، پنشن کی شکایات کے ازالے کا نظام اور انوبھو' پلیٹ فارم جیسی پہلوں نے ریٹائرڈ ملازمین کے تجربات کو ادارہ جاتی علم میں تبدیل کرنے کا کام کیا ہے

خام تیل کی درآمد کے لیے صرف چھ ممالک پر حد سے زیادہ انحصار خطرناک: سی ای ای ڈبلیو

ریفائنریوں کی جدید کاری اور ان میں تبدیلی کے لیے ایک قومی منصوبہ تیار کرنے کی بھی تجویز

نئی دہلی، 17 جون (یو این آئی) کونسل آن انرجی، انوائرمنٹ اینڈ واٹر (سی ای ای ڈبلیو) نے خبردار کیا ہے کہ خام تیل کی درآمد کے معاملے میں صرف چھ ممالک پر ہندوستان کا سب سے زیادہ انحصار ملک کی توانائی سلامتی کے لیے خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ سی ای ای ڈبلیو کی جانب سے بدھ کو جاری ایک مطالعاتی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان خام تیل کی 85 فیصد سے زیادہ درآمدات صرف چھ ممالک سے کرتا ہے، جن میں روس اور مغربی ایشیا کے پانچ ممالک شامل ہیں۔ یہ سپلائی میں کوئی رکاوٹ آنے پر، جیسا کہ اس وقت صورتحال پیدا ہوئی ہے، لچک کو محدود کر رہی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ صرف درآمدات پر انحصار ہی نہیں، ریفائنریوں کی بناوٹ کی وجہ سے بھی خطرہ ہے، کیونکہ ملک صرف مخصوص اقسام کے خام تیل کو ہی کم لاگت میں ریفائن کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ مطالعے میں طویل مدت میں خام تیل کے ذرائع میں تنوع پیدا کرنے اور برازیل، گیانا اور مغربی افریقہ جیسے سپلائر ممالک کو شامل کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ریفائنریوں کی جدید کاری اور ان میں تبدیلی کے لیے ایک قومی منصوبہ تیار کرنے کی بھی تجویز دی گئی ہے۔ ہندوستان ا توانائی کا مستقبل کتنا محفوظ؟ رسائی، بھروسے اور قوت خرید' کے عنوان سے جاری اس رپورٹ کے مطابق سپلائرز کی محدود تعداد، پرخطر سمندری راستے، محدود ریزرو اور ذخیرہ کرنے کی صلاحیت، ریفائنری سے متعلق رکاوٹیں اور عالمی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ ملک کی توانائی سلامتی کے لیے خطرات پیدا کرتے ہیں۔ سال 2024 میں ملک نے اپنی ضرورت کا 88 فیصد خام تیل، 48 فیصد قدرتی گیس اور 26 فیصد کوئلہ درآمد کیا تھا۔ مالی سال 2024-25 میں ملک کے مجموعی درآمدی بل میں فوسل فیول کا حصہ 28 فیصد سے زیادہ تھا۔ عالمی سطح پر تیل کی درآمدات میں ہندوستان کا حصہ 8.6 فیصد، ایل پی جی کی تجارت میں تقریباً چار فیصد اور کوئلے کی درآمدات میں تقریباً 15 فیصد ہے۔ سی ای ای ڈبلیو کے فیلو ہیمنت ملیا نے کہا کہ توانائی کے ذرائع میں تنوع لانے کے حکومتی اقدامات کے باوجود توانائی سلامتی کے خطرات مزید پیچیدہ ہوتے جا رہے ہیں۔ خام تیل، مائع قدرتی گیس، ایل پی جی اور کوئلے کی درآمد کے اہم سمندری راستوں میں آنے والی رکاوٹوں کا اثر چین کی لاگت، نقل و حمل کے اخراجات، کھاد سبسڈی، صنعتی مسابقت اور مہنگائی پر فوری اثر ڈال سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گیس نظام کے استعمال کو زیادہ سے زیادہ سطح تک لے جانے، ریفائنری کو مزید توسیع دینے سے گریز کرنے، عملی الیکٹرک گاڑیوں (ای وی) کو اپنانے میں تیزی لانے، صنعتوں کی برق کاری، پیٹرول کی کم مانگ کے مطابق ریفائنریوں کو از سر نو ڈھالنے اور مضبوط سبز ٹیکنالوجی پر مبنی سپلائی چینز قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ مطالعے میں ملک کے کم تیل ذخائر پر بھی تشویش ظاہر کی گئی ہے۔ خام تیل کا صرف نو سے دس دن کا اسٹریٹجک ریزرو ہے۔

مودی 19 جون کو 2400 کروڑ روپے کی ترغیبی رقم کریں گے تقسیم

نئی دہلی، 17 جون (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی 19 جون کو یہاں وگیان بھون میں منعقدہ ایک خصوصی پروگرام میں پردھان منتری وکست بھارت روزگار یوجنا' کے تحت تقریباً 2400 کروڑ روپے کی ترغیبی رقم (اسٹیو) تقسیم کریں گے۔ اس اسکیم کے تحت ملک بھر میں 15 لاکھ لوگوں کو روزگار فراہم کیا جا چکا ہے۔ وزیر اعظم کے دفتر کے مطابق، روزگار کی تخلیق، روزگار کو باقاعدہ بنانے اور سماجی تحفظ کے دائرے کو بڑھانے کے مقصد سے شروع کی گئی اس اسکیم کے تحت پہلی بار روزگار پانے والے ملازمین کو 15 ہزار روپے تک کی ترغیب دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ اضافی روزگار پیدا کرنے والے آجروں کو فی اضافی ملازم ماہانہ 3000 روپے تک کی ترغیبی رقم فراہم کی جاتی ہے۔ سرکاری معلومات میں کہا گیا ہے کہ اسکیم کے تحت مینوفیکچرنگ (صنعتی) شعبے کے آجروں کو چار سال تک اور دیگر شعبوں کے آجروں کو دو سال تک ترغیب کا فائدہ دیا جاتا ہے۔

دفاعی مینوفیکچرنگ، ریسرچ، اختراع اور صلاحیت سازی میں تعاون مضبوط بنائیں گے ہندوستان۔ تھائی لینڈ

نئی دہلی، 17 جون (یو این آئی) ہندوستان اور تھائی لینڈ نے دفاعی مینوفیکچرنگ، ریسرچ، اختراع اور صلاحیت سازی میں تعاون کو مزید گہرا کرنے پر اتفاق کا اظہار کرتے ہوئے ہند- بحرالکاہل خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی کے تئیں اپنے عزم کو دہرایا ہے۔ وزارت دفاع نے بدھ کو بتایا کہ بینکاک میں منگل کو 10ویں تھائی لینڈ- ہندوستان دفاعی مذاکرات میں دوطرفہ دفاعی تعاون کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا اور باہمی دلچسپی کے علاقائی و عالمی سکیورٹی مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس میٹنگ کی مشترکہ صدارت تھائی لینڈ کے محکمہ دفاع کے مستقل نائب سکریٹری ایڈمرل ستاپول دیوانیج اور ہندوستان کی وزارت دفاع کے جوائنٹ سکریٹری ستیہ جیت موہنتی نے کی۔ دونوں فریقین نے ہند- بحرالکاہل خطے کے سکیورٹی ماحول پر تبادلہ خیال کیا اور علاقائی پیش رفت پر اپنے نقطہ نظر شیئر کیے۔ انہوں نے خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی کو فروغ دینے کے لیے تعاون کو مضبوط بنانے کی اہمیت کی توثیق کی۔ وفود نے گزشتہ مذاکرات کے بعد سے دوطرفہ دفاعی تعاون میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ ان بات چیت میں فوجی سطح پر رابطے، صلاحیت سازی کی پہل، تربیتی تبادلے، سمندری تعاون اور باہمی دلچسپی کے دیگر شعبوں کو شامل کیا گیا۔ مذاکرات میں دونوں ممالک کے درمیان دفاعی صنعت کے تعاون کا بھی جائزہ لیا گیا۔ دونوں فریقین نے دفاعی مینوفیکچرنگ، ریسرچ، انوویشن اور صلاحیت سازی میں تعاون کو مزید گہرا کرنے کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا، تاکہ اپنے اپنے دفاعی نظام کے درمیان باہمی طور پر فائدہ مند شراکت داری کو فروغ دیا جا سکے۔ وفود نے علاقائی اور کثیر جہتی دفاعی فریم ورک کے تحت تعاون پر خیالات کا تبادلہ کیا، جن میں جنوب مشرقی ایشیائی ملکوں کی تنظیم (آسیان) کی قیادت والے میکانزم بھی شامل ہیں۔ انہوں نے عملی تعاون کو مضبوط بنانے اور مذاکرات و تعاون کے ذریعے مشترکہ سکیورٹی چیلنجوں کا حل تلاش کرنے کے اپنے عزم کو دہرایا۔ میٹنگ کا اختتام مستقبل کی شراکت داریوں اور دوطرفہ دفاعی تعاون کی کے امکانات پر تبادلہ خیال کے ساتھ ہوا۔ ہندوستان اور تھائی لینڈ نے گزشتہ سال اپنے دوطرفہ تعلقات کو باقاعدہ اسٹریٹجک پارٹنرشپ کی سطح تک بڑھایا تھا۔

ٹیلی گرام بین' پر راہل کا مرکزی حکومت پر الزام،

"پیپر لیک مافیا پر نہیں، طالب علموں کے خلاف کارروائی کر رہی ہے حکومت"

نئی دہلی، 17 جون (یو این آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے مبینہ ٹیلی گرام بین' کے

تعلق سے مرکزی حکومت پر الزام لگایا ہے کہ پیپر لیک روکنے کے نام پر حکومت اصل قصورواروں کے بجائے طالب علموں کو نشانہ بنا رہی ہے۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ لاکھوں طالب علم برسوں سے ٹیلی گرام کا استعمال پڑھائی، نوٹس، ٹیسٹ سیریز، مباحثہ اور مسابقتی امتحانات کی تیاری کے لیے کرتے ہیں۔ ایسے میں اس سہولت کو بند کرنا پیپر لیک کا حل نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ حکومت چور کو پکڑنے کے بجائے متاثرہ کے گھر پر تالا لگا رہی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ قدم نہ تو مؤثر ہے اور نہ ہی پیپر لیک روکنے کا مستقل علاج۔ انہوں نے سوال کیا کہ اگر اس سے بھی مسئلے کا حل نہیں ہوا تو کیا اگلی پابندی واٹس ایپ پر لگائی جائے گی؟ کانگریس لیڈر نے کہا کہ امتحان کے دوران طالب علموں کی سخت تلاشی، جنیئیں کاٹ کر جانچ اور سوالناموں کو فضائیہ (ایئر فورس) سے بھیجنے جیسے اقدامات محض دکھاوا ہیں۔ ان کے مطابق، حکومت پیپر لیک کے اصل مسئلے پر کارروائی کرنے سے بچ رہی ہے، جبکہ پیپر لیک مافیا نوجوانوں کے مستقبل سے لگاتار کھلواڑ کر رہا ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی سے اپیل کی کہ دکھاوٹی اقدامات کے بجائے پیپر لیک مافیا پر سخت کارروائی کی جائے، طالب علموں پر نہیں۔ مسٹر گاندھی نے انتباہ دیا کہ اگر نوجوانوں کی آواز نہیں سنی گئی تو ملک کا نوجوان اپنے حقوق کے لیے جدوجہد کرنا جانتا ہے۔

شادان عرف جانو ہم کو داغ مفارت دے گیا

بجنور یو پی کا شادان قریشی جسے ہمارے گھر میں پیار سے لاڈو کہہ کر پکارتے تھے۔ چھٹی کلاس سے میرے اکلوتے فرزند دانش منظور شاہ اکا کلاس فیلو ہی نہیں بلکہ میری مرحومہ بیگم کا لاڈلا

دانش اور اس کی بہنوں کا چھوٹا بھائی جیسا تھا۔ ہمارے گھر میں پلا بڑا غریب والدین کا بیٹا شادان تعلیم مکمل کرنے کے بعد سرینگر میں اپنے باپ کے ٹی اسٹال پر اس کا ہاتھ بٹاتا تھا۔ سردیاں آبائی وطن میں گزارنے کے بعد دو ماہ قبل سرینگر واپس آیا اور سیدھے چسٹ ڈیزیز سرکاری اسپتال میں ایڈمٹ ہوا۔ جہاں کچھ ٹیسٹ کرنے کے بعد معزز ڈاکٹر صاحبان نے لنگز کے کینسر جیسی موذی بیماری میں مبتلا قرار دیکر صدر اسپتال میں علاج معالجہ کے لئے ریفر کر دیا۔ شریف طبع شادان دوران علاج و کیموتھراپی گزشتہ روز منگلوار دن کے اڑھائی بجے درد کی شدت برداشت نہ کرتے ہوئے غریب والدین، عزیز و اقارب، میرے افراد خانہ اور سرینگر میں موجود رفیق و شفیق دوستوں کو کلمہ شہادت کا ورد کرتے ہوئے داغ مفارت دے کر وصال کر گیا۔ اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے۔ تمام قانونی لوازمات پورے کرنے کے بعد شام دیر گئے شادان جگر من کی میت ایمبولنس کے ذریعے آبائی وطن بجنور روانہ کی گئی اور آج دوپہر سیران بجنور پہنچ گئی جہاں آخری رسومات انجام دی گئی نماز جنازہ میں سینکڑوں لوگوں نے شرکت کی

(غم زدہ: غلام خواجہ کشمیری معہ اولاد)

از عدالت ایڈیشنل سپیشل موبائل مجسٹریٹ گاندربل باجلاس: Ms. Mahoor

FIR No. 154/2013 P/S Ganderbal U/S 229, 337, 338 RPC

V/s

Constable Sunil Kumar (Belt No. 148467574)

S/o Shri Mahinder Prasad

R/o Mohveen Nagar Jammyuer Bihar

وارنٹ کشتی عام زیر دفعہ 512 ض ف بخلاف:

Constable Purnil Kumar S/o Shri Mahinder Prasad R/o Nohveem Nagar Jamyer Bihar

حکم بنام: انچارج پولیس پوسٹ یوٹی ایف جموں وکشمیر بذریعہ اے پی پی

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ملزم/ملزمان کو بذریعہ وارنٹ ضمانتی طلب کیا گیا تھا، لا ملزم کی دستیابی نہ ہوئی ہے، اور وارنٹ ہذا پر تعمیل لانے والے ملازم نے دیدہ دانستہ طور پر گھر سے فرار ہو کر روپوش ہو گیا ہے، جس سے ملزم کی دستیابی بطریقہ معمول ممکن مدنظر نہ ہے۔

لہٰذا ملزم کے خلاف کارروائی زیر دفعہ 512 ض ف بعمل لائی جائے۔ انچارج تمام تھانہ پولیس جموں وکشمیر کو بذریعہ وارنٹ ہذا حکم و اختیار دیا جاتا ہے کہ ملزم/ملزمان مذکورہ بالا جہاں کہیں اندر حدود تھانہ ہو تو اسکو فوراً گرفتار کر کے عدالت ہذا میں پیش کریں۔ وارنٹ ہذا تا دستیابی ملزم کارآمد رہے گی۔

1۔ وارنٹ ہذا بغرض تعمیل ایس ایس پی گاندربل کو مرسل ہووے۔
2۔ وارنٹ ہذا بغرض تعمیل آئی جی پی کشمیر کو مرسل ہووے
3۔ وارنٹ ہذا بغرض تعمیل ایس ایچ او کو مرسل ہووے۔
4۔ وارنٹ ہذا بغرض اشاعت کورٹ نوٹس پریس سرینگر کو مرسل ہووے۔

ایڈیشنل سپیشل موبائل مجسٹریٹ گاندربل

DIPK No:-2262-26 Dated 17-6-2026

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE GENERAL MANAGER DISTRICT INDUSTRIES CENTRE SRINAGAR

Email: gmdic-srinagar@jk.gov.in Tel. No: 0194-2427478

PUBLIC NOTICE

With reference to the above cited subject, it is to inform that M/s Haroo Spices, IE BAMK Srinagar stands formally registered with this office under No. 07/09/00621/PMT/SSI dated 26.03.1979 for the activity of "Wooden Furniture and Joinery items by hand tools and with the help of surface planner" as a proprietorship concern of Shabeer Ahmad Najar S/o Abdul Razak Najar R/o Botakadal Srinagar.

The proprietor of the unit has approached this office for change of constitution by way of induction of partners namely Mohammad Amin Najar S/o Abdul Razaq Najar R/o Arampora Botakadal Srinagar followed by retirement of basic promoter namely Shabeer Ahmad Najar S/o Abdul Razak Najar R/o Botakadal Srinagar as per rectification deed dated 10.12.2025 as well as change in name and style from M/S Haroo Spices, IE BAMK Srinagar to M/s Haroo Joinery I/E BAMK Srinagar.

Any person having any objection for above mentioned changes shall report to the office of General Manager, District Industries Centre, Srinagar within a period of 07 days from the date of publication of this notice, failing which no objection shall be entertained.

Sd/-
Functional Manager
District Industries Centre
Srinagar

DIPK No:-2239-26 Dated 17-6-2026

دائرے افسانہ

شفیع احمد

صوفیہ نے اس جواں سال لڑکے کو اشارے سے بُلایا!

اور پھر دائرے میں قید ہوگی

صوفیہ کی عمر کوئی تیس برس تھی۔ چہرے مہرے سے خوبصورت دکھتی تھی۔ لمبا قد، سڈول جسم، رنگ گورا، آنکھیں چمکدار اور انہیں مزید دلکش بنانے کے لئے کاجل کی لمبی لکیر کھینچی رہتی۔ والدین کی اکلوتی بیٹی تھی جبکہ دو بھائیوں کی موجودگی میں کافی لاڑ پیار سے پالی گئی تھی۔ اور جب اس کے لئے رشتہ ڈھونڈا گیا تو یہ شرط رکھی گئی کہ گھر گرہستی برابر والوں کی ہونی چاہئے۔ لڑکا خوبرو ہونے کے ساتھ اچھی کمائی کرنے والا ہوتا کہ صوفیہ پر سسرال میں کام کاج کا کوئی دباؤ نہ پڑنے پائے، نہیں تو اس کی خوبصورتی خاص کر ہاتھوں کی جلد ضایع ہوسکتی ہے۔ لڑکی سسرال میں بہو کے طور بلکہ مستقبل کی مالکن کی حیثیت سے جارہی ہے کوئی نوکرانی نہیں۔ ہلکا پھلکا کام ہو تو کوئی عیب نہیں۔ یہ سب باتیں درمیانہ دار کو سمجھائی گئی تھیں اور اس کے ساتھ یہ بھی وعدہ کیا گیا تھا کہ من پسند لڑکا اور گھر تلاش کرنے کی صورت میں اسے منہ مانگا انعام دیا جائے گا۔

"آپ اس پتے پر کسی کو بھیجو تو پھر معلوم ہوگا میں نے کیا کام کیا ہے۔" درمیانہ دار نے کاغذ کا پرزہ صوفیہ کی والدہ کے ہاتھ میں تھماتے ہوئے کہا۔

"مجھے تو تم پر بھروسہ ہے، معلوم تو میں ضرور کراؤں گی۔ جیسا کام کیا ہوگا ویسا ہی انعام بھی ملے گا۔" صوفیہ کی ماں نے جواب دیا۔

اور پھر وہ دن آ ہی گیا جب صوفیہ دلہن بن کر سسرال گئی۔ کچھ تو قدرتی طور خوبصورت اور کچھ مصنوعی لیپا پوتی، اس کا رنگ نکھر آیا تھا۔ سسرال والوں نے بھی استقبال خوب کیا۔ باہری سڑک سے لیکر بڑے سے مکان اور وسیع آنگن کے گرد چار دیواری کو نازک قمقموں سے سجایا گیا تھا۔ دولہا دلہن کی گاڑی برابر حویلی کے دروازے پر رکی۔ اور پھر سواگت گیت سنگیت سے کیا گیا۔ سر پر قیمتی شال اوڑھے دلہن چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے خواتین کی معیت میں مکان کے بڑے کمرے تک پہنچی۔ وہاں کچھ دیر مقامی ساز اور آواز کا جادو سر چڑھ کر بولا۔ پھر ایک ایک کر کے میکے سے ہمراہ آئے لوگ اٹھ کھڑے ہوگئے اور نکل گئے۔

پھر پھولوں کی سیج، خوشبو کی لپٹیں کہ وجود مہک جائے۔ وہ پیار کا تصور، کہ روم روم خوشی کے مارے سنبھلا نہ جائے۔ وہ لمحہ لمحہ زندگی، کہ بس دراز ہونے کی آرزو جاگے۔ وہ ملن کی رات کہ بس اختتام کو نہ پہنچے۔

اور دائرہ سکڑ گیا!

وقت روکے نہیں رکتا اور وقت کا چلنا ہی زندگی ہے۔ بس محض نشیب و فراز ہی زندگی کے معنی سمجھا دیتے ہیں۔ پھر تو سوال جواب کا سلسلہ شروع ہوا۔ کچھ سوالات جو مسکان بھر دیتے ہیں، کچھ جو جھنجھلا دیتے ہیں، کچھ جو گہری سوچ میں مبتلا کر دیتے ہیں اور کچھ کا جواب ہی نہیں ہوتا۔ مگر کسے نہیں معلوم سوالات دائروں کا محیط بڑھا دیتے ہیں۔

پہلے برس سب نے ان سنی کر دی کہ زیادہ توجہ نہیں دی۔ مگر دوسرے تیسرے برس تو دائرے وسیع ہوتے گئے۔ دائروں کی پہنائیاں بڑھتی گئیں۔ بلکہ چوتھے پانچویں برس تو دائروں کے محیط کی سطح منحنی اور خم دار ہوتی گئی کہ متعلقین کی نگاہیں جم سی گئیں۔ مانو پکڑ اور جکڑ کا سلسلہ آ نکلا۔ اور کسے نہیں معلوم جب سطح منحنی اور خم دار ہو تو زخم لگنے کا اندیشہ رہتا ہے۔ اور جب زخموں کو کریدنے تک معاملہ پہنچ جائے تو یہ پھر ہرے ہوجاتے ہیں۔ ایسے زخموں سے ٹیس بھی ابھر آتی ہے کہ لمحہ لمحہ زندگی اجیرن بن جاتی ہے۔

درد کا درمان ناپید تھا۔ وہ چھوٹے دائرے جہاں سے کلکاریاں ابھرتی ہیں، رینٹھ اور تھوک سے در و دیوار مہکتے ہیں، بے معنی الفاظ سے مانو زیست کے دائرے ان کے ہی گرد پیوست ہوتے ہیں، وجود نہ پاسکے۔ جو چھوٹے دائرے زندگی کے معنی بدل دیتے وجود نہ پانے کے سبب گردن کا طوق بن گئے کہ بات سانس رک جانے تک پہنچ گئی۔ اور سانس جب رک جاتی ہے تو زیست ٹھہر جاتی ہے اور جینے کی تمنا بکھر جاتی ہے۔

مگر صوفیہ اتنی کمزور تھی نہیں کہ جینے کی آس چھوڑ دے وہ بھی اس صورت میں کہ کوئی کمی، کوئی برائی، کوئی کمزوری اسکے ساتھ جڑی نہیں تھی۔ پھر بھلا وہ کیوں اپنی خواہشات کا گلا گھونٹ دیتی۔ اس نے مکمل طور جینے کا فیصلہ کر لیا اور اپنی شرطوں پر۔ وہ نوجوان لڑکا صوفیہ سے کوئی دس سال چھوٹا تھا لیکن جب دائرہ سکڑتا ہے تو عمر کیا حیثیت کیا، سماج کیا رتبہ کیا، خواہشات کیا اور ان کی تکمیل کیا۔

صوفیہ لڑکے کی رہنمائی کرتے ہوئے اسے حویلی نما مکان کے عقبی دروازے تک لے آئی۔

"اب یہاں سے نکل جاؤ، خیال رکھنا کوئی دیکھ نہ لے۔" صوفیہ نے دروازہ کھولتے ہوئے ہدایت دی۔

عقبی راہداری پر مسکراتے ہوئے وہ پیچھا مڑا۔ صوفیہ کا حسن دیدنی تھا، بڑی بڑی آنکھوں پر کاجل کی ایک لمبی لکیر اسے مزید دلکش بنائے ہوئے تھی۔

جواں سال لڑکا دھیرے دھیرے چھوٹے قدم بڑھاتا چلتا رہا، لیکن وقفے وقفے سے گردن موڑ کر مسکراتا رہا۔ نظریں دائروں پر ہی ٹکی رہیں۔!

ویران راتیں

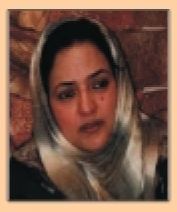

رافعیہ رسول مغموم

کیا رنگ دکھا گئی خود حیران ہوں
وقت کی آندھی نے گھیرا ایسے
بند مٹھی میں تھا چھپا کر
وہ خزانہ لٹا اچانک
وہ خواب بکھرے کیسے بتا دے
تعبیر تھی جن کی سنہری
ماضی کی یادوں میں ڈھوبی آنکھیں
ماتم کدہ ہیں کوئی نہ جانے
صدقے او جل خورشید پے
آنکھوں کا اندھیرا ڈھونڈے جسے
کھو کر جسکے ویران ہیں راتیں
پا کر جسکے روشن تھی راہیں
ناسور بن کر سامنے آئے
ناکام زندگی کے حسین
خواب اک قطرے میں بسا سیلاب
نہ لے جائے پیانہ بہا کر
سلگا قلب دندھلی ہے فضا
ہر سو ہے عالم اضطراب کا
خاک میں ملے خاک ہوئے
پھر بھی نہ لب پر شکوہ کوئی
نہ مٹ سکا الزامِ تکبر مغموم
سر کو سو بار جھکا کر دیکھا
ہے خفا خفا سا تیرا معبود
ہے آزمائش ابھی بڑی بڑی
کیا رنگ دکھا گئی خود حیراں ہوں
وقت کی آندھی نے گھیرا ایسے

مشتاق فریدی ـــــــ بحیثیت نعت گو شاعر

سیدہ نسرین نقاش
سرینگر

اردو ادب میں نعت گوئی کو امتیازی اور روحانی مقام حاصل ہے یہاں نہ صرف مسلمانوں بلکہ غیر مسلم شعراء نے بھی نعت کہکر حُضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات حسن اور اخلاق کو خراج تحسین پیش کیا ہے نعت گوئی صرف سخنوری نہیں بلکہ عاشقانہ عقیدت اور ادب کی بلند ترین مثال ہے

نعت گو شاعر کیلئے ضروری ہے کہ وہ حضور پاک کی محبت میں سرشار ہو اور ادب و احترام کی حدود کا خیال رکھے اور اپنے

آشعار میں شانِ رسالت آنسانی اقدار اور اخلاق حسنہ کو اُجاگر کرے

مشتاق فریدی صاحب نہایت مخلص ہمدرد با اخلاق اور ملنسار شخصیت ہیں اپ ڈوڑہ کشمیر کے معتبر اور قادر الکلام شاعر ہیں ان کی نعتیہ شاعری میں جذبہ کی صداقت لہجہ کی متانت سنجیدگی بلند خیالی اور پاکیزگی کے جوہر بدرجہ اُتم موجود ہیں ان کے اشعار میں فکر و فن کا حسین امتزاج دیکھنے کو ملتا ہے آدابِ نعت کے ساتھ فنی باریکیوں کا پڑا لحاظ رکھا گیا ہے زبان نہایت صاف سادہ اور شستہ ہے کلام کی روانی سلاست اور برجستگی قابل دید ہے

آشعار میں ایک مخصوص سادگی اور دلکشی میں نے محسوس کی ہے

مشتاق فریدی کے یہاں فکر و خیال اور فنی پیکر اور شعری لوازمات سب میں تازگی پائی جاتی ہے وہ قافیوں سے مضمون آفرینی کے "قافیے لاتے ہیں شعر کی پوری زمین بحر و قافیہ و ردیف سمیت مشتاق صاحب کی دریافت ہوا کرتی ہے نعت گوئی صرف محبت و رواداری کا موضوع ہی نہیں یہ ذہنی علمی اور روحانی صلاحتوں کا حسین گلدستہ بھی ہے جس کی نزاکتوں اور رعنائیوں میں ایمان و یقین کا رنگ عقیدت و نیاز مندی کا سنجیدہ پن، شستہ خیالات کی چمک دمک شائستہ الفاظ و معنی کی جو موسقیت اور مطلوبہ اکرام و احترام کی جھلک ان کی نعتیہ شاعری میں ملتی ہے پڑھکر دل کو سکون ملتا ہے چند اشعار پیش خدمت کر رہی ہوں ملاخط فرمائے

خوابوں میں آ کے آقا دل شاد کیج
ویراں ہے دل کی بستی آباد کیج
کفر و شرک کی یورشوں میں ہیں تیرے غلام
ہم بے کسوں کی بے بسی کی داد دیج
ظلمات کا فسانہ دم توڑنے لگا ہے
کس شان سے رواں یہ محمد کا کارواں ہے
بے خوف بلبلیں ہر سو چہک رہی ہیں
برق و کھڑک سے محفوظ ہر آشیاں ہے

حضورِ اکرم کی شخصیت و سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں کی شکل میں جس حُسن و خوبی سے بیان کیا گیا ہے وہ قابل تحسین ہے مشتاق صاب کی نعت گوئ عقیدت کے بلند میناروں سے پاکزگی کے اعلیٰ حدود کو چُھوتی ہے اور قاری کو اپنے ہمراہ کہیں او لئے چلتے ہیں مشتاق فریدی کی نعتوں میں چاہے وہ کسی بھی ہیت میں ہوں فیضان مصطفیٰ اور فیضا رسُول کے مضامین و موضوعات بار بار آتے ہیں اور یہ نعت گو شعراء کا ایک پسندیدہ موضوع ہے نعت گو شاعروں میں جہاں حضور اکرم کی سیرت طیبہ اور آپ نے اخلاق حسنہ و صفات

دیانت عدالت امانت سخاوت شرافت شجاعت محبت و صداقت کا تذکرہ کیا ہے

وہیں بنی نوع انسان پر آپ کے احسانات اور آپ کی تعلیمات آپ کی سیرت اور اخلاق حمیدہ کا تذکرہ کر دیا ہے نعت گو شاعر مشتاق فریدی کہتے ہیں کہ اپ کے فیضان ہی تو ہے جس کے سبب انسان میں انسانیت آئ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اعلیٰ کردار ہر دور کی پہچان اور ہر دور کا معیار سمجھا جائے گا مشتاق فریدی کی نعتیہ شاعری میں الفاظ کی تقدیس و طہارت مختلف رُوپ سے اُجاگر ہوتی ہے جو شاعری کی مہارت زبان کی عین مظہر ہے

اُن کا زیر نظر نعتیہ مجموعہ قاب قوسین پر اس دور کے بیشتر نامور قلمکاروں نے مشتاق صاحب کے فن نعت گوئی کے متعلق اپنے خوب صورت جائزے پیش کئے ہیں جناب ولی محمد کشتواڑی لکھتے ہیں کہ

مشتاق فریدی جموں و کشمیر کے دوڑہ خطہ سے تعلق رکھنے والے وہ خوش نصیب اردو کشمیری زبان کے نعت گو شاعر ہیں جن کے ابھی تک چھ نعتیہ مجموعے زیور طبع سے آراستہ ہوئے ہیں

پروفسر شہاب عنایت ملک فرماتے ہیں مشتاق فریدی نے اپنی زندگی کا بشتر حصہ عشق نبی اور عشق آل نبی کی توصیف و تعریف لکھنے میں صرف کیا اور ان کی مداح میں عقیدت کے پھول نچھاور کئے اُن کے تمام شعری مجموعے نعتیہ اشعار لبریز نظر آتے ہیں انہوں نے اردو اور کشمیری میں اعلیٰ پائے کے نعت کہے ہیں

غرض کہ مشتاق فریدی صاحب کے نعتیہ کلام میں سلاست بدرجہ اتم پائی جاتی ہے زبان ایسی صاف کہ ایک ایک لفظ سے طہارت و پاکیزگی ٹپکتی ہے ہر بندیش چُست ہر ترکیب دل نشین مجھے اُمید ہے قاب قوسین مجموعے کی بالعموم تمام اردو دان حلقوں میں اور بالخصوص عاشقان رُسول کی محفلوں میں خوب پزیرائی ہوگی انشاءاللہ

نوٹ: صفحہ ادب ہر جمعرات کو وادی کے معروف جواں سال ادیب سہیل سالم کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ salimsuhail3@gmail.com پر رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

جمعرات ۱۸ جون ۲۰۲۶ء بمطابق ۲ محرم الحرام ۱۴۴۸ھ

(اقوال زریں)

تخیل علم سے زیادہ اہم ہے، کیونکہ علم محدود ہے جبکہ تخیل کی کوئی حد نہیں۔ البرٹ آئن اسٹائن

ٹریفک نظام میں بہتری لانے کی ضرورت

وادی کشمیر اس وقت سیاحتی سرگرمیاں عروج پر ہیں۔ لاکھوں ملکی سیاح کشمیر کے دلکش مقامات کی سیر کے لئے یہاں کا رخ کر رہے ہیں۔ سیاحت جہاں ریاستی معیشت کی مضبوطی، روزگار کے مواقع اور کاروباری سرگرمیوں میں اضافے کا ذریعہ بنتی ہے، وہیں اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے مسائل کو نظر انداز کرنا دانشمندی نہیں۔ ان مسائل میں سب سے سنگین مسئلہ سرینگر شہر اور سیاحتی مقامات پر بڑھتی ہوئی ٹریفک جام کی صورتحال ہے، جو نہ صرف مقامی آبادی بلکہ سیاحوں کے لیے بھی باعث پریشانی بن چکی ہے۔

سرینگر شہر کی سڑکیں روزانہ گھنٹوں ٹریفک جام کا منظر پیش کرتی ہیں۔ شہر کے مختلف اہم چوراہوں اور شاہراہوں پر نصب ٹریفک سگنلز کی بڑی تعداد یا تو غیر فعال ہے یا ان کی کارکردگی انتہائی ناقص ہے۔ نتیجتاً گاڑیوں کی روانی متاثر ہوتی ہے اور معمولی فاصلہ طے کرنے میں بھی طویل وقت صرف ہوجاتا ہے۔ اس کے علاوہ مختلف مقامات پر کئے گئے ٹریفک رکاوٹوں نے مسائل کم کرنے کے بجائے مزید پیچیدہ بنا دیے ہیں۔ شہریوں اور سیاحوں کو متبادل راستوں کے باعث غیر ضروری دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

حالیہ دنوں میں سیاحوں کی جانب سے بھی ٹریفک جام کے حوالے سے شکایات سامنے آ رہی ہیں۔ دنیا بھر میں سیاحتی مقامات کی کامیابی صرف قدرتی حسن پر منحصر نہیں ہوتی بلکہ وہاں کی بنیادی سہولیات اور ٹریفک مینجمنٹ بھی سیاحوں کے تجربے کو بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔ اگر کشمیر آنے والے سیاح گھنٹوں سڑکوں پر پھنسے رہیں گے تو اس کا منفی اثر وادی کی سیاحتی ساکھ پر بھی مرتب ہوگا۔

یہ وقت کا تقاضا ہے کہ محکمہ ٹریفک پولیس روایتی اقدامات سے آگے بڑھ کر جدید اور سائنسی بنیادوں پر ایک جامع ٹریفک مینجمنٹ پلان مرتب کرے۔ اس مقصد کے لئے شہری منصوبہ بندی، ٹرانسپورٹ انجینئرنگ اور ٹریفک مینجمنٹ کے ماہرین کی خدمات حاصل کی جانی چاہئیں تا کہ سرینگر شہر اور اہم سیاحتی مقامات کے لئے ایک طویل المدتی حکمت عملی تیار ہو سکے۔

سب سے پہلے شہر کے تمام غیر فعال ٹریفک سگنلز کو فوری طور پر فعال بنایا جانا چاہیے۔ جدید سینسرز اور اسمارٹ ٹریفک کنٹرول سسٹم متعارف کروا کر گاڑیوں کی روانی کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ٹریفک قوانین کی مؤثر عمل آوری اور تجاوزات کے خاتمے پر خصوصی توجہ دی جانی چاہیے۔

ایک اور اہم مسئلہ کمرشل گاڑیوں کے لئے مناسب بس اسٹاپس کی عدم دستیابی ہے۔ شہر کے بیشتر علاقوں میں مسافر گاڑیاں جہاں چاہیں رک جاتی ہیں جس سے ٹریفک کی روانی متاثر ہوتی ہے۔ اس صورتحال سے نمٹنے کے لئے مخصوص اور واضح طور پر بس اسٹاپس قائم کئے جائیں اور ان پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔ عوامی نقل و حمل کے نظام کو منظم کیے بغیر ٹریفک مسائل کا مستقل حل ممکن نہیں۔

اسی طرح پارکنگ کے مسئلے نے بھی ٹریفک کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ خاص طور پر بلیوارڈ روڈ، نشاط، شالیمار، اور دیگر معروف سیاحتی مقامات پر مناسب پارکنگ سہولیات کا فقدان ہے۔ سڑکوں کے کنارے بے ہنگم پارکنگ نہ صرف ٹریفک جام کا سبب بنتی ہے حکومت اور متعلقہ اداروں کو چاہیے کہ ان مقامات پر جدید اور کشادہ پارکنگ زونز قائم کریں اور ان کی واضح حد بندی کریں تا کہ گاڑیوں کی پارکنگ منظم انداز میں ہو سکے۔

آخر میں یہ کہنا بجا ہوگا کہ سرینگر کی بڑھتی ہوئی آبادی، گاڑیوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ اور سیاحت کے فروغ کے پیش نظر ٹریفک مینجمنٹ کو ترجیحی بنیادوں پر از سر نو مرتب کرنا ناگزیر ہو چکا ہے۔ اگر بروقت اور مؤثر اقدامات نہ کیے گئے تو ٹریفک کا مسئلہ نہ صرف شہری زندگی کو مزید متاثر کرے گا بلکہ کشمیر کی سیاحتی صنعت کو بھی نقصان پہنچا سکتا ہے۔ ایک مربوط، جدید اور عوام دوست ٹریفک پالیسی ہی اس بڑھتے ہوئے بحران کا پائیدار حل ثابت ہوسکتی ہے۔

مساجد میں شور و غل

تحریر: الطاف جمیل شاہ، سوپور

اسلامی معاشرت اور الہیاتی نظام میں مساجد کو ایک غیر معمولی مرکزیت اور تقدس حاصل ہے، کیونکہ یہ مقامات خالصتاً عبادت، تلاوتِ قرآن، اور رب ذوالجلال کے ذکر کے لیے مخصوص کیے گئے ہیں۔ قرآنِ مجید کی آیات اور احادیثِ مبارکہ میں مساجد کے آداب، تعظیم اور وقار برقرار رکھنے کی غیر معمولی تاکید کی گئی ہے تا کہ ان کی معنوی و روحانی فضا دنیا کے شور و غل اور نفسانی خواہشات سے پاک رہے۔ تاہم، عہدِ حاضر میں سائنسی ایجادات، بالخصوص لاؤڈ اسپیکر کے بے جا اور بے ہنگم استعمال، بیرونی اسپیکرز پر غیر ضروری طور پر قراءت، نعت، طویل بیانات اور ذکرِ جہر کی صدائیں نشر کرنے سے ایک سنگین فقہی اور سماجی بحران پیدا ہو چکا ہے۔ یہ صوتی بگاڑ نہ صرف اہلِ محلہ کے لیے شدید اذیت کا باعث بن رہا ہے، بلکہ اس کا گہرا تعلق باطنی انحطاط کی ان پیش گوئیوں سے ہے جن کا ذکر مخبرِ صادق صلی اللہ علیہ وسلم نے فتنوں کے دور کی علامات کے طور پر فرمایا تھا۔

تقدسِ مساجد اور آخر الزمان کی علامات کا سماجی و اخلاقی تناظر

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بصیرتِ تامہ سے آخری زمانے میں مساجد کی ظاہری چمک دمک اور مادی وسعت کے باوجود ان کے باطنی زوال اور روحانی خلا کی واضح پیش گوئیاں فرمائی تھیں، جن کا عملی ظہور آج کے معاشرتی رویوں میں نمایاں ہے۔ پہلی روایت میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يَكُونُ حَدِيثُهُمْ فِي مَسَاجِدِهِمْ، لَيْسَ لِلَّهِ فِيهِمْ حَاجَةٌ" (مستدرک علی الصحیحین للحاکم، کتاب الفتن والملاحم، جلد 4، صفحہ 485، حدیث نمبر: 8439) ترجمہ: "آخری زمانے میں کچھ لوگ ایسے ہوں گے جن کی گفتگو کا مرکز ان کی مسجدیں ہوں گی، اللہ تعالیٰ کو ان (لوگوں کی مساجد میں حاضری) کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔"

اسی باطنی تنزلی کے دوسرے مرحلے کی تصویر کشی کرتے ہوئے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی روایت میں ارشادِ نبوی منقول ہے: "سَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَجْلِسُونَ فِي الْمَسَاجِدِ حِلَقًا حِلَقًا، إِمَامُهُمُ الدُّنْيَا وَحُبُّهَا، فَلَا تُجَالِسُوهُمْ، فَإِنَّهُ لَيْسَ لِلَّهِ فِيهِمْ حَاجَةٌ" (المعجم الکبیر للطبرانی، مسند عبد اللہ بن مسعود، جلد 10، صفحہ 173، حدیث نمبر: 10313) ترجمہ: "لوگوں پر ایک ایسا وقت آئے گا کہ وہ مسجدوں میں حلقے بنا کر بیٹھیں گے، ان کا امام (توجہ کا مرکز) دنیا اور اس کی محبت ہوگی، پس تم ان کے پاس مت بیٹھو، کیونکہ اللہ کو ان کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔"

یہ روایات واضح کرتی ہیں کہ جب مساجد کا حقیقی مقصد یعنی تزکیۂ نفس اور فکرِ آخرت پسِ پشت چلا جائے، تو مادی مفادات اور دنیاوی اغراض مساجد کے ماحول پر غالب آ جاتے ہیں۔ یہ انحطاط مادی شان و شوکت اور عمارتوں پر فخر کرنے کے رویوں سے مزید گہرا ہو جاتا ہے، جیسا کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ایک اور روایت میں صراحت ہے: "لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ" (سنن ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، حدیث نمبر: 449) ترجمہ: "قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک لوگ مسجدوں (کی خوبصورتی اور شان و شوکت) پر ایک دوسرے کے مقابلے میں فخر نہ کرنے لگیں۔"

جب مادی تفاخر عروج پر پہنچتا ہے تو انسانی ترجیحات یکسر بدل جاتی ہیں اور اخلاقی پستی پورے معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔

حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ سے مروی مرسل روایت اس معاشرتی نفسیات کی کامل عکاسی کرتی ہے: "يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ هَمُّهُمْ بُطُونُهُمْ، وَشَرَفُهُمْ مَتَاعُهُمْ، وَقِبْلَتُهُمْ نِسَاؤُهُمْ، وَدِينُهُمْ دَرَاهِمُهُمْ وَدَنَانِيرُهُمْ" (الزہد، لابن المبارک، باب ذکر الفتن، حدیث نمبر: 1373) ترجمہ: "لوگوں پر ایک ایسا وقت آئے گا کہ ان کی فکر صرف پیٹ (کی بھوک) ہوگی، ان کا شرف ان کا ساز و سامان ہوگا، ان کا قبلہ (یعنی توجہ کا مرکز) ان کی بیویاں ہوں گی، اور ان کا دین ان کے درہم و دینار ہوں گے۔"

ان احادیثِ مبارکہ کی مشترکہ معنوی دلالت یہ بتاتی ہے کہ جب ایمان کی باطنی روح کمزور پڑ جاتی ہے، تو مادی اثر و رسوخ کا مظاہرہ اور بیرونی شور و غل عبادات پر غالب آ جاتا ہے۔ عہدِ جدید میں مساجد کے اندر لاؤڈ اسپیکر کا بے جا اور بے حد استعمال دراصل اسی نفسانی نمود و نمائش اور مادی تفاخر کا جدید روپ ہے، جہاں عبادت کا مقصد باطنی رجوع کی بجائے آواز کی طاقت سے مادی یا مسلکی برتری کا اظہار بن چکا ہے۔

مساجد میں دنیاوی گفتگو کا فقہی حکم

مسجد کے باطنی آداب کو برقرار رکھنے کے لیے فقہائے کرام نے دنیاوی گفتگو کے حوالے سے انتہائی سخت اور تفصیلی قوانین وضع کیے ہیں۔ مروجہ عوامی بیانات میں مسجد کے اندر دنیاوی بات چیت کرنے پر سخت وعیدیں پیش کی جاتی ہیں، جن میں سے دو کثیر الاستعمال روایات کو محدثین کی علمی ابحاث میں اسنادی اعتبار سے شدید جرح کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ پہلی روایت جو عام طور پر پیش کی جاتی ہے کہ "مسجد میں باتیں کرنا نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو یا جانور گھاس کو کھا جاتا ہے"، علامہ عراقی، علامہ سفارینی، علامہ سیوطی اور ملا علی قاری جیسے جلیل القدر محدثین کے نزدیک بالکل بے اصل اور اسنادی طور پر ثابت نہیں ہے۔ اسی طرح دوسری کثرت سے پیش کی جانے والی روایت کہ "جو مسجد میں دنیوی گفتگو کرے گا تو اللہ اس کے چالیس سال کے اعمال ضائع کر دے گا"، محدثینِ عظام بشمول امام صغانی اور محدث ابو طاہر پٹنی کے نزدیک من گھڑت (موضوع) قرار دی گئی ہے۔

تاہم، ان دو مخصوص مروجہ روایات کے موضوع یا بے اصل ثابت ہونے سے اصل شرعی مسئلے کی سنگینی پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔ فقہائے احناف کے مستند فتاویٰ، جیسے البحر الرائق (بحوالہ ظہیریہ) اور فتح القدیر کی تصریحات کے مطابق، مسجد میں بیٹھ کر صرف اور صرف دنیاوی گفتگو کی محفل سجانا مکروہِ تحریمی اور ناپسندیدہ ہے۔ اگر کوئی شخص اعتکاف، نماز یا کسی دوسری دینی غرض سے مسجد میں حاضر ہوا ہو اور وہاں ضمناً کوئی جائز کلام کر لے، تو اس کی اجازت ہے۔ لیکن جان بوجھ کر مساجد کو گپ شپ کی آماجگاہ بنانا اور بازاروں کی طرح کا شور و غل مچانا متفقہ طور پر ناجائز ہے، کیونکہ صحیح مسلم کی روایت مساجد کو بازاروں جیسے آوازوں کے اختلاط، جھگڑوں اور ہنگاموں سے پاک رکھنے کی تاکید کرتی ہے۔

مساجد میں لاؤڈ اسپیکر کی سرگرمی مطلوبہ شرعی حدِ استعمال

اذانِ پنجگانہ بیرونی لاؤڈ اسپیکر پر، معتدل آواز کے ساتھ۔ جیسا کہ صحیح البخاری کی حدیث میں ترغیب ہے: "ارْفَعْ صَوْتَكَ بِالنِّدَاءِ" (تم اپنی آواز کو اذان کے ساتھ بلند کرو)۔ تمام اہلِ کلمہ و محلہ۔ کوئی مفسدہ نہیں، یہ شعارِ اسلام کو عام کرنے اور اوقاتِ صلوٰۃ سے آگاہ کرنے کا بنیادی بیرونی ذریعہ ہے۔ سنتِ مؤکدہ اور شرعاً مطلوب

پنجگانہ نمازیں اور تراویح صرف مسجد کے اندرونی اسپیکر پر، تا کہ آواز حدودِ مسجد تک ہی محدود رہے۔ نبوی حکم ہے: "أَلَا إِنَّ كُلَّكُمْ مُنَاجٍ رَبَّهُ فَلَا يُؤْذِيَنَّ بَعْضُكُمْ بَعْضًا" (آگاہ رہو! تم میں سے ہر شخص اپنے رب سے مناجات کر رہا ہے، پس تم ایک دوسرے کو تکلیف نہ پہنچاؤ)۔ صرف مسجد کے حاضرین و مقتدی۔ بیرونی اسپیکر کھولنے سے بیماروں، بوڑھوں، اور آرام کرنے والوں کی حق تلفی ہوتی ہے۔ فقہی قاعدہ ہے: "تَحْرُمُ الْقِرَاءَةُ جَهْرًا عَلَى وَجْهٍ يُشَوِّشُ عَلَى نَحْوِ مُصَلٍّ"

درسِ قرآن و بیانات صرف اندرونی مائیکروفون پر، حاضرینِ مجلس کی ضرورت کے مطابق۔ صرف درس میں شریک افراد۔ غائبین کو زبردستی سننے پر مجبور کرنا اور لوگوں کے نجی سکون کو درہم برہم کرنا۔ زیادہ مشقت میں ڈالنے پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: "إِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ" (تم میں سے کچھ لوگ نفرت پھیلانے والے ہیں)۔ بیرونی اسپیکر پر بیانات نشر کرنا شرعاً ناجائز اور سلف کے طریقے کے خلاف ہے۔۔ کشمیر میں ایکو سسٹم پر وعظ خواں حضرات کا چلا چلا کر اور نعت خواں حضرات کا اپنی مرضی کے مطابق لاؤڈ اسپیکر پر اپنی رعب دار و سریلی پیاری آواز سے مشغول رہنا اسلامی تعلیمات میں سے تو نہیں ہے اور یہ ایک ایسا فعل ہے جو مطلوب اور پسندیدہ صرف اسی صورت میں ہے کہ سامعین دلجوئی سے سنتے رہیں لیکن اب زبردستی اپنے کاروبار یا نجی مشغولیت میں مصروف لوگوں کو سنانا یہ غلط طریقہ ہے۔۔ ہاں مسجد کے اندر ہی ایسا انتظام ہو کہ جس سے سامعین سن سکیں یہ مناسب طریقہ ہے

ذکرِ جہر اور نعت خوانی بغیر مائیکروفون کے یا صرف جہرِ معتدل کے ساتھ اندرونی اسپیکر پر۔ حلقۂ ذکر میں شریک افراد۔ بلند آواز سے چلانے والوں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا: "ارْبَعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا" (اپنی جانوں پر نرمی کرو، تم کسی بہرے یا غائب کو نہیں پکار رہے)۔ ممنوع: اگر کسی ایک شخص کے آرام یا تلاوت میں خلل پڑے تو سراً (آہستہ) ذکر کرنا سنت ہے

اذان کے علاوہ کسی بھی قسم کا دنیاوی اعلان کرنا ممنوع ہے۔ عام عوام الناس کا۔ مسجد کو بازار کی طرح دنیاوی امور کا مرکز بنانے پر سخت وعید ہے: "مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلْ لَا رَدَّهَا اللَّهُ عَلَيْكَ" (جو شخص مسجد میں اپنی گمشدہ چیز کا اعلان کرے، تو کہو: اللہ تجھے وہ چیز واپس نہ لوٹائے)، اور تجارتی گفتگو پر وعید ہے: "لَا أَرْبَحَ اللَّهُ تِجَارَتَكَ" (اللہ تمہاری تجارت میں فائدہ نہ دے)۔ ممنوع؛ مساجد دنیاوی ہنگاموں کے لیے نہیں بلکہ خالصتاً تلاوت اور نماز کے لیے مخصوص ہیں

آخری بات

مفتیانِ کرام کے فتاویٰ، کتبِ فقہ کی تصریحات اور جدید معاشرتی حقائق سے یہ واضح ہوتا ہے کہ دینِ اسلام میں مادی و تکنیکی وسائل کا استعمال انسانی اخلاقیات اور پڑوسیوں کے حقوق کے تابع ہے۔ لاؤڈ اسپیکر ایک صوتی آلہ ہے اور اس کا حکم اس کے استعمال کی نوعیت سے طے ہوتا ہے۔ جب اس آلے کے بیرونی استعمال سے محلے کا ایک بھی بیمار تڑپ اٹھے، یا کسی محنت کش کی نیند اڑ جائے، یا کسی طالب علم ارتکاز سے محروم ہو جائے، تو یہ عمل نیکی کی حدود سے نکل کر معصیت اور ظلم کا روپ دھار لیتا ہے۔

لہٰذا، اسلامی معاشرے کی باطنی اصلاح اور مساجد کے حقیقی معنوی تقدس کی بحالی کے لیے یہ ناگزیر ہے کہ مساجد کی انتظامیہ اور جید علمائے کرام ائمہ مساجد کی فکری تربیت کریں۔ ائمہ کرام کو چاہیے کہ وہ اپنی روش میں لچک پیدا کریں، اپنے پڑوسیوں کے نجی سکون کا خیال رکھیں اور بیرونی لاؤڈ اسپیکرز کے غیر ضروری استعمال کو مکمل طور پر ترک کر کے سنتِ نبوی کے اس بنیادی اصول پر عمل پیرا ہوں جس میں لوگوں کے لیے آسانیاں پیدا کرنے اور نفرتیں ختم کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ صوتی بلندی کو صرف حدودِ مسجد تک اور بقدرِ ضرورت محدود رکھنا ہی مساجد کے باطنی وقار کو بحال کرنے اور معاشرتی امن کو قائم رکھنے کا واحد شرعی راستہ ہے۔

ماحولیات: شعور سے عمل تک کا سفر

مہرالنساء قریشی

ہندوارہ

اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایک خوبصورت اور متوازن ماحول عطا کیا ہے۔ سرسبز درخت، زرخیز زمین، صاف پانی، تازہ ہوا، بلند پہاڑ اور وسیع سمندر قدرت کے انمول تحفے ہیں جو زندگی کے تسلسل کے لیے نہایت ضروری ہیں۔ یہ تمام نعمتیں انسان کی جسمانی، ذہنی اور روحانی صحت میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے کائنات کی ہر چیز کو ایک خاص مقصد کے تحت تخلیق کیا ہے اور ماحول بھی انہی عظیم نعمتوں میں سے ایک ہے جو انسان کی بقا اور خوشحالی کا ذریعہ بنتا ہے۔ صاف اور تازہ ہوا انسان کی بنیادی ضرورت ہے۔ انسان دن رات سانس لیتا ہے اور اس کے پھیپھڑے آکسیجن کے ذریعے جسم کے ہر حصے کو توانائی فراہم کرتے ہیں۔ اگر ہوا پاکیزہ اور آلودگی سے پاک ہو تو انسان صحت مند زندگی گزار سکتا ہے۔ اسی طرح صاف پانی زندگی کی بنیاد ہے۔ پانی نہ صرف پیاس بجھاتا ہے بلکہ جسم کے نظام کو درست طریقے سے چلانے، بیماریوں سے بچانے اور صحت کو برقرار رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔

درخت اور پودے ماحول کی خوبصورتی میں اضافہ کرتے ہیں اور ہمیں آکسیجن فراہم کرتے ہیں۔ یہ درجہ حرارت کو متوازن رکھتے، بارشوں کے نظام کو بہتر بناتے اور بے شمار جانداروں کو پناہ فراہم کرتے ہیں۔ زرخیز زمین انسان کو اناج، پھل، سبزیاں اور دیگر غذائی ضروریات مہیا کرتی ہے، جبکہ پہاڑ، دریا اور سمندر قدرتی حسن کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی توازن برقرار رکھنے میں بھی معاون ثابت ہوتے ہیں۔ ایک صحت مند ماحول نہ صرف انسان کی جسمانی نشوونما کے لیے ضروری ہے بلکہ ذہنی سکون اور خوشی کا بھی باعث بنتا ہے۔ قدرتی مناظر انسان کے دل و دماغ کو تازگی بخشتے ہیں اور اسے اللہ تعالیٰ کی قدرت اور عظمت پر غور کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ماحول انسانی زندگی کا ایک لازمی حصہ ہے اور اس کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ ماحول جتنا ہماری زندگی کے لیے ضروری ہے، اتنی ہی اس کی حفاظت اور صفائی بھی ہماری ذمہ داری ہے۔ اسلام نے بھی صفائی کی اہمیت پر بہت زور دیا ہے۔ حدیثِ مبارکہ میں آتا ہے کہ "صفائی نصف ایمان ہے"۔ صفائی کا مطلب صرف اپنے جسم، کپڑوں یا گھر کو صاف رکھنا نہیں بلکہ اپنے ارد گرد کے ماحول، گلیوں، سڑکوں، پارکوں، ندی نالوں اور عوامی مقامات کو بھی صاف ستھرا رکھنا ہے۔ ایک ذمہ دار شہری ہونے کے ناطے ہم پر فرض ہے کہ ہم اپنے ایسے اعمال سے گریز کریں جو دوسروں کے لیے تکلیف اور ماحول کے لیے نقصان کا سبب بنیں۔

بدقسمتی سے آج انسان اپنی سہولت اور لاپروائی کی وجہ سے ماحول کو مسلسل آلودہ کر رہا ہے۔ کوڑا کرکٹ سڑکوں، گلیوں اور کھلے میدانوں میں پھینک دیا جاتا ہے جس سے نہ صرف بدبو اور بیماریوں کا پھیلاؤ ہوتا ہے بلکہ نکاسیٔ آب کے نظام بھی متاثر ہوتے ہیں۔ پلاسٹک کی بوتلیں، پولیتھین بیگز اور دیگر غیر تحلیل پذیر اشیا ندی نالوں میں جمع ہو کر پانی کے بہاؤ کو روکتی ہیں، جس کے نتیجے میں سیلابی صورتحال اور آبی آلودگی پیدا ہوتی ہے۔ یہ پلاسٹک زمین میں سینکڑوں سال تک موجود رہتا ہے، زمین کی زرخیزی کو متاثر کرتا ہے، پودوں کی نشوونما میں رکاوٹ بنتا ہے اور جانوروں کی زندگی کے لیے بھی خطرہ بن جاتا ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ پلاسٹک ہماری زمین، ہماری فصلوں، ہمارے درختوں اور ہماری آنے والی نسلوں کے لیے ایک خاموش زہر یا کینسر کی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔

اسی طرح جنگلات کی بے دریغ کٹائی، جسے ڈیفارسٹیشن کہا جاتا ہے، ماحولیاتی توازن کو شدید نقصان پہنچا رہی ہے۔ درختوں کی کمی سے آکسیجن کی مقدار کم ہوتی ہے، درجہ حرارت بڑھتا ہے اور قدرتی حسن متاثر ہوتا ہے۔ دوسری جانب فیکٹریوں، گاڑیوں اور مختلف مشینوں سے نکلنے والا دھواں فضائی آلودگی میں اضافہ کرتا ہے جو سانس کی بیماریوں اور دیگر طبی مسائل کا سبب بنتا ہے۔ اگرچہ جدید ٹیکنالوجی نے انسان کو بے شمار سہولیات فراہم کی ہیں، لیکن اس کے ساتھ ذمہ داریاں بھی وابستہ ہیں۔ مسئلہ ٹیکنالوجی نہیں بلکہ اس کا غیر ذمہ دارانہ استعمال ہے۔ اگر ہم پلاسٹک، مشینری اور جدید مصنوعات استعمال کرتے ہیں تو ہمیں ان کے مناسب استعمال، ری سائیکلنگ اور درست تلفی کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ جب انسان اپنی ذمہ داریوں کو نظر انداز کرتا ہے تو یہی سہولتیں مسائل اور وبال کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ لہٰذا ضروری ہے کہ ہم ترقی اور ماحول کے تحفظ کے درمیان توازن قائم کریں تا کہ ایک صاف، صحت مند اور محفوظ دنیا آنے والی نسلوں کے لیے چھوڑ سکیں۔

ہر سال 5 جون کو عالمی یوم ماحولیات منایا جاتا ہے۔ اس دن کو منانے کا بنیادی مقصد عوام میں ماحول کی اہمیت کے بارے میں شعور اجاگر کرنا اور انہیں یہ احساس دلانا ہے کہ ایک صحت مند اور خوشحال زندگی کے لیے صاف ستھرا ماحول کس قدر ضروری ہے۔ اس دن دنیا بھر میں مختلف پروگراموں، سیمینارز، ریلیوں اور شجرکاری مہمات کا انعقاد کیا جاتا ہے تا کہ لوگوں کو ماحول دوست طرزِ زندگی اپنانے کی ترغیب دی جا سکے۔ عوام کو یہ پیغام دیا جاتا ہے کہ اگر ہم آج اپنے ماحول کی حفاظت کریں گے تو آنے والی نسلوں کو ایک محفوظ، سرسبز اور روشن مستقبل فراہم کر سکیں گے۔

اسی سلسلے میں ضلع کپواڑہ کے قصبہ ہندوارہ میں واقع موناک سیکنڈری اسکول نے ایک قابلِ ستائش اور مثالی قدم اٹھایا۔ اسکول انتظامیہ نے میونسپل کمیٹی ہندوارہ کے تعاون سے عالمی یومِ ماحولیات کے موقع پر ایک خصوصی بیداری مہم کا انعقاد کیا۔ 5 جون کو اسکول کے طلبہ اور اساتذہ نے ایک عظیم الشان ریلی نکالی جس کا مقصد عوام میں ماحول کے تحفظ اور صفائی کی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا۔ اس ریلی کے ذریعے صرف طلبہ ہی نہیں بلکہ دکانداروں، مزدوروں، راہگیروں اور عام شہریوں تک بھی یہ پیغام پہنچایا گیا کہ ماحول کا تحفظ صرف حکومت یا اداروں کی ذمہ داری نہیں بلکہ معاشرے کے ہر فرد کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ریلی کے بعد طلبہ، اساتذہ اور اسکول انتظامیہ نے ایک ایسے عوامی پارک کا رخ کیا جو طویل عرصے سے خستہ حالی کا شکار تھا۔ پارک میں جگہ جگہ پلاسٹک کی بوتلیں، پولیتھین بیگز اور دیگر کچرا بکھرا ہوا تھا، جس نے اس کی خوبصورتی کو بری طرح متاثر کر دیا تھا۔ موناک سیکنڈری اسکول کے پرنسپل، اساتذہ اور طلبہ نے میونسپل کمیٹی ہندوارہ کے اہلکاروں کے ساتھ مل کر صفائی مہم کا آغاز کیا۔ بچوں نے نہایت جوش و خروش کے ساتھ کچرا جمع کیا، پلاسٹک کو الگ کیا اور پارک کو صاف ستھرا بنانے میں بھرپور حصہ لیا۔ اس موقع پر طلبہ اپنے گھروں سے مختلف اقسام کے بیج، پودے اور پھولدار نباتات بھی ساتھ لائے تھے۔ ان پودوں کو باقاعدہ منصوبہ بندی کے تحت پارک میں لگایا گیا اور ان کی نگہداشت کا عہد بھی کیا گیا۔ اسکول انتظامیہ نے بچوں میں یہ احساس پیدا کیا کہ درخت لگانا صرف ایک دن کی سرگرمی نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک قیمتی سرمایہ چھوڑنے کے مترادف ہے۔

اس مہم کے اختتام پر طلبہ اور اساتذہ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ نہ صرف اس پارک کو پلاسٹک سے پاک اور سرسبز بنائیں گے بلکہ ہندوارہ کے گلی کوچوں، سڑکوں اور عوامی مقامات کی صفائی اور خوبصورتی کے لیے بھی اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ موناک سیکنڈری اسکول ہندوارہ کا یہ اقدام علاقے میں اپنی نوعیت کا ایک منفرد اور مثالی قدم ثابت ہوا، جس نے یہ پیغام دیا کہ اگر تعلیمی ادارے، سرکاری محکمے اور عوام مل کر کام کریں تو ایک صاف، سرسبز اور صحت مند معاشرہ تشکیل دینا ہرگز ناممکن نہیں۔

mehrunnissa047@gmail.com

مرکزی وزارت داخلہ

ہیں۔ کشمیر ڈویژن میں بالتل اور نون (پہلگام) کے بیس کیمپوں، دونوں روایتی راستوں اور مقدس غار کے اطراف سخت حفاظتی انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ یاتریوں کی رہائش اور نقل و حرکت سے متعلق تمام مقامات پر بھی سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاسوں میں پہلگام اور بالتل راستوں پر سیکورٹی فورسز کی تعیناتی، انسداد دہشت گردی حکمت عملی، یاتری قافلوں کا تحفظ، ہنگامی ردعمل کا نظام، طبی سہولیات، مواصلاتی نظام اور مجموعی لاجسٹک انتظامات پر خصوصی غور کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ مختلف سیکورٹی اور انٹیلی جنس اداروں کے درمیان رابطہ کاری، نگرانی کے نظام اور کسی بھی ممکنہ خطرے یا غیر متوقع صورتحال سے نمٹنے کے لیے ہنگامی منصوبوں کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔ حکام کا کہنا ہے کہ جموں و کشمیر میں سیاحوں کی بڑھتی آمد اور یاترا کے لیے رجسٹریشن میں اضافے کو دیکھتے ہوئے رواں سال بڑی تعداد میں عقیدت مندوں کے امرناتھ گپھا کے درشن کے لیے آنے کی توقع ہے، جس کے پیش نظر سیکورٹی اور انتظامی تیاریوں کو حتمی شکل دی جا رہی ہے۔

مودی نے ٹرمپ سے

سلامتی کا معاملہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ آبنائے ہرمز کا کھلا رہنا عالمی معیشت کے لیے نہایت ضروری ہے۔ مودی نے کہا، "آپ جانتے ہیں کہ سمندری تجارت کی دنیا میں ہندوستان کے لاکھوں ملاح مختلف مقامات پر اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ عالمی ترقی میں ان کا اہم کردار ہے اور ان کی سلامتی بھی اتنی ہی اہم ہے۔ آپ نے امن اور معاہدے کے لیے بھرپور کوششیں کی ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ اس معاہدے میں ملاحوں کی حفاظت کو بھی ترجیح دی جائے گی اور اسے یقینی بنایا جائے گا۔" وزیر اعظم نے مزید کہا کہ ہندوستان اور امریکہ کے تعلقات میں نئی رفتار آئی ہے اور متعدد شعبوں میں دونوں ممالک مل کر آگے بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کی ٹیمیں مشترکہ طور پر طے شدہ اہداف کے حصول کے لیے سرگرم ہیں اور تعاون کا عمل تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ حال ہی میں آبنائے ہرمز کے علاقے میں امریکی بحریہ کے ایک حملے کے دوران ایک تجارتی جہاز پر سوار تین ہندوستانی ملاح ہلاک ہو گئے تھے۔ بھارت نے اس واقعے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے امریکی ناظم الامور کو طلب کیا تھا اور سخت احتجاج درج کرایا تھا۔ ادھر وزیر اعظم نریندر مودی نے جی 7-ممالک سے مشترکہ عالمی خوشحالی کی سمت میں کام کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہندوستان تقسیم میں نہیں، بلکہ انضمام، تحفظ پسندانہ پالیسی نہیں، بلکہ شراکت داری اور غیر یقینی صورتحال نہیں بلکہ مشترکہ خوشحالی میں یقین رکھتا ہے۔ وزیر اعظم نے بدھ کو فرانس کے ایویاں شہر میں جی 7-ممالک کے 52 سربراہ اجلاس میں شراکت دار ملک کے طور پر سب کے لیے متوازن، مشترکہ اور پائیدار اقتصادی ترقی" کے موضوع پر آؤٹ ریچ سیشن سے خطاب کیا۔ مشترکہ خوشحالی پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے جی 7-ممالک کو افریقہ، لاطینی امریکہ اور بحر الکاہل کے جزائر والے ممالک کے ساتھ تجارت بڑھانے کے لیے ایک 'کنیکٹیوٹی پروجیکٹ' 'انٹیگریٹڈ موبلائزیشن پارٹنرشپ فار ایکسلیریٹنگ کنیکٹیوٹی اینڈ ٹریڈ' (امپیکٹ) بنانے کے ساتھ ساتھ ترقی یافتہ اور ترقی پذیر ممالک کے درمیان 'گلوبل اسکلز پارٹنرشپ' بنانے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا مشترکہ عالمی خوشحالی میں یقین صرف لفظوں تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ کام میں بھی دکھائی دیتا ہے۔ گزشتہ چند سال میں ہندوستان نے اس میٹنگ میں موجود اکثر ممالک کے ساتھ تجارتی معاہدے کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سے پتہ چلتا ہے، "ہندوستان تقسیم میں نہیں، بلکہ انضمام، تحفظ پسندانہ پالیسی نہیں، بلکہ شراکت داری اور غیر یقینی صورتحال نہیں بلکہ مشترکہ خوشحالی میں یقین رکھتا ہے۔" وزیر اعظم نے رکن ممالک کو یقین دلایا کہ ہندوستان آنے والے وقت میں بھی ان کے ساتھ مل کر مشترکہ اقتصادی مضبوطی کے لیے زیادہ مستحکم، قابل اعتماد اور خوشحال عالمی معیشت کی تعمیر کے لیے کام کرتا رہے گا۔ مسٹر مودی نے کہا، "یہ اچھی بات ہے کہ جی 7- نے فرانس کی صدارت میں اس موضوع کو اہمیت دی ہے۔ آج سچائی یہ ہے کہ جب ترقی کی بات آتی ہے، تو سوال جی ڈی پی یا تجارت کے اعداد و شمار کے بارے میں نہیں ہونا چاہیے۔ اصل سوال یہ ہے -ترقی کس کے لیے، کس کے ساتھ اور کس سمت میں!" وزیر اعظم نے کہا کہ مشترکہ ترقی کو امنگوں سے حقیقت میں بدلا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا، "جب ہندوستان آگے بڑھتا ہے، تو عالمی آبادی کا چھٹا حصہ آگے بڑھتا ہے۔ اس لیے ہندوستان کا ترقیاتی سفر پوری انسانیت کے لیے شمولیت، بچانے اور جمہوری بااختیار بنانے کی کہانی ہے۔" انہوں نے کہا، "گزشتہ 12 سال میں ہندوستان "سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس، سب کا پریاس" کے بنیادی منتر پر آگے بڑھا ہے جو ہمارے عالمی تعلقات کا اصول ہے۔ جی 20-ممالک کی صدارت کے دوران ہندوستان نے 'ایک کرہ ارض، ایک خاندان، ایک مستقبل' کا پیغام پوری دنیا کو دیا جو ہماری تہذیب کے اس جذبے کی توسیع تھی، جو دنیا کو ایک خاندان مانتی ہے۔" مسٹر مودی نے کہا کہ اسی جذبے سے ہم نے انڈیا-مڈل ایسٹ-یورپ اکنامک کوریڈور یعنی آئی-میک (آئی ایم ای سی) جیسی تاریخی پہل کی شروعات کی۔ یہ ایشیا، مغربی ایشیا اور یورپ کو جوڑنے والا اسٹریٹجک کوریڈور ہے، جو تجارت کو تیز کرے گا، سپلائی چین کو مضبوط بنائے گا اور شراکت دار ممالک میں سرمایہ کاری، روزگار اور اختراع کے نئے مواقع پیدا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ابھی اسی طرح کی پہلوں کو آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ مغربی ایشیا کے بحران کی وجہ سے ایندھن، کھاد اور غذائی سپلائی چین متاثر ہوئی ہیں اور ان کا اثر ترقی پذیر ممالک پر کافی وقت تک رہے گا۔ انہوں نے کہا، "اگر ہم واقعی بین الاقوامی یکجہتی کو مضبوط کرنا چاہتے ہیں، تو سب سے کمزور ممالک کو ان بحران کا بوجھ اکیلے نہیں اٹھانا چاہیے۔ ہمارے بین الاقوامی مالیاتی اداروں کو ایسے نظام تیار کرنے چاہئیں، جو ترقی پذیر ممالک کو ان جھٹکوں کو برداشت کرنے اور ان کی اقتصادی مضبوطی کو برقرار رکھنے میں مدد کریں۔" انہوں نے کہا کہ آئی-میک وژن سے تحریک لیتے ہوئے ہم افریقہ، لاطینی امریکہ اور بحر الکاہل کے جزائر والے ممالک کے ساتھ کنیکٹیوٹی پروجیکٹس پر کام کر سکتے ہیں

وزیر اعلیٰ منتخب

شہری سپلائیز اور امور صارفین، ٹرانسپورٹ، یوتھ سروسز اور کھیل کے وزیر ستیش شرما، زراعت کی پیداوار، دیہی ترقی اور پنچایتی راج کے وزیر جاوید احمد ڈار، اور جل شکتی، جنگلات، ماحولیات اور ماحولیات کے وزیر جاوید احمد ڈار اور ٹریبل کے وزیر جاوید احمد رانا بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ کے ساتھ آنے والے منتخب نمائندوں میں ممبر اسمبلی سوناواری ہلال اکبر لون، رکن اسمبلی بانڈی پورہ نظام الدین بٹ اور ممبر اسمبلی گریز نذیر احمد خان گریزی شامل تھے۔ دورے کے دوران وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مختلف ترقیاتی اور فلاحی اقدامات کی پیشرفت کا جائزہ لیا اور استفادہ کنندگان اور عوام سے بات چیت کی۔ سوناواری، بانڈی پورہ اور گریز کے وفود نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور متعدد اہم مسائل کو اجاگر کرتے ہوئے میمورنڈا پیش کیا جن میں حکومت کی فوری مداخلت کی ضرورت ہے۔ وفود نے زرعی سرگرمیوں کو متاثر کرنے والے آبپاشی کے جاری بحران، کئی علاقوں میں پینے کے پانی کی ناکافی سہولیات، صحت کی دیکھ بھال کے بنیادی ڈھانچے اور خدمات کو بہتر بنانے کی ضرورت اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور مقامی معیشت کو مضبوط بنانے کے لیے سیاحت کی ترقی پر زیادہ توجہ دینے پر تشویش کا اظہار کیا۔ مکینوں اور عوامی نمائندوں نے امید ظاہر کی کہ وزیر اعلیٰ کے دورے سے دیرینہ ترقیاتی مسائل کو حل کرنے میں مدد ملے گی اور ضلع میں اہم منصوبوں کی تکمیل میں تیزی آئے گی۔ پروگرام کے موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے خواتین ریزرویشن بل کے حوالے سے ڈی ایم کے اور شیو سینا کے سیاسی موقف پر بھی تبصرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس ممبران پارلیمنٹ اس مسئلہ پر ان کے موقف کی حمایت نہیں کریں گے اور خواتین کیلئے مناسب سیاسی نمائندگی کو یقینی بنانے کے لئے پارٹی کے عزم کا اعادہ کیا۔ اس دورے میں عوامی رسائی کے پروگرام اور استفادہ کنندگان کے ساتھ براہ راست بات چیت بھی پیش کی گئی، جو نچلی سطح پر حکمرانی اور عوام پر مرکوز انتظامیہ پر حکومت کے زور کی عکاسی کرتی ہے۔ عہدیداروں نے کہا کہ دورے کے دوران افتتاح اور شروع کیے گئے پروجیکٹوں سے بانڈی پورہ ضلع میں بنیادی ڈھانچے، عوامی خدمات کی فراہمی اور مجموعی سماجی و اقتصادی ترقی میں نمایاں بہتری آنے کی امید ہے۔ متوازن اور جامع ترقی کے لیے اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے عوام کو یقین دلایا کہ حقیقی شکایات کا فوری ازالہ کیا جائے گا اور جموں و کشمیر کے تمام خطوں میں ترقیاتی کوششیں جاری رہیں گی۔

ریاستی درجہ بحال

تشدد اور عوامی بدامنی ماضی کا حصہ بن جائیں اور جموں و کشمیر میں مستقل امن و استحکام قائم ہو۔ اسی کے ساتھ انہوں نے نیشنل کانفرنس کی قیادت والی حکومت کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔ بی جے پی لیڈر نے دعویٰ کیا کہ حکمران اتحاد اندرونی تضادات کا شکار ہے اور اس میں استحکام کی کمی پائی جاتی ہے۔ سنیل شرما نے کہا کہ حکمران اتحاد غیر مستحکم ہے اور موثر انداز میں حکومت چلانے کے لیے درکار ہم آہنگی سے محروم ہے۔ یہ اپنی ہی کمزوریوں کے باعث ٹوٹ جائے گا۔ بی جے پی نہ تو اس حکومت کو گرانے کی کوشش کرے گی اور نہ ہی متبادل حکومت بنانے کی خواہش رکھتی ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی نکتہ چینی کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کے بعض حالیہ بیانات غیر ذمہ دارانہ تھے جب کہ انہیں زیادہ سنجیدگی اور ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے یہ الزام بھی عائد کیا کہ حال ہی میں

داچھی گام میں نیشنل کانفرنس کے اراکین اسمبلی کی میٹنگ سے ظاہر ہوتا ہے کہ پارٹی کے اندر اتحاد اور عوامی حمایت کے حوالے سے خدشات پائے جاتے ہیں۔ انہوں نے بدھ کے روز ریاست کی بحالی پر دہلی کے جنتر منتر پر حکمراں نیشنل کانفرنس کے مجوزہ احتجاج کو "آنکھوں کی دھول" قرار دیتے ہوئے کہا کہ عبداللہ حکومت اپنی ناقص گورننس' سے لوگوں کی توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہی ہے۔ نیشنل کانفرنس کے احتجاج کے بارے میں پوچھے جانے پر شرما نے یہاں نامہ نگاروں کو بتایا، "یہ ایک چشم کشا ہے۔ این سی نے پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے پہلے دن جنتر منتر پر دھرنا دینے کا اعلان کیا تھا تاکہ مرکز کو جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کا وعدہ یاد دلایا جا سکے۔ "لوگ بجلی کا مطالبہ کر رہے ہیں، لیکن میں نے کوئی جائزہ اجلاس ہوتے نہیں دیکھا۔ پینے کے صاف پانی کی کمی ہے، لیکن یہ حکومت لوگوں کو پینے کا صاف اور محفوظ پانی مہیا نہیں کر رہی ہے۔ وہاں بدعنوانی عروج پر ہے، اور اس کے بغیر کام کرنا ناممکن ہے۔ ان چھ وزراء (کونسل آف) کی طرف سے جو صورتحال پیدا ہوئی ہے وہ صرف کرپشن کی ہے، جس میں کوئی گورننس نہیں ہے۔ زمین پر زیرو گورننس، زیرو پرفارمنس ہے۔ بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ دیگر ریاستوں کے برعکس، جہاں چیف منسٹر لوگوں سے ملتے ہیں اور عوام تک رسائی کے پروگرام کرتے ہیں، "یہاں کے وزیر اعلیٰ (عمر عبداللہ) صرف اپنی پارٹی کے قانون سازوں سے ملتے ہیں"۔ انہوں نے کہا، "وہ (عبداللہ) لوگوں سے ملیں، جائزہ میٹنگ کریں، افسران سے بات چیت کریں، معلومات لیں، اور زمین پر موجود لوگوں سے ملیں۔ لوگوں کی توجہ ان کی کارکردگی کی کمی اور نااہلی سے ہٹانے کے لیے، وہ یہ جنتر منتر پروگرام لے کر آئے ہیں، جس کے ساتھ مجھے ایک بہت بڑا مسئلہ درپیش ہے۔ "اس سے پہلے، نریندر مودی کی قیادت میں مرکز میں بی جے پی حکومت کے 12 سال مکمل ہونے کے موقع پر ایک پریس کانفرنس میں شرما نے کہا کہ وزیر اعظم نے جموں و کشمیر کو بدل دیا ہے اور اسے تشدد اور لاقانونیت سے نجات دلائی ہے۔ 2014 سے پہلے پتھراؤ ہوا کرتا تھا، اور خوف کا ماحول تھا۔ آج، اسکول اور کاروبار بغیر کسی خوف کے معمول کے مطابق چل رہے ہیں۔ 365 دنوں میں سے 200-150 دنوں میں ہڑتال (ہڑتال) ہوتی تھی، آج ایسا کچھ نہیں ہے۔ علیحدگی پسندوں کا ذکر کرتے ہوئے، بی جے پی لیڈر نے کہا کہ کچھ لوگوں نے علیحدگی پسندی کے نام پر "زبردستی اثر و رسوخ پیدا کیا"۔ ہڑتال کی کال دی، تو جوانوں کو پتھراؤ کرنے اور امن و امان کو اپنے ہاتھ میں لینے کو کہا۔

حکومت نے گزشتہ

اندرونی سلامتی کو مضبوط کرنا ہو۔ ہندوستان نے قومی سلامتی کے تئیں اپنی پختہ عہد بستگی کی ایسی مثالیں پیش کی ہیں، جن کی دنیا تعریف کرتی ہے۔ "قابل ذکر ہے کہ مودی حکومت کے مرکز کے اقتدار میں 12 سال مکمل ہو گئے ہیں اور اس موقع پر حکومت مختلف شعبوں میں اپنی کامیابیوں کو شیئر کر رہی ہے۔

امر ناتھ یاترا

سکیں۔ واضح رہے کہ رواں برس امرناتھ یاترا 3 جولائی سے شروع ہونے جا رہی ہے، جس کے پیش نظر سیکورٹی، طبی سہولیات اور ہنگامی امدادی انتظامات کو حتمی شکل دی جا رہی ہے۔ بالتل اور پہلگام دونوں راستوں پر ہزاروں سیکورٹی اہلکار تعینات کیے جا رہے ہیں جبکہ مختلف ایجنسیاں زائرین کی سہولت اور سلامتی کے لیے مربوط حکمت عملی کے تحت کام کر رہی ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ یاترا کے دوران کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے نمٹنے کے لیے تمام متعلقہ ادارے الرٹ ہیں اور زائرین کو محفوظ، سہل اور خوشگوار سفر فراہم کرنے کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔

پہلگام کے آرو

ایک نجی گاڑی، جس کا رجسٹریشن نمبر JK03C-6737 بتایا جاتا ہے، آرو کے نزدیک اچانک حادثے کا شکار ہو گئی۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس، ریسکیو اہلکار اور مقامی رضا کار جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور زخمیوں کو گاڑی سے نکالنے کے لیے فوری کارروائی عمل میں لائی گئی۔ امدادی ٹیموں نے موقع پر ہی دو افراد کو مردہ پایا جبکہ دیگر زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد مختلف اسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ بعض زخمیوں کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے، جس کے باعث ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ حکام کے مطابق حادثے کا شکار ہونے والے تمام افراد ضلع اننت ناگ کے دیالگام علاقے کے پیچھ گھر گاؤں سے تعلق رکھتے ہیں۔ جاں بحق افراد میں ایک کی شناخت عمران احمد گنائی کے طور پر ہوئی ہے، جو مبینہ طور پر گاڑی چلا رہا تھا۔ دوسرے متوفی کی شناخت کے حوالے سے سرکاری طور پر ابھی کوئی تفصیل جاری نہیں کی گئی ہے۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ حادثے کی اصل وجوہات معلوم کرنے کے لیے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ ابتدائی طور پر گاڑی کے بے قابو ہونے یا سڑک کی صورتحال کو حادثے کی ممکنہ وجوہات میں شمار کیا جا رہا ہے، تاہم حتمی رپورٹ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد سامنے آئے گی۔ ادھر مقامی لوگوں نے حادثے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ پہاڑی اور سیاحتی علاقوں کی سڑکوں پر حفاظتی اقدامات کو مزید مؤثر بنایا جائے تاکہ اس نوعیت کے المناک واقعات کی روک تھام ممکن ہو سکے۔ پولیس نے اس سلسلے میں مقدمہ درج کر کے قانونی کارروائی شروع کر دی ہے جبکہ جاں بحق افراد کی میتیں ضروری قانونی اور طبی کارروائی مکمل ہونے کے بعد لواحقین کے حوالے کی جائیں گی۔ ادھر شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع میں گلمرگ۔ ٹنگمرگ سڑک پر بدھ کے روز ایک ٹیمپو ٹریولر الٹ جانے سے اڈیشہ کے آٹھ سیاح زخمی ہو گئے۔ حکام کے مطابق گاڑی میں 11 سیاح سوار تھے اور وہ گلمرگ سے ٹنگمرگ جا رہے تھے کہ راستے میں حادثے کا شکار ہو کر الٹ گئی۔ حادثے کے فوراً بعد تمام سیاحوں کو طبی معائنے اور علاج کے لیے سب ڈسٹرکٹ اسپتال ٹنگمرگ منتقل کیا گیا۔ ابتدائی طبی رپورٹ کے مطابق آٹھ سیاحوں کو معمولی چوٹیں آئی ہیں جبکہ تین سیاح محفوظ رہے اور انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ زخمیوں میں سے دو افراد کو مزید بہتر علاج کے لیے سری نگر کے ایک اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات شروع کر دی۔ ادھر لیفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے آج پہلگام میں آرو کے قریب ایک المناک سڑک حادثے میں جانی نقصان پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی پیغام میں لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "پہلگام میں المناک سڑک حادثے میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر دکھ ہوا۔ غم کی اس گھڑی میں سوگوار کنبہ کے افراد کے ساتھ دلی تعزیت کرتا ہوں۔ میں نے ضلع انتظامیہ کو ہدایت دی ہے کہ متاثرہ افراد کو تمام ضروری مدد فراہم کی جائے۔" وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پہلگام میں پیش آئے المناک سڑک حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے، جس میں دو افراد جاں بحق جبکہ دیگر زخمی ہو گئے۔ وزیر اعلیٰ نے جاں بحق افراد کے لواحقین کے ساتھ دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحومین کی ارواح کے ابدی سکون کے لئے دعا کی۔ انہوں نے سوگوار کنبوں کے لئے صبر جمیل اور اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت کے لئے بھی دعا کی۔ وزیر اعلیٰ نے زخمیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ بغیر کسی تاخیر کے انہیں بہترین ممکنہ طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے انتظامیہ کو متاثرہ کنبوں کو تمام ضروری مدد اور تعاون فراہم کرنے کی بھی ہدایت دی۔

این سی اپنے قائم

دوران آیا، جہاں انہوں نے جاری پروجیکٹوں کا جائزہ لیا اور ضلع میں بنیادی ڈھانچے کے کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ عہدیداروں نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو علاقے میں اس وقت نافذ کیے جانے والے کئی ترقیاتی اقدامات کے بارے میں بتایا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ حکومت کی ترجیح عوامی خدمات کو بہتر بنانا اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری سے مختلف شعبوں میں طویل عرصے سے زیر التواء ضروریات کو پورا کرنے میں مدد ملے گی۔ دورے کے دوران، انہوں نے مقامی رہائشیوں اور مختلف وفود سے بھی بات چیت کی، جنہوں نے سڑکوں، بجلی، پینے کے پانی، صحت کی دیکھ بھال اور روزگار کے مواقع سے متعلق مسائل کو اجاگر کیا۔ وزیر اعلیٰ نے انہیں یقین دلایا کہ ان کے تحفظات کا جائزہ لیا جائے گا اور جہاں بھی ضرورت ہے وہاں ضروری اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ نیشنل کانفرنس کے سیاسی موقف کو دہراتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ پارٹی قومی سیاست میں پیشرفت سے قطع نظر اپنے قائم کردہ اصولوں پر عمل پیرا رہے گی۔

وائٹ نائٹ کور

موجود تھے۔ دورے کے دوران سینئر فوجی افسران نے انہیں سرحدی علاقوں میں موجودہ سیکورٹی صورتحال، نگرانی کے نظام، فوجی تیاریوں اور دفاعی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانے کے لیے جاری اقدامات کے بارے میں بریفنگ دی۔ فوجی حکام کے مطابق وائٹ نائٹ کور کے کمانڈر نے ایل او سی کے قریب تعینات جوانوں سے براہ راست ملاقات بھی کی اور ان کے حوصلے، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور فرض شناسی کو سراہا۔ انہوں نے سرحدوں کے تحفظ کے لیے جوانوں کی مسلسل چوکسی، عزم اور قربانیوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی سلامتی کو یقینی بنانے میں ان کا کردار انتہائی اہم ہے۔ فوج کے مطابق دورے کا مقصد نوشہرہ سیکٹر میں مجموعی سیکورٹی ماحول کا جائزہ لینا اور سرحدی علاقوں میں تعینات دستوں کی جنگی تیاریوں اور آپریشنل مؤثریت کا معائنہ کرنا تھا۔ اس موقع پر فورس پوسچر، نگرانی کے جدید ذرائع اور انسداد دراندازی اقدامات پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا نے اگلے مورچوں پر موجود فوجیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ان کے بلند حوصلے، پیشہ ورانہ مہارت اور ملکی سرحدوں کے دفاع کے لیے غیر متزلزل عزم کو سراہا۔ انہوں نے جوانوں پر زور دیا کہ وہ موجودہ سیکورٹی چیلنجز کے پیش نظر

مسلسل چوکس رہیں اور کسی بھی ممکنہ خطرے کا مؤثر انداز میں مقابلہ کرنے کے لیے تیار رہیں۔ قابل ذکر ہے کہ راجوری اور پونچھ کے سرحدی اضلاع لائن آف کنٹرول کے ساتھ واقع حساس علاقوں میں شمار ہوتے ہیں جہاں فوج دراندازی کی کوششوں کو ناکام بنانے، سرحدی نگرانی کو مضبوط رکھنے اور امن و استحکام برقرار رکھنے کے لیے مسلسل آپریشنل سرگرمیاں انجام دیتی ہے۔ فوجی ماہرین کے مطابق وائٹ نائٹ کور کے کمانڈر کا یہ دورہ ایسے وقت میں ہوا ہے جب سرحدی علاقوں میں سیکورٹی انتظامات کو مزید مستحکم بنانے اور فوجی تیاریوں کو ہر سطح پر برقرار رکھنے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ دورے کو خطے میں جاری سیکورٹی جائزوں اور دفاعی تیاریوں کے سلسلے کی ایک اہم کڑی قرار دیا جا رہا ہے۔

بارہمولہ پولیس کی

پولیس نے اس بات پر زور دیا کہ اس طرح کی غیر ذمہ داری کے ساتھ اور آپریشنل سیکورٹی سے سمجھوتہ کیے بغیر کی جانی چاہیے۔ ایڈوائزری میں مزید کہا گیا ہے کہ جہاں کہیں بھی پولیس یا سیکورٹی انتظامات، باڈیوں پر موجود افسران کی ریکارڈنگ شامل ہو، پیشگی اجازت لی جائے۔ پولیس نے متنبہ کیا کہ کسی بھی غیر ذمہ دارانہ اشاعت یا مواد کی گردش سلامتی یا امن عامہ کے لیے نقصان دہ قانونی کارروائی کی دعوت دے سکتی ہے۔ ضلعی پولیس بارہمولہ کے ذریعہ جاری کردہ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ یہ ہدایات سیکورٹی، افسروں کی حفاظت اور امن عامہ کی بحالی کے مفاد میں جاری کی گئی ہیں۔

چیف سیکرٹری نے

پی بی اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا (پی ایم ایف بی وائی) کے نفاذی فریم ورک کا جائزہ لیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ مرکزی حکومت کے رہنما خطوط کے مطابق کسان رن (کے آر آئی این) پورٹل پر درج تمام اہل کسانوں کو سکیم کے تحت شامل کیا جائے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں، بینکوں اور دیگر شراکت داروں کو ہدایت دی کہ وہ سکیم کے تحت اہل کسانوں کی ہمہ گیر کوریج حاصل کرنے کے لئے قریبی تال میل سے کام کریں۔ انہوں نے جاری 'کھیت بچاؤ ابھیان' کو کسانوں میں بیداری پیدا کرنے اور انہیں فصل بیمہ کے فوائد سے مستفید ہونے کی ترغیب دینے کے لئے ایک مؤثر پلیٹ فارم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ مہم کسانوں کو بیمہ کے ذریعے خطرات سے تحفظ کی اہمیت سے آگاہ کرنے اور اس کسان دوست فلاحی سکیم میں ان کی شمولیت بڑھانے کا بہترین موقع فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے بینکوں کو ہدایت دی کہ وہ اپنے کسان کریڈٹ کارڈ (کے سی سی) صارفین تک رسائی حاصل کر کے انہیں پی ایم ایف بی وائی میں شامل کریں۔ چیف سیکرٹری نے ہم آہنگی کو مضبوط بنانے اور نچلی سطح پر مسائل حل کرنے کے لئے تجویز دی کہ محکمہ زرعی پیداوار پی ایم ایف بی وائی کے لئے ضلع وار نوڈل افسران کو نامزد کرے۔ انہوں نے کہا کہ یہ افسران بینکوں، بیمہ کمپنیوں اور ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مل کر رکاوٹوں کی نشاندہی اور ان کے ازالے، اہل کسانوں کے اندراج میں سہولت اور سکیم کی مؤثر عمل آوری کو یقینی بنائیں گے۔ انہوں نے فصلوں کو آفات سماوی اور موسمی تغیرات سے پیدا ہونے والے فصلوں کے نقصانات سے کسانوں کے تحفظ کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے تمام شراکت داروں پر زور دیا کہ وہ انشورنس کوریج کو بڑھانے اور کسان کمیونٹی کی مالی حفاظت کو مضبوط بنانے کے لئے مشترکہ کوششیں کریں۔ دوران میٹنگ ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ زرعی پیداوار ڈاکٹر آشیش چندر ورما نے سکیم کے آغاز سے لے کر اب تک کی کارکردگی، خریف 2025 کے دعوؤں کی صورتحال، ربیع 26-2025 کے دوران حاصل شدہ کوریج، قرض دہندہ کسانوں کی شمولیت اور ری سٹرکچرڈ ویدر بیسڈ کراپ انشورنس سکیم (آر ڈبلیو بی سی آئی ایس) کی عمل آوری سے متعلق تفصیلی جانکاری دی۔ انہوں نے پی ایم ایف بی وائی کے تحت کسانوں کی شرکت کو بڑھانے کے لئے نچلی سطح پر فصل بیمہ کے فوائد کے بارے میں زیادہ سے زیادہ بیداری پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا کے ذریعے معلومات کی وسیع تر تشہیر کے ساتھ ساتھ محکمہ زرعی پیداوار 'کھیت بچاؤ ابھیان' اور دیگر سرکاری عوامی رسائی پروگراموں کو بھی اس مقصد کے لئے استعمال کرے گا۔ میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ جموں و کشمیر میں پی ایم ایف بی وائی کے آغاز سے اب تک 12.89 لاکھ سے زائد کسانوں کو سکیم کے تحت شامل کیا گیا ہے جبکہ 6.85 لاکھ سے زیادہ کسان دعوؤں کی ادائیگی سے مستفید ہو چکے ہیں۔ میٹنگ میں ڈائریکٹر زراعت کشمیر کی طرف سے مزید بتایا گیا کہ اس سکیم کے تحت ربیع 2025 تک 4.05 لاکھ ہیکٹر سے زیادہ کے مجموعی رقبے کا بیمہ کیا گیا ہے۔ 463.37 کروڑ روپے کے مجموعی پریمیم کے مقابلے میں 220.35 کروڑ روپے کے دعوے کسانوں کے حق میں نمٹائے جا چکے ہیں جس سے فصلی نقصانات کی صورت میں اہم مالی معاونت فراہم ہوئی۔ خریف 2025 کے دعوؤں کی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا گیا کہ 53.58 کروڑ روپے کے دعوے جمع کئے گئے ہیں جن میں یونین ٹیریٹری میں 1.27 لاکھ کسانوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اس میں سے خریف 2025 کے دوران تقریباً 2.01 لاکھ کسانوں کا پی ایم ایف بی وائی کے تحت اندراج کیا گیا جس میں 75,000 ہیکٹر سے زیادہ کا بیمہ شدہ رقبہ شامل ہے۔ میٹنگ میں ربیع 26-2025 کے دوران مقامی آفات اور کٹائی کے بعد ہونے والے نقصانات کے دعوؤں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ بتایا گیا کہ کسانوں کی جانب سے زائد از 2100 نقصان کی اطلاعات موصول ہو چکی ہیں جن میں 5.52 کروڑ روپے سے زائد کی دعوے کی رقم شامل ہے۔ محکمہ زرعی پیداوار ان دعوؤں کی بروقت جانچ اور تصفیے کے لئے تمام شراکت داروں کے ساتھ قریبی رابطے میں ہے۔ ربیع 26-2025 کے دوران حاصل شدہ کوریج کے بارے میں چیف سیکرٹری کو بتایا گیا کہ جموں و کشمیر نے گزشتہ سیزن کے مقابلے فصل بیمہ پروگرام میں کسانوں کے اندراج اور رقبے کی کوریج میں نمایاں ترقی ریکارڈ کی ہے۔ میٹنگ کو بتایا گیا کہ جموں و کشمیر یوٹی نے حصہ لینے والی ریاستوں اور یونین ٹیریٹریز میں کسانوں کے اندراج میں سب سے زیادہ شرح نمو حاصل کیا ہے۔ پی ایم ایف بی وائی کے تحت کسان کریڈٹ کارڈ (کے سی سی) ہولڈروں کی کوریج کا جائزہ لیتے ہوئے کہا گیا کہ اگرچہ اس حوالے سے خاطر خواہ پیش رفت ہوئی ہے، تاہم اہل قرض لینے کے اہل کسانوں کی مکمل شمولیت کے لئے مزید کوششوں کی ضرورت ہے۔ میٹنگ میں جموں و کشمیر میں ری سٹرکچرڈ ویدر بیسڈ کراپ انشورنس سکیم (آر ڈبلیو بی سی آئی ایس) کی عمل آوری پر بھی تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ پریمیم ڈھانچے، مالی اثرات اور ٹینڈرنگ کے عمل سے متعلق تفصیلی پریزنٹیشنز پیش کی گئیں۔ مرکزی حکومت کی طرف سے پی ایم ایف بی وائی اور آر ڈبلیو بی سی آئی ایس کے آپریشنل گائیڈ لائنز میں مجوزہ ترامیم اور خریف 2026 سے شروع ہونے والے قومی ٹینڈر سائیکل سے متعلق جاری کردہ مشاورتی احکامات پر بھی میٹنگ میں بحث و تمحیص ہوئی۔ چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے کسانوں کے مفادات کے تحفظ اور مالی نظم و ضبط کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے محکمہ زرعی پیداوار کو ہدایت دی کہ وہ مرکزی حکومت کے رہنما خطوط اور ابھرتے ہوئے پالیسی فریم ورک کے مطابق فصل بیمہ سکیموں کے بروقت عمل آوری کے لئے تمام ضروری تیاری کے اقدامات کریں۔ انہوں نے فصل بیمہ کوریج کو مضبوط بنانے اور زرعی شعبے کو موسمی اور دیگر پیداواری خطرات کے خلاف زیادہ مستحکم بنانے کے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا تاکہ کسانوں کی آمدنی اور معاشی تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔

دہشت گردی کی

76/2017 میں سیکشن 302، 147، 148، 149، 336، 212، 7/27 آرمس ایکٹ، ایف آئی آر نمبر 66/2018، سیکشن 149، 147 کے تحت درج ہے۔ آر پی سی کی 336، 427، 332، 341، آر پی سی کی دفعہ 147، 148، 149، 427، 307، 341 کے تحت ایف آئی آر نمبر 78/2018۔ ایک اہلکار نے کہا کہ حکومت نے پہلے ہی دہشت گردی کے تعلق سے زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپنائی ہے۔

25 جون تک جموں و کشمیر

بارش، گرج چمک اور تیز ہوائیں چلنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے اپنی ایڈوائزری میں باغبانوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ باغات میں ادویات اور اسپرے کا کام صبح سویرے یا شام کے اوقات میں انجام دیں تاکہ موسمی تبدیلیوں کے باعث فصلوں اور پھلوں کو نقصان سے بچایا جا سکے۔ عوام کو ہدایت دی گئی ہے کہ خراب موسم کے دوران کمزور اور خستہ حال ڈھانچوں، بجلی کے کھمبوں، اوور ہیڈ تاروں اور پرانے درختوں سے دور رہیں کیونکہ تیز ہوائیں اور گرج چمک حادثات کا سبب بن سکتی ہیں۔ محکمہ نے ڈل جھیل، وولر جھیل اور دیگر آبی ذخائر میں کشتی رانی اور شکارا سواری سے وابستہ افراد کو بھی خبردار کیا ہے کہ گرج چمک، آسمانی بجلی اور تیز ہواؤں کے دوران تمام آبی سرگرمیاں معطل رکھی جائیں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ پانچ دنوں کے دوران بعض مقامات پر ژالہ باری کے امکانات بھی موجود ہیں، جبکہ چند علاقوں میں مختصر مدت کے لیے شدید بارش ہو سکتی ہے۔ محکمہ نے مزید خبردار کیا ہے کہ شدید بارشوں کے باعث حساس اور نشیبی علاقوں میں اچانک سیلابی صورتحال (فلیش فلڈ)، مٹی کے تودے گرنے اور لینڈ سلائیڈنگ کے واقعات پیش آنے کا خدشہ بھی موجود ہے۔ ایسے علاقوں میں رہنے والے افراد اور مسافروں کو خصوصی احتیاط برتنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ موسمی ماہرین کے مطابق جموں و کشمیر میں جاری یہ موسمی سرگرمیاں درجہ حرارت میں کمی کا سبب بنیں گی، تاہم گرج چمک اور تیز ہواؤں کے پیش نظر عوام کو سرکاری ہدایات پر عمل کرنے اور موسم سے متعلق تازہ ترین اطلاعات پر نظر رکھنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

جموں و کشمیر پولیس کا

میسی کی ہیٹ ٹرک، کلوزے کے عالمی کپ ریکارڈ کی برابری

کینساس سٹی (امریکہ)، 17 جون (ایجنسیز) فٹبال کی تاریخ کے عظیم ترین گول اسکورز میں شمار ہونے والے ارجنٹینا کے اسٹار لیونل میسی نے الجزائر کے خلاف ہیٹ ٹرک اسکور کر کے فیفا ورلڈکپ کی تاریخ میں جرمنی کے میروسلاو کلوزے کے سب سے زیادہ 16 گولوں کے ریکارڈ کی برابری کر لی ہے۔ کلب اور ملک کے لیے 750 سے زائد سینئر گول کرنے والے میسی اب فیفا ورلڈکپ میں 27 میچوں میں 16 گول کر چکے ہیں۔ اسی تعداد کے گول جرمنی کے میروسلاو کلوزے نے 24 میچوں میں کیے تھے۔ اس طرح دونوں کھلاڑی مشترکہ طور پر ورلڈکپ کی تاریخ کے سب سے زیادہ گول کرنے والے فٹبالر بن گئے ہیں۔ میسی فیفا ورلڈکپ میں ارجنٹینا کے لیے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی بھی ہیں۔ ان کے 16 میں سے سات گول قطر میں منعقدہ 2022 ورلڈکپ میں آئے تھے، جہاں ارجنٹینا نے عالمی خطاب اپنے نام کیا تھا۔ بین الاقوامی فٹبال میں بھی میسی کا ریکارڈ شاندار ہے۔ انہوں نے 200 بین الاقوامی میچوں میں 120 گول اسکور کیے ہیں اور وہ ارجنٹینا کے سب سے کامیاب گول اسکورر ہیں۔ بین الاقوامی فٹبال میں سب سے زیادہ گول کرنے والوں کی فہرست میں وہ دوسرے نمبر پر ہیں جبکہ پہلے نمبر پر پرتگال کے کرسٹیانو رونالڈو موجود ہیں۔ میسی سے قبل ارجنٹینا کی جانب سے ورلڈکپ میں سب سے زیادہ گول کرنے کا اعزاز گیبریل باتیستوتا کے پاس تھا، جنہوں نے 12 میچوں میں 10 گول کیے تھے۔ ڈیاگو میراڈونا اور گلیرمو اسٹیبیلے نے آٹھ، آٹھ گول کیے ورلڈکپ کوالیفائنگ مقابلوں میں بھی میسی نے 72 میچوں میں 36 گول اسکور کیے ہیں۔ لیونل میسی نے اپنا پہلا فیفا ورلڈکپ گول 2006 کے جرمنی ورلڈکپ میں سربیا و مونٹی نیگرو کے خلاف کیا تھا۔ اس وقت ان کی عمر صرف 18 سال اور 357 دن تھی۔ میسی متبادل کھلاڑی کے طور پر میدان میں آئے اور چند ہی منٹ بعد گول کر کے ارجنٹینا کے سب سے کم عمر ورلڈکپ گول اسکورر بن گئے۔ جنوبی افریقہ میں منعقدہ 2010 ورلڈکپ میں میسی پر بہت زیادہ توقعات تھیں، لیکن وہ پورے ٹورنامنٹ میں ایک بھی گول نہ کر سکے۔ ارجنٹینا کوارٹر فائنل تک پہنچا مگر جرمنی کے ہاتھوں شکست کھا گیا۔ میسی کا واحد نمایاں کردار میکسیکو کے خلاف ایک اسسٹ تھا۔ برازیل میں ہونے والے 2014 ورلڈکپ میں میسی نے شاندار کارکردگی دکھائی۔ انہوں نے سات میچوں میں چار گول اور ایک اسسٹ کیا اور تقریباً تن تنہا ارجنٹینا کو فائنل تک پہنچایا۔ تاہم فائنل میں جرمنی نے ایک بار پھر ارجنٹینا کو 0-1 سے شکست دے دی۔ اس ٹورنامنٹ میں میسی کو بہترین کھلاڑی قرار دے کر گولڈن بال ایوارڈ سے نوازا گیا

کون وے کی مرکزی معاہدے میں واپسی
بلیئر ٹکنر کو بھی دوبارہ موقع ملا

نئی دہلی، 17 جون (یو این آئی) نیوزی لینڈ کرکٹ (این زیڈ سی) نے 27-2026 سیزن کے لیے اپنے 20 رکنی مرکزی معاہدہ یافتہ کھلاڑیوں کی فہرست کا اعلان کر دیا ہے، جس میں اوپنر ڈیوون کون وے کی واپسی ہوئی ہے، جبکہ فاسٹ بولر بلیئر ٹکنر کو بھی دوبارہ شامل کیا گیا ہے۔ کون وے گزشتہ دو برسوں سے دنیا بھر کی ٹی 20 لیگز میں مصروفیات کے باعث جز وقتی معاہدے پر کھیل رہے تھے، تاہم آئندہ سیزن میں انہوں نے قومی ٹیم کی تمام ذمہ داریوں کے لیے خود کو دستیاب قرار دیا ہے۔

سوریاونشی-ہلمباگے تنازع پر سیکیا کا ردعمل
کھلاڑی صرف کھیل پر توجہ دیں

نئی دہلی، 17 جون (یو این آئی) بی سی سی آئی کے سکریٹری دیوجیت سیکیا نے انڈیا اے کے کھلاڑیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ غیر ضروری تنازعات سے دور رہتے ہوئے صرف اپنے کھیل پر توجہ مرکوز کریں۔ یہ بیان ویبھو سوریاونشی اور سری لنکا اے کے وشین ہلمباگے کے درمیان دمبولا میں میچ کے بعد پیش آنے والے تنازع کے تناظر میں سامنے آیا ہے۔ سپر اوور میں سری لنکا اے کی کامیابی کے بعد دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں کے درمیان تلخ کلامی ہوئی جو بعد میں جھڑپ تک جا پہنچی۔ صورتحال کو قابو میں لانے کے لیے دیگر کھلاڑیوں اور حکام کو مداخلت کرنا پڑی۔ سیکیا نے ایک انگریزی اخبار سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ انڈیا اے کے تمام کھلاڑی مستقبل میں سینئر ہندوستانی ٹیم میں جگہ بنانے کے مضبوط امیدوار ہیں، اس لیے انہیں اپنی پوری توجہ کھیل اور کارکردگی پر مرکوز رکھنی چاہیے۔ انہوں نے کہا، "کھلاڑیوں کو ایسے معاملات میں الجھنے کے بجائے اپنے کھیل پر توجہ دینی چاہیے۔ ہمارا مقصد یہ ہے کہ ہندوستان اس سہ فریقی سیریز میں کامیابی حاصل کرے۔" سیکیا نے واضح کیا کہ بی سی سی آئی نے اس واقعے کے بعد نہ سوریاونشی اور نہ ہی کسی دوسرے کھلاڑی سے کوئی بات چیت کی ہے۔ انہوں نے کہا، "کھلاڑیوں کی رہنمائی اور معاونت کے لیے کوچنگ اور سپورٹ اسٹاف موجود ہے۔ بی سی سی آئی کی پالیسی یہی ہے کہ جب کھلاڑی ملک کی نمائندگی کر رہے ہوں تو ان کی توجہ صرف کھیل اور ٹیم کی کامیابی پر ہونی واضح رہے کہ 15 سالہ ویبھو سوریاونشی اپنی شاندار کارکردگی کے باعث مسلسل خبروں میں ہیں اور حال ہی میں انہیں آئرلینڈ اور انگلینڈ کے خلاف ٹی 20 سیریز کے لیے پہلی مرتبہ ہندوستان کی کرکٹ ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔

آسٹریلیا نے بنگلہ دیش کو نو وکٹوں سے شکست دے دی

لیڈز، 17 جون (یو این آئی) ایلس پیری کی آل راؤنڈ کارکردگی کی بدولت آسٹریلیا نے آئی سی سی ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ کے گروپ اے کے ایک یکطرفہ مقابلے میں بدھ کو بنگلہ دیش کو نو وکٹوں سے شکست دے دی۔ آسٹریلیا نے پہلے شاندار بولنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے بنگلہ دیش کو مقررہ اوورز میں آٹھ وکٹوں پر صرف 77 رنز تک محدود رکھا۔ جواب میں آسٹریلوی ٹیم نے 9.3 اوورز میں ایک وکٹ کے نقصان پر 78 رنز بنا کر آسان فتح حاصل کر لی۔ ایلس پیری نے 14 رنز دے کر دو وکٹیں لینے کے علاوہ ناٹ آوٹ 19 رنز بھی بنائے، جس پر انہیں پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ لیڈز میں آسٹریلیا کا مکمل غلبہ دیکھنے میں آیا۔ کم گارتھ، ایلس پیری اور اینابیل سدرلینڈ نے عمدہ فاسٹ بولنگ کرتے ہوئے بنگلہ دیشی بلے بازوں کو کھل کر کھیلنے کا موقع نہیں دیا، جبکہ سوفی مولینیکس نے بھی دو وکٹیں حاصل کیں۔ ہدف کے تعاقب میں جارجیا وول نے شاندار بیٹنگ کرتے ہوئے ناٹ آوٹ 45 رنز بنائے اور ٹیم کو باآسانی فتح سے ہمکنار کیا۔ پہلے میچ میں ناکامی کے بعد انہوں نے اس موقع کا بھرپور فائدہ اٹھایا اور آسٹریلیا کی کامیابی میں کلیدی کردار ادا کیا۔

فیفا ورلڈ کپ: ہالینڈ نے داغے دو گول
ناروے نے عراق پر 1-4 سے جیت حاصل کی

بوسٹن، 17 جون (ایجنسیز) ارلنگ ہالینڈ کے دو گولوں کی بدولت ناروے نے فیفا ورلڈ کپ 2026 گروپ مقابلے میں عراق پر 1-4 سے شاندار جیت حاصل کی۔ جلیٹ اسٹیڈیم میں بدھ کو کھیلے گئے مقابلے میں ابتدائی دباؤ کے بعد، ارلنگ ہالینڈ نے ڈیوڈ وولف کے شاندار لو کراس پر سلائیڈ کرتے ہوئے گول داغ کر اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ عراق نے جوابی حملہ کرتے ہوئے ایمن حسین نے ناروے کے گول کیپر اور جان نائلینڈ کو چکمہ دیتے ہوئے ایک شاندار ہیڈر سے گول داغ دیا۔ اسی کے ساتھ عراق نے اسکور 1-1 سے برابر کر دیا۔ عراقی کھلاڑیوں کی خوشی زیادہ دیر تک برقرار نہیں رہی، کیونکہ گول کیپر جلال حسن گیند پر تھوڑا ہچکچائے، تبھی ہالینڈ نے ان پر دباؤ بنایا اور جلد بازی میں کلیئرنس کرتے ہوئے گیند ان کے پیروں سے ٹکرا کر گول میں چلی گئی۔ اپنے پہلے ورلڈ کپ ہاف میں ہی ہالینڈ نے دو گول داغ دیے۔ بریک کے بعد میچ دوبارہ شروع ہونے کے بعد بھی ناروے کا دبدبہ قائم رہا؛ انہوں نے کئی مواقع بنائے اور ساتھ ہی عراق کے حملوں کو بھی روکے رکھا۔ 63ویں منٹ میں عراق برابری کرنے کے قریب پہنچ گیا تھا، جب ایک لمبے پاس پر حسین علی کو دور والے پوسٹ پر گیند ملی، لیکن ان کا والی شاٹ گول کیپر اور جان نائلینڈ کو پریشان کرنے کے باوجود نیٹ کی چھت پر جا گرا۔ دوسرے ہاف کے زیادہ تر وقت تک ناروے نے عراق کو پوری طرح سے روکے رکھا، پھر متبادل کھلاڑی لیو اوسٹیگارڈ نے مارٹن اوڈیگارڈ کے کارنر پر زوردار اچھال کے ساتھ گول داغ دیا۔

انگلینڈ کی خاتون ٹیم نے آئرلینڈ کو چار وکٹ سے ہرایا

ساؤتھمپٹن، 17 جون (ایجنسیز) سوفی ایکلسٹن (تین وکٹ) کے بعد کپتان نیٹلی ساؤر-برنٹ (48) رن کے شاندار کارکردگی کی بدولت انگلینڈ کی خاتون ٹیم نے ویمنز ٹی 20-ورلڈ کپ کے آٹھویں مقابلے میں آئرلینڈ کو 15 گیندیں باقی رہتے چار وکٹ سے شکست دی۔ انگلینڈ کی خاتون ٹیم نے منگل کی رات کھیلے گئے مقابلے میں ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری آئرلینڈ کی ٹیم انگلینڈ کے گیند بازی کے حملے کے آگے کھل کر نہیں کھیل سکی اور مقررہ اووروں میں نو وکٹ پر 118 رن کا اسکور بنایا۔ آرلا پرینڈرگسٹ 26))، لوئیز لٹل (ناٹ آوٹ 26)، الانا ڈالزیل 14))، لی پال اور اے ٹیکلر نے 10)) رنوں کا تعاون دیا۔ چھ بلے باز دہائی کے ہندسے تک نہیں پہنچ سکیں۔ انگلینڈ کے لیے سوفی ایکلسٹن نے تین وکٹ لیے۔ شارلٹ ڈین اور ڈینیل گبسن کو دو-دو وکٹ ملے۔ لارین بیل اور لنسی اسمتھ نے ایک-ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔ اس کے بعد بلے بازی کرنے اتری انگلینڈ نے 17.3 اووروں میں چھ وکٹ پر 119 رن بنا کر مقابلہ چار وکٹ سے اپنے نام کر لیا۔ نیٹلی ساپیور برنٹ نے 37 گیندوں میں 48)) رنوں کی اننگ کھیلی۔ انہوں نے اپنی اننگ میں چار چوکے لگائے۔ ہیدر نائٹ نے 26)) اور ڈینیل وائٹ نے 16)) رنوں کا تعاون دیا۔ آئرلینڈ کے لیے ایمی میگوائر اور آرلا پرینڈرگسٹ نے دو-دو وکٹ لیے۔

سری لنکا کے خلاف ہوم سیریز کے لیے ویسٹ انڈیز کی ٹیم میں الزاری جوزف اور شمر جوزف کی واپسی

جمیکا، 17 جون (یو این آئی) ویسٹ انڈیز نے سری لنکا کے خلاف ہونے والی دو ٹیسٹ میچوں کی ہوم سیریز کے لیے ٹیم میں تیز گیند باز الزاری جوزف اور شمر جوزف کی واپسی کا اعلان کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی وکٹ کیپر بلے باز جوشوا ڈا سلوا اور امیر جانگو کو بھی ٹیم میں واپس بلایا گیا ہے۔ انجری (چوٹ) کی وجہ سے الزاری اور شمر گزشتہ سال کے آخر میں ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے خلاف ویسٹ انڈیز کے ٹیسٹ میچوں میں نہیں کھیل سکے تھے۔ اس فارمیٹ میں وہ آخری بار 2025 میں آسٹریلیا کے دورہ کیریبین کے دوران کھیلے تھے۔ ان کی واپسی سے ٹیم کی تیز گیند بازی مزید مضبوط ہوگی، جس میں کیمار روچ اور جیڈن سیلز بھی شامل ہیں۔ روسٹن چیز ٹیم کی قیادت کریں گے۔ اس کے علاوہ، ویسٹ انڈیز نے ڈا سلوا کو بھی ٹیم میں واپس بلایا ہے، جو ڈومیسٹک سیزن میں شاندار کارکردگی کے بعد وکٹ کیپنگ کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ 27 سالہ اس کھلاڑی نے حال ہی میں ویسٹ انڈیز چیمپئن شپ میں سات اننگز میں 413 رنز بنائے اور وہ ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی رہے۔ ان کی واپسی ٹیوِن املاچ کی جگہ ہوئی ہے، جنہوں نے گزشتہ دسمبر میں نیوزی لینڈ میں وکٹ کیپنگ کی تھی لیکن اس سیریز میں چھ اننگز میں صرف 81 رنز ہی بنا سکے تھے۔ املاچ کو اس کے بجائے 18 سے 21 جون تک کولج میں سری لنکا کے خلاف چار روزہ پریکٹس میچ کے لیے ویسٹ انڈیز سلیکٹ الیون کا کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ امیر جانگو کی بھی ٹیسٹ ٹیم میں واپسی ہو رہی ہے، اس سے قبل وہ جنوری 2025 میں ملتان میں پاکستان کے خلاف صرف ایک ٹیسٹ میچ کھیلے تھے۔ بائیں ہاتھ کے اس بلے باز کا ڈومیسٹک سیزن شاندار رہا، انہوں نے سات اننگز میں 411 رنز بنائے اور چیمپئن شپ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والوں کی فہرست میں ڈا سلوا کے بعد دوسرے نمبر پر رہے۔ یہ سیریز موجودہ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا حصہ ہے، جس میں ویسٹ انڈیز اپنے ابتدائی آٹھ میچوں میں سات شکستوں کے بعد فی الحال نویں نمبر پر ہے۔ پہلا ٹیسٹ 25 سے 29 جون تک نارتھ ساؤنڈ میں کھیلا جائے گا، جبکہ دوسرا ٹیسٹ بھی اسی مقام پر 3 سے 7 جولائی کے درمیان منعقد ہوگا۔ سری لنکا کے خلاف ٹیسٹ میچ کے لیے ویسٹ انڈیز کا روسٹن چیز (کپتان)، جومیل واریکن (نائب کپتان)، جان کیمبل، ٹیگ نارن چندرپال، جوشوا ڈا سلوا (وکٹ کیپر)، جسٹن گریوز، کاویم ہاج، شائی ہوپ، امیر جانگو، الزاری جوزف، شمر جوزف، بریڈن کنگ، اینڈرسن فلپ،

آئی سی سی ون ڈے رینکنگ میں بنگلہ دیشی گیند بازوں کی بڑی چھلانگ

دبئی، 17 جون (یو این آئی) آئی سی سی کی تازہ ترین مردوں کی ون ڈے پلیئر رینکنگ میں بنگلہ دیش کے تین گیند باز نمایاں فائدہ اٹھانے والوں میں شامل رہے ہیں۔ بنگلہ دیش نے اپنے میدان پر آسٹریلیا کے خلاف تین میچوں کی سیریز 1-2 سے جیت کر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا، جس کے بعد فاسٹ بولرز شریف الاسلام، مستفیض الرحمن اور تسکین احمد کی رینکنگ میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ بنگلہ دیش نے اپنے میدان پر آسٹریلیا کے خلاف تین میچوں کی سیریز 1-2 سے جیت کر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا، جس کے بعد فاسٹ بولرز شریف الاسلام، مستفیض الرحمن اور تسکین احمد کی رینکنگ میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ سیریز کے آخری میچ میں چھ وکٹیں لینے والے شریف الاسلام 10 درجے ترقی کر کے 18ویں پوزیشن پر پہنچ گئے ہیں۔ مستفیض الرحمن 12 درجے بہتری کے ساتھ مشترکہ 25ویں اور تسکین احمد پانچ درجے ترقی کر کے 27ویں نمبر پر آ گئے ہیں۔ بلے بازوں میں توحید ہردوئے نے سیریز میں 154 رنز بنائے، جن میں 83 رنز کی بہترین اننگز شامل تھی۔ اس کارکردگی کی بدولت وہ سات درجے ترقی کر کے ون ڈے بیٹنگ رینکنگ میں 20ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ افغانستان کے اوپنر رحمان اللہ گرباز نے بھی ہندوستان کے خلاف دھرم شالہ میں کھیلے گئے پہلے میچ میں شاندار سنچری اسکور کی، جس کے نتیجے میں وہ چھ درجے ترقی کر کے 13ویں پوزیشن پر آ گئے ہیں۔ دوسری جانب ویسٹ انڈیز اور سری لنکا کے درمیان تین میچوں پر مشتمل سیریز کے اختتام کے بعد ٹی 20 بین الاقوامی رینکنگ میں بھی تبدیلیاں دیکھنے میں آئیں۔ ویسٹ انڈیز نے یہ سیریز 1-2 سے جیتی، جس میں فاسٹ بولر شمار جوزف نے 11 وکٹیں حاصل کر کے پلیئر آف دی سیریز کا اعزاز حاصل کیا۔ وہ 42 درجے ترقی کر کے بولنگ رینکنگ میں 27ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں، جبکہ جیسن ہولڈر بھی 11 درجے بہتری کے ساتھ 28ویں پوزیشن پر آ گئے سری لنکا کے لیے بھی مثبت پیش رفت دیکھنے میں آئی۔ کامل مشارا 24 درجے ترقی کر کے بلے بازوں کی فہرست میں 18ویں نمبر پر پہنچ گئے، جبکہ اسپنرز ونندو ہسارنگا چھ درجے ترقی کر کے آٹھویں اور دنیت ویلالاگے 11 درجے بہتری کے ساتھ مشترکہ 17ویں مقام پر آ گئے ہیں۔

ہندوستان اے 101 رن کی بڑی جیت کے ساتھ فائنل میں پہنچ گیا

دمبولا، 17 جون (ایجنسیز) کپتان تلک ورما 59))، پریانش آریہ 58)) اور کمار کشاگر 58)) کی عمدہ نصف سنچریوں اور نشانت سندھو کی چار وکٹوں کی شاندار گیند بازی کی بدولت ہندوستان اے نے سہ فریقی سیریز کے پانچویں میچ میں افغانستان اے کو 101 رن سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنالی۔ ہندوستان اے نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 50 اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 319 رنز بنائے، جس کے جواب میں افغانستان اے کی پوری ٹیم 36.5 اوورز میں 218 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ اس بڑی کامیابی اور بہتر نیٹ رن ریٹ کی بدولت ہندوستان اے نے فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ افغانستان کی جانب سے بحر شاہ نے 57 اور فیصل شینو زادہ نے 46 رنز بنائے۔ دونوں نے چوتھی وکٹ کے لیے 87 رنز کی شراکت قائم کر کے ٹیم کو سنبھالنے کی کوشش کی، لیکن ان کے آوٹ ہونے کے بعد افغانستان کی بیٹنگ بکھر گئی۔ ہندوستان اے کی جانب سے نشانت سندھو نے 31 رن دے کر چار وکٹیں حاصل کیں اور انہیں پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ اس سے قبل پریانش آریہ اور ویبھو سوریاونشی نے پہلے وکٹ کے لیے 75 رنز جوڑے۔ سوریاونشی نے 38 اور پریانش آریہ نے 58 رنز بنائے، جبکہ رتوراج گائیکواڑ نے 30 رن کا اضافہ کیا۔ بعدازاں تلک ورما اور کمار کشاگر نے چوتھی وکٹ کے لیے 104 رنز کی اہم شراکت قائم کی۔ دونوں بلے بازوں نے 58، 58 رنز کی نصف سنچریاں اسکور کیں، جبکہ وپراج نگم نے 30 رنز کی تیز رفتار اننگز کھیلی۔ افغانستان اے کی جانب سے عبداللہ احمد زئی، فریدون داؤد زئی اور فرحان صوفی نے دو، دو وکٹیں حاصل کیں، جبکہ ظہیر خان نے ایک کھلاڑی کو آوٹ کیا۔

آسٹریا نے اردن کو شکست دے کر 36 برس بعد ورلڈ کپ میں پہلی فتح حاصل کر لی

سان فرانسسکو، 17 جون (یو این آئی): آسٹریا نے منگل کو گروپ جے کے میچ میں پہلی مرتبہ ورلڈ کپ کھیلنے والی اردن کی ٹیم کو 1-3 سے شکست دے کر 36 برس بعد فیفا ورلڈ کپ میں اپنی پہلی کامیابی حاصل کر لی۔ آسٹریا 1998 کے بعد پہلی بار ورلڈ کپ فائنلز میں شرکت کر رہا ہے، جبکہ اردن نے تاریخ میں پہلی مرتبہ اس عالمی مقابلے کے لیے کوالیفائی کیا ہے۔ میچ میں آسٹریا کو 20ویں منٹ میں روماناتوشمڈ نے برتری دلائی۔ دوسرے ہاف کے آغاز کے بعد 50ویں منٹ میں علی علوان نے شاندار گول کر کے اسکور 1-1 سے برابر کر دیا۔ یہ ورلڈ کپ کی تاریخ میں اردن کا پہلا گول بھی تھا۔ تاہم 76ویں منٹ میں اردن کے مدافع یزن العرب کی جانب سے ہونے والے خودساختہ گول (اون گول) نے آسٹریا کو دوبارہ برتری دلا دی۔ انجری ٹائم میں مارکو ارناٹووچ نے پنالٹی کو گول میں تبدیل کر کے آسٹریا کی 1-3 سے فتح یقینی بنا دی۔ آسٹریا نے اپنے پہلے حقیقی حملے میں ہی گول کیا جب ژیور شلاگر کے پاس پر روماناتوشمڈ نے خوبصورت شاٹ کھیلتے ہوئے گیند کو جال میں پہنچا دیا۔ وقفے کے پانچ منٹ بعد علی علوان بائیں جانب سے آگے بڑھے اور زبردست شاٹ کے ذریعے گیند کو گول میں پہنچا کر اردن کو مقابلے میں واپس لے آئے۔ بعدازاں ایک کارنر کک کے دوران اردن کے دفاع میں افراتفری پیدا ہوئی اور یزن العرب نے ہیڈر کے ذریعے گیند اپنی ہی ٹیم کے جال میں پہنچا دی۔ انجری ٹائم میں ارناٹووچ کے شاٹ کو سلیم عبید نے ہاتھ سے روک لیا، جس پر وی اے آر جائزے کے بعد ریفری نے آسٹریا کو پنالٹی دی۔ ارناٹووچ نے یہ موقع ضائع نہ کرتے ہوئے گول کر گروپ کے اپنے اگلے میچ میں آسٹریا کا مقابلہ ارجنٹینا سے ہوگا، جبکہ اردن کی ٹیم الجزائر کے خلاف میدان میں اترے گی۔

خطرناک پچ کے باعث کینیڈا اور نیدرلینڈز کا میچ منسوخ

ٹورنٹو، 17 جون (یو این آئی) کینیڈا اور نیدرلینڈز کے درمیان آئی سی سی مینز کرکٹ ورلڈ کپ لیگ 2 کے تحت کھیلا جانے والا ون ڈے میچ پچ کے غیر معمولی اور خطرناک اچھال کے باعث صرف 4.1 اوورز کے بعد منسوخ کر دیا گیا۔ نیدرلینڈز نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا تھا، لیکن پچ پر غیر متوازن اچھال کے سبب گیند بار بار بلے بازوں کے جسم سے ٹکرا رہی تھی، جس کے باعث میچ حکام نے کھلاڑیوں کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے مقابلہ روک دیا۔ اس وقت نیدرلینڈز نے ایک وکٹ کے نقصان پر 15 رنز بنائے تھے جبکہ میکس اوڈاوڈ صفر پر آوٹ ہو چکے تھے۔ یہ ٹورنامنٹ 2027 ون ڈے ورلڈ کپ کے لیے کوالیفکیشن نظام کا حصہ قابل ذکر ہے کہ اسی میدان پر 8 جون کو امریکہ اور نیدرلینڈز کے درمیان کھیلے گئے میچ کی پچ کو بھی آئی سی سی نے 12 جون کو "غیر تسلی بخش" قرار دیتے ہوئے ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ دیا تھا۔ میچ ریفری فل تھامپسن نے اس وقت کہا تھا کہ یہ پچ بین الاقوامی معیار کے مطابق نہیں تھی، اس پر غیر متوازن اچھال کے باعث کھیلنا نہایت مشکل اور غیر محفوظ ہو گیا تھا۔ دونوں ٹیموں کے کپتانوں اور میچ حکام نے بھی پچ پر شدید تشویش کا اظہار کیا تھا۔

فرانس نے ورلڈ کپ کے اپنے ابتدائی میچ میں سینیگال کو 1-3 سے ہرایا

ایسٹ رودرفورڈ، 17 جون (ایجنسیز) کپتان کلین ایمباپے کے دو شاندار گولوں کی بدولت فرانس نے یہاں کھیلے گئے گروپ مقابلے میں سینیگال پر 1-3 کی جیت کے ساتھ ورلڈ کپ 2026 میں اپنی مہم کا آغاز کیا۔ میٹ لائف اسٹیڈیم میں بدھ کو کھیلے گئے مقابلے میں کپتان کلین ایمباپے نے دو گول کیے، جس میں اسٹاپج ٹائم میں کیا گیا ایک شاندار گول بھی شامل تھا۔ 80,545 شائقین کی حمایت کے باوجود، فرانس کو نظم وضبط والی سینیگال ٹیم سے سخت مقابلہ ملا، جس نے لمبے وقت تک انہیں برابری پر رکھا اور جوابی حملے سے خطرہ پیدا کیا۔ سینیگال نے پہلے ہاف کے بیچ میں سابق ورلڈ چیمپئن کو تقریباً حیران ہی کر دیا تھا، جب نکولس جیکسن نے تیز حملے کے بعد 25ویں منٹ میں گول کی طرف دوڑتے ہوئے پوسٹ پر شاٹ مارا۔ افریقی ٹیم جارح نظر آتی رہی اور سادیو مانے نے دور سے شاٹ مار کر گول کیپر مائیک میگنن کو شاندار بچاؤ کرنے پر مجبور کیا۔ اس کے بعد فرانس نے آہستہ آہستہ گیند پر اپنا کنٹرول بنایا اور مائیکل اولیس، عثمان ڈیمبیلے اور نوجوان کھلاڑی ڈیسیرے ڈوئے کے ذریعے کئی مواقع بنائے، لیکن سینیگال کے گول کیپر ایڈورڈ مینڈی نے بار بار انہیں روکا، جس سے ہاف ٹائم تک اسکور صفر رہا۔ ہاف ٹائم کے بعد فرانس زیادہ ارادے کے ساتھ اترا اور کئی بار گول کے قریب پہنچا، آخرکار 66ویں منٹ میں انہوں نے تعطل توڑا۔ اولیس نے پنالٹی ایریا میں درست پاس دیا اور ایمباپے نے سکون سے گول کر کے 'لیس بلیوز' (فرانس کی ٹیم) کو برتری دلائی۔ اس گول نے میچ کا رخ پوری طرح سے فرانس کے حق میں کر دیا۔ مینڈی نے ایمباپے اور اولیس کے شاٹس کو بچا کر سینیگال کو مقابلے میں بنائے رکھا، لیکن آخرکار دباؤ کا اثر دکھا۔ متبادل کھلاڑی بریڈلی بارکولا نے 82ویں منٹ میں برتری کو دوگنا کر دیا۔ انہوں نے ایڈریان ریبیٹ سے ملے پاس کے بعد تیز کاؤنٹر اٹیک کو گول میں بدلا۔ سینیگال نے ہار نہیں مانی اور اسٹاپج ٹائم کے پانچویں منٹ میں انہیں امید کی کرن دکھی، جب متبادل کھلاڑی ابراہیم ایمبائے نے متبادل کھلاڑی الیمن نڈیائے کی قیادت میں تیز حملے کے بعد شاندار فنش کیا۔

مجھے حتمی معاہدہ پسند نہ آیا تو دوبارہ بمباری کی طرف واپس جاسکتے ہیں: ٹرمپ

''نیا معاہدہ ایران کی نیوکلیئر صلاحیت کے خلاف دیوار ہے''

واشنگٹن، 17 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ایران سے متعلق مفاہمتی یادداشت حتمی نہیں، اگر مجھے حتمی معاہدہ پسند نہ آیا تو ہم دوبارہ بمباری کی طرف واپس جا سکتے ہیں۔ فرانس میں جی سیون اجلاس کے موقع پر مصری صدر

عبدالفتاح السیسی سے ملاقات کے دوران میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ واضح کردوں کوئی امریکی ایران میں سرمایہ کاری نہیں کرے گا۔ امریکی صدر کا کہنا ہے کہ ایران کے ساتھ معاہدے کے بعد آبنائے ہرمز مکمل کھل جائے گی، ایران جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرسکتا، اس کے ساتھ اہم ڈیل کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اسٹاک مارکیٹس بلندیوں پر ہیں، تیل کی قیمتیں نیچے آگئی ہیں، اگر ڈیل نہ ہوتی تو پوری دنیا معاشی دباؤ کا شکار ہوتی۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ مصری صدر کے ساتھ تجارت پر بات چیت کریں گے، متنازع ڈیم کے مسئلے پر بھی بات چیت کریں گے، مصر کے ڈیم پروجیکٹ میں امریکہ مدد کرے گا۔ امریکی صدر کا کہنا ہے کہ ایران معاہدے میں 300 ارب ڈالرز کے فنڈز کی رپورٹس غلط ہیں، امریکہ ایران میں سرمایہ کاری نہیں کر رہا، حزب اللہ سے نمٹنے کے لیے شامی رہنما سے بات کی ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایران کے ساتھ مفاہمتی یادداشت میں فوری پابندیوں میں نرمی شامل نہیں، ایران پر پابندیوں میں نرمی سے متعلق بعد میں بات کریں گے۔ مصری صدر عبدالفتاح السیسی نے مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے لیے بریک تھرو پر صدر ٹرمپ کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ حتمی معاہدے کے منتظر ہیں۔ ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ نیا معاہدہ ایران کی نیوکلیئر صلاحیت کے خلاف دیوار ہے۔ فرانس میں متحدہ عرب امارات کے صدر کے ساتھ ملاقات میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایران معاہدے کو کانگریس بھیجنے کا خیال اچھا ہے، ایران ڈیل کانگریس کو نظرثانی کے لیے بھیجی جاسکتی ہے لیکن نیا معاہدہ ایران کے نیوکلیئر صلاحیت کیخلاف دیوار ہے۔ ایران سے اپنے معاہدے کا موازنہ اوباما معاہدے سے کرتے ہوئے ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ اوباما کا ایران معاہدہ مشرق وسطیٰ کے لیے خطرناک تھا، اوباما کا معاہدہ ایران کو نیوکلیئر ہتھیار کے حصول کا سبب بن سکتا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران جلد معاملہ حل کرنا اور کاروبار کی طرف واپس آنا چاہتا ہے، ایران کے ساتھ معاہدے کے نکات ایک دو روز میں خود میڈیا کو پڑھ کر سنائیں گے، معاہدے کے تحت آبنائے ہرمز جلد سے مکمل طور پر کھل جائے گی اور آبنائے ہرمز میں کوئی ٹول ٹیکس نہیں ہوگا۔

امریکہ اور ایران کے درمیان متوقع معاہدے پر دستخط کی تقریب کی تفصیلات

سوئس وزارت خارجہ کے مطابق ایران معاہدے پر دستخط برگن اشتوک ریزورٹ کے میوزیم میں ہوں گے

واشنگٹن/۱۷جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) آئندہ جمعہ کے روز جنیوا میں امریکی ایرانی معاہدے پر دستخط کے لیے متوقع وفود کے بارے میں صورت حال باضابطہ طور پر واضح ہو گئی ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ اور سرکاری میڈیا نے ان وفود کی شناخت ظاہر کردی ہے جو دستخط کی پہلی تقریب اور بات چیت کا انتظام کریں گے۔ ایرانی وفد کی قیادت وزیر خارجہ عباس عراقچی اور ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف کریں گے، جبکہ امریکی جانب سے نائب صدر جے ڈی وینس نمائندگی کریں گے۔ عراقچی معاہدے پر دستخط کے فوراً بعد جنیوا میں شروع ہونے والے وسیع تر تکنیکی مذاکرات کے پہلے دور میں شرکت کریں گے۔ اگرچہ کئی اخباری رپورٹوں میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دستخطی تقریب میں شرکت کے امکان کی طرف اشارہ کیا گیا ہے، لیکن سکیورٹی وجوہات کی بنا پر اس معاملے کو ابھی تک حتمی شکل نہیں دی گئی ہے۔ اس لیے کہ سکیورٹی ماہرین نے اس طرح کے خدشات کا اظہار کیا ہے کہ صدر اور نائب صدر کا ایک ساتھ بیرون ملک قیام سکیورٹی کے لیے خطرہ ہوسکتا ہے۔ سوئس وزارت خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ تہران اور واشنگٹن کے درمیان مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کی تقریب وسطی سوئٹزرلینڈ کے برگن اشتوک میوزیم میں منعقد ہوگی۔ فوکس نیوز کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا کہ ایران کے ساتھ معاہدے کے تحت تہران کو کوئی بھی فائدہ حاصل کرنے سے پہلے بڑی ذمہ داریوں کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جمعہ کو جنیوا میں ہونے والی دستخطی تقریب میں ان کی شرکت کو

تہران کے لیے کوئی انعام نہیں سمجھا جانا چاہیے، بلکہ اس اقدام کا مقصد امریکی عوام کے لیے اچھا نتیجہ حاصل کرنا ہے۔ وینس کے مطابق امریکہ یہ جاننا چاہتا ہے کہ ایرانی وعدے کتنے سچے یا جھوٹے ہیں .... اور ان کو حقیقی اقدامات میں بدلنے کے حوالے سے تہران کتنا سنجیدہ ہے۔ امریکہ اور ایران کے درمیان متوقع معاہدے کے مسودے سے جو العربیہ انگلش کو موصول ہوا ہے، تہران کے لیے اقتصادی مراعات کے پیکج کا انکشاف ہوا ہے۔ اس میں تیل اور ایندھن کی فوری فروخت کی اجازت اور 300 ارب ڈالر سے کم مالیت کا فنانسنگ اور ترقیاتی منصوبہ شامل ہے۔ اس کے بدلے ایران کو جوہری پروگرام اور آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کی آزادی سے متعلق وعدے پورے کرنے ہوں گے۔ پہلی شق کے تحت تمام فریق لبنان سمیت تمام محاذوں پر جنگ کے فوری اور مستقل خاتمے کا اعلان کریں گے اور کسی بھی نئی دشمنی کا ارتکاب نہ کرنے کا عہد کریں گے۔ دونوں فریق زیادہ سے زیادہ 60 دنوں کی مدت کے اندر حتمی معاہدے تک پہنچنے کے لیے بات چیت کرنے کا عہد کریں گے، جسے باہمی رضامندی سے بڑھایا جاسکتا ہے۔

امریکہ-ایران معاہدے کے باوجود اسرائیل کے جنوبی لبنان پر تازہ حملے

لبنانی علاقوں سے اسرائیلی افواج کے انخلاء کے بغیر تنازع کا خاتمہ نامکمل ہوگا، ایران

بیروت، 17 جون (ایجنسیز) مشرق وسطیٰ میں امن معاہدہ ہونے کے باوجود اسرائیلی افواج نے جنوبی لبنان کے کئی علاقوں پر فضائی حملے کیے ہیں۔ لبنان کی نیشنل نیوز ایجنسی (این این اے) نے بتایا کہ اسرائیلی جنگی طیاروں نے خطیہ القوقا کے

علاقے اور قریبی قصبے کفر تبنیت کے مشرقی مضافات کو نشانہ بناتے ہوئے چھاپے مارے۔ این این اے نے رپورٹ کیا کہ اسرائیلیوں نے زہرانی علاقے کے قصبے انصاریہ پر ڈرون حملہ بھی کیا۔ اگرچہ مشرق وسطیٰ کی جنگ کو ختم کرنے کے لیے پیر کے روز امریکہ اور ایران کے درمیان معاہدے کے اعلان کے بعد سے لبنان میں تشدد میں کمی آئی ہے لیکن این این اے کے مطابق، معاہدے کے بعد سے اب تک جنوب پر اسرائیلی حملوں میں کم از کم پانچ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ تشدد میں کمی نے جنوبی لبنان کے کچھ رہائشیوں کو اپنے قصبوں اور دیہاتوں کا معائنہ کرنے اور واپس آنے کی اجازت دی ہے، لیکن لبنانی فوج نے مقامی لوگوں پر زور دیا ہے کہ وہ اسرائیلی خلاف ورزیوں اور حملوں کے خطرے " کا حوالہ دیتے ہوئے اپنی واپسی میں تاخیر کریں۔ امریکہ اور اسرائیل کے حملوں میں ایران کے رہبر اعلیٰ کی ہلاکت کے جواب میں ایران کی حمایت یافتہ حزب اللہ گروپ کی جانب سے اسرائیل پر راکٹ فائر کیے جانے کے بعد، مارچ کے اوائل میں لبنان مشرق وسطیٰ کی جنگ میں شامل ہوگیا تھا۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے گزشتہ روز کہا کہ اس جنگ میں قابض کیے گئے علاقوں سے اسرائیلی افواج کے انخلاء کے بغیر تنازع کا خاتمہ نامکمل ہوگا۔

صدر ٹرمپ بال بال بچ گئے، وائٹ ہاؤس پر جدید ہتھیاروں سے حملے کی منصوبہ بندی کرنے والے گرفتار

تحقیقات میں مجموعی طور پر 23 افراد کو اس سازش کا حصہ قرار

واشنگٹن، 17 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ بال بال بچ گئے ایف بی آئی نے وائٹ ہاؤس پر جدید ہتھیاروں سے حملہ کرنے کا منصوبہ ناکام بنا دیا۔ امریکی خبر رساں ادارے سی این این کے مطابق وفاقی تحقیقاتی ادارے ایف بی آئی نے وائٹ ہاؤس پر ڈرونز اور اسنائپرز کے ذریعہ مبینہ دہشت گرد حملے کی سازش کو پکڑ کر صدر ٹرمپ، نائب صدر جے ڈی وینس و دیگر اعلیٰ شخصیات کے قتل کی سازش کو ناکام بنا دیا۔ رپورٹ کے مطابق اس مبینہ دہشتگرد منصوبے پر عمل 14 جون کو وائٹ ہاؤس کے ساؤتھ لان میں یو ایف سی فریڈم 250 ایونٹ میں کیا جانا تھا، جو امریکہ کی 250ویں سالگرہ اور امریکی صدر ٹرمپ کی 80ویں سالگرہ کی تقریبات کا حصہ تھی۔ مذکورہ تقریب میں تقریباً ایک لاکھ افراد نے شرکت کی، جس میں سیکڑوں اہم شخصیات بھی شامل تھیں، جن کا تعلقات سیاست، کاروبار اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تھا۔ تاہم ایف بی آئی نے اس سے قبل 10 جون کو یہ منصوبہ اس وقت ناکام بنا دیا جب ممکنہ حملے کی منصوبہ بندی کی اطلاع ملنے پر متعدد ریاستوں میں کارروائیاں کرتے ہوئے 5 افراد کو گرفتار کرلیا جب کہ تحقیقات میں مجموعی طور پر 23 افراد کو اس سازش کا حصہ قرار دیا۔ حکام کے مطابق اگر یہ منصوبہ کامیاب ہو جاتا تو یہ حالیہ برسوں میں امریکی دارالحکومت میں ہونے والے سب

سے بڑے دہشت گرد حملوں میں شمار ہوسکتا تھا۔ امریکی تحقیقاتی ادارے اس بھیانک سازش تک اس وقت پہنچے جب 19 سالہ ٹاسن پراپر کے والدین نے متعلقہ حکام کو اپنے بیٹے کی پراسرار سرگرمیوں کی رپورٹ دے کر اس کی گرفتاری میں امریکی حکام کی مدد کی۔ اس کے بعد تفتیش کاروں نے تحقیقات کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے مشتبہ افراد کے موبائل فونز اور خفیہ پیغام رسانی کی ایپ "سگنل" پر ہونے والی گفتگو تک رسائی حاصل کی جہاں حملے کی منصوبہ بندی کے شواہد ملے۔

امریکہ نے اسرائیل کو ایران کے ساتھ معاہدے کی تفصیلات بتانے سے انکار کر دیا

واشنگٹن، 17 جون (ایجنسیز) امریکہ نے اسرائیل کی ایران معاہدے کی تفصیلات تک رسائی کی درخواست مسترد کر دی۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق اسرائیل نے ایران مفاہمتی یادداشت تک رسائی کی باضابطہ درخواست کی تھی جسے امریکہ نے مسترد کر دیا ہے۔ اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے کہ امریکہ نے قومی سلامتی کے حساس معاملے پر اسرائیل کو معاہدہ دکھانے سے انکار کیا۔ یاد رہے کہ ایران اور امریکہ کے درمیان 14 نکاتی مفاہمتی مسودے کی تفصیلات سامنے آئی تھیں۔ ایران کے تیل اور پیٹروکیمیکل برآمدات پر پابندیاں معطل کرنا بھی مسودے میں شامل ہے۔ مسودے میں لبنان سمیت تمام محاذوں پر فوری اور مستقل جنگ بندی بھی شامل ہے۔ مسودے کے مطابق امریکہ و اتحادیوں کو ایران کی تعمیر نو کے لیے کم از کم 300 ارب ڈالر دینا ہوں گے، حتمی معاہدے میں ایران کا میزائل پروگرام اور مزاحمتی گروپوں کی حمایت شامل نہیں۔

امریکہ-ایران امن معاہدے کے باوجود اسرائیلی فوج

لبنان میں طویل المدت قبضے کی تیاری کر رہی ہے-رپورٹ

تل ابیب، 17 جون (یو این آئی) اسرائیلی میڈیا نے رپورٹ کیا ہے کہ امریکہ اور ایران کے ایک معاہدے کے باوجود جس نے متعدد محاذوں پر جنگ ختم کر دی تھی، اسرائیلی فوج نے لبنان میں طویل مدتی مداخلت کی تیاری کر لی ہے۔ اسرائیل کے سرکاری ٹیلی ویژن کے اے این نے نام ظاہر نہ کرنے والے اسرائیلی سکیورٹی ذرائع کے حوالے سے اطلاع دی ہے کہ اگر اسرائیل کی سیاسی قیادت کی ہدایات ملیں تو فوج طویل عرصے تک لبنان میں رہنے کے لیے تیار ہے' ۔ ذرائع نے مزید کہا کہ فوج لبنان میں تمام ممکنہ منظرناموں' کے لیے تیار ہے، حالانکہ واشنگٹن اور تہران جمعہ کو سوئٹزرلینڈ میں اس معاہدے پر دستخط کے قریب پہنچ رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، جنگ بندی کے باوجود جنوبی لبنان میں اسرائیلی حملے جاری ہیں۔ یہ رپورٹ ان چند گھنٹوں بعد سامنے آئی جب لبنانی صدر جوزف عون نے کہا کہ امریکہ اور ایران کے مابین مفاہمت کی یادداشت میں خطے میں عسکری کشیدگی کو روکنے کے وعدے شامل ہیں، جن میں لبنان بھی شامل ہے ۔ منگل کے روز ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ لبنان میں جنگ کا خاتمہ واشنگٹن کے ساتھ معاہدے کا ایک لازمی حصہ ' ہے اور اس میں اسرائیلی افواج کا لبنانی علاقے سے انخلا بھی شامل ہوگا۔ حالیہ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، اسرائیل 2 مارچ سے لبنان پر جارحیت کر رہا ہے، جس کے نتیجے میں ہزاروں افراد ہلاک اور زخمی ہوئے اور ایک ملین سے زائد لوگ بے گھر ہو چکے ہیں۔ اسرائیل جنوبی لبنان کے بعض علاقوں پر دہائیوں سے اور بعض پر 2023 اور 2024 کے درمیان ہونے والی پچھلی جنگ کے بعد سے قابض ہے موجودہ مہم کے دوران، اسرائیلی افواج نے لبنانی علاقے میں پیش قدمی کی اور فوجی دستے ملک میں 10 کلومیٹر سے زیادہ اندر تک داخل ہو گئے۔

امریکہ اور ایران معاہدے میں 300 ارب ڈالر کا نجی سرمایہ کاری فنڈ شامل

واشنگٹن، 17 جون (ایجنسیز) امریکہ اور ایران کے معاہدے میں 300 ارب ڈالر کا نجی سرمایہ کاری فنڈ بھی شامل ہے۔ برطانوی خبر ایجنسی نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکہ اور ایران معاہدے میں 300 ارب ڈالر کا نجی سرمایہ کاری فنڈ شامل ہے جب کہ 150 ارب ڈالر سے زائد سرمایہ کاری کی یقین دہانی پہلے ہی ہو چکی ہے ۔ برطانوی خبر ایجنسی نے بتایا کہ فنڈ کا مقصد ایران میں توانائی، لاجسٹکس، مینوفیکچرنگ کے شعبوں میں سرمایہ کاری کو فروغ دینا ہے، معاہدے کے بعد ایران کو تیل کی فروخت اور برآمدات بحال کرنے کی اجازت ملنے کا امکان ہے برطانوی خبر ایجنسی کے مطابق ایران تیل اور ایندھن کی فروخت فوری بحال کر سکے گا، پابندیوں میں رعایت بینکاری، ٹرانسپورٹ اور انشورنس خدمات پر بھی لاگو ہوگی جب کہ سہولت ایران کی معاہدے کی شرائط پر عمل درآمد سے مشروط ہوگی۔

2022 کا استنبول یوکرین معاہدہ مغربی مداخلت کی وجہ سے بگڑا، روس کا دعوٰی

ماسکو، 17 جون (یو این آئی) روسی سیکیورٹی کونسل کے سیکرٹری سرگئی شوئیگو نے دعویٰ کیا ہے کہ 2022 کے استنبول معاہدے کو نافذ ہونے سے مغربی مداخلت نے روکا، حالانکہ روس اور ترکیہ نے اسے حتمی شکل دینے کی کوشش کی تھی۔ بدھ کو ماسکو میں ترک وزیر خارجہ حاقان فیدان سے ملاقات کے دوران شوئیگو نے کہا کہ ماسکو اور انقرہ نے معاہدے کی تیاری اور اس کے نفاذ کے لیے درکار سازگار حالات پیدا کرنے میں قریبی تعاون کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت استنبول معاہدہ مشترکہ کوششوں سے تیار کیا گیا تھا۔ اگر مغربی مداخلت نہ ہوتی تو ہمارے پاس یہ کام مکمل کرنے کے تمام مواقع موجود تھے ۔ شوئیگو نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیرش پر بحیرہ اسود اناج راہداری منصوبے سے متعلق وعدے پورے نہ کرنے کا الزام بھی عائد کیا۔ روس اور ترکیہ نے اپنی ذمہ داریوں کو مکمل طور پر پورا کیا ہے۔ واحد فریق جس نے کیے گئے وعدے پورے نہیں کیے وہ معاہدے کا تیسرا فریق تھا"۔ انہوں نے اس حوالے سے اقوام متحدہ اور گوتیرش کی طرف اشارہ کیا۔ روسی اہلکار نے ماسکو اور انقرہ کے درمیان متعدد معاملات پر مفید تعاون کے ماضی کی طرف توجہ دلائی۔ انہوں نے شام میں مشترکہ کوششوں کی طرف اشارہ کیا، جن میں کشیدگی کم کرنے والے زونز کا قیام اور انسداد دہشتگردی آپریشنز شامل ہیں، اور کہا کہ دونوں ممالک مشکل حالات کے باوجود مستقل بنیادوں پر باہمی طور پر قابل قبول حل تلاش کرتے رہے ۔ شوئیگو نے یوکرین سے متعلق امور میں تعاون کی مثالیں بھی دیں، جن میں یوکرینی بندرگاہوں سے ترک جہازوں کی واپسی شامل ہے ۔ انہوں نے دونوں ممالک کو درپیش موجودہ چیلنجز پر بات چیت تجویز کی، اور کہا کہ اگرچہ بعض دیرینہ مسائل برقرار ہیں، نئے تعاون کے مواقع بھی سامنے آئے ہیں۔

اسرائیل نے 8 جون کو ایران پر بڑا فضائی حملہ کیوں روکا؟ اسرائیلی ائیر چیف کا انکشاف

تل ابیب، 17 جون (یو این آئی) اسرائیلی ائیر چیف نے کہا ہے کہ 8 جون کو ایران پر حملے کیلئے تیار تھے مگر ہمیں آخری وقت میں یہ حملہ روکنا پڑا تھا۔ اسرائیلی اخبار کی رپورٹ کے مطابق ائیر فورس چیف جنرل اومر تشلر نے انکشافات کیا ہے کہ وقتی جنگ بندی کے بعد ایران اسرائیل کشیدگی دوبارہ بڑھنے پر 8 جون کو پوری اسرائیلی ائیر فورس ایران پر بڑے حملے کے لیے تیار تھی۔ اسرائیلی ائیر چیف کے مطابق اسرائیلی ائیر فورس نے ایران کے سیکڑوں اہداف کو نشانہ بنانا تھا مگر حملہ محض ایک گھنٹہ قبل روک دیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق جنرل اومر تشلر نے کہا کہ ایک گھنٹہ قبل اسکواڈرنز بریفنگ دینے کے دوران حملے روکے گئے کیونکہ صدر ٹرمپ نے نیتن یاہو کو حکم دیتے ہوئے کہا تھا کہ حملے کی صورت میں اسرائیل اکیلا ہوگا۔

ایران امریکہ معاہدے سے اسرائیلی موقف میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی: نیتن یاہو

تل ابیب، 17 جون (ایجنسیز) اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ ایران اور امریکہ کے درمیان ہونے والے جوہری معاہدے سے اسرائیل کے موقف میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔ نیتن یاہو نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیل کو ایران اور امریکہ کے درمیان ہونے والے جوہری معاہدے کی مخصوص شرائط کا علم نہیں ہے لیکن اس سفارتی پیشرفت سے اسرائیل کے فوجی موقف میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ معاہدے کے ساتھ یا معاہدے کے بغیر، نہ آج اور نہ کل، ایران کے پاس کبھی بھی جوہری ہتھیار نہیں ہوں گے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے ایران کے خلاف اسرائیلی فوج کی حالیہ کارروائیوں کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے بڑی تباہی کے خطرے کو دور کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اپنے امریکی دوستوں کے ساتھ مل کر ہم نے اسرائیل کی تاریخ کے سب سے بڑے مشن کا آغاز کیا، ہم نے ایران کے ایٹمی سائنسدانوں کو ناکام بنا دیا، ان کے رہنماؤں کے سر قلم کیے، ایٹمی فیکٹریوں کو کچل دیا۔

ایرانی آرمی چیف کا دفاعی طاقت مزید بڑھانے کا اعلان

ایران عالمی سطح پر پہلے سے زیادہ مضبوط بن کر ابھرا ہے

تہران، 17 جون (یو این آئی) ایران کے آرمی چیف میجر جنرل امیر حاتمی نے دفاعی طاقت مزید بڑھانے کا اعلان کیا ہے۔ ایرانی فوج کے چیف کمانڈر میجر جنرل امیر حاتمی نے منگل کو ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر دشمن مستقبل میں کسی غلط اندازے یا غلط حساب کتاب کا مرتکب ہوا تو اسے ایران کے جمع شدہ غضب کا سامنا کرنا پڑے گا، جو اس کے لیے حالات کو غیر معمولی طور پر دشوار بنا دے گا۔ انہوں نے قوم کو یقین دلایا کہ مسلح افواج اپنی دفاعی صلاحیت اور جنگی قوت میں مسلسل اضافہ کر کے اس فتح کو مستحکم بنائیں گی، تاکہ کوئی بھی ملک پر بری نظر ڈالنے کی جرات نہ کر سکے۔ امیر حاتمی نے کہا ایران عالمی سطح پر پہلے سے زیادہ مضبوط بن کر ابھرا ہے، کوئی بھی ایران کے خلاف جارحیت کا سوچنے کی جرات نہ کرے، ہماری سرحدیں بھی پہلے سے زیادہ محفوظ اور طاقت ور ہیں، دشمن نے دوبارہ غلطی کی تو فیصلہ کن اور سخت جواب دیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ دشمن کے تزویراتی مقاصد میں ایران کو ہتھیار ڈالنے پر مجبور کرنا، اسلامی جمہوریہ

کے نظام کو ختم کرنا اور تکبر کے ساتھ ملک کے نقشے کو ازسر نو ترتیب دینا شامل تھا، لیکن ایران نے ظالمانہ جارحیت کا سامنا کرنے کے بعد اپنی سرزمین کا بھرپور دفاع کیا۔ جنرل حاتمی نے کہا کہ کہ اسلامی جمہوریہ ایران آج عالمی سطح پر پہلے سے کہیں زیادہ نمایاں اور مضبوط حیثیت رکھتا ہے۔

روسی وزیر خارجہ سرگئی لاروف کا ایرانی ہم منصب عباس عراقچی سے ٹیلیفونک رابطہ

ماسکو، 17 جون (ایجنسیز) روسی وزیر خارجہ سرگئی لاروف نے ایرانی ہم منصب عباس عراقچی سے ٹیلیفونک رابطہ کیا ہے، جس میں اسلام آباد مفاہمتی یادداشت اور علاقائی و دوطرفہ امور پر مشاورت کی ہے۔ دونوں رہنماؤں نے خطے میں امن و استحکام کے لیے علاقائی ممالک کے درمیان سفارتی تعاون کی اہمیت پر بھی گفتگو کی۔ ایران اور روس نے مفاہمت کے لیے یو این سلامتی کونسل کی حمایت کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ مفاہمتی یادداشت کی تمام شقوں پر عمل درآمد یقینی بنانا امریکا کی ذمے داری ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے لبنان کے خلاف صہیونی جارحیت کے خاتمے کی ضرورت پر بھی زور دیا ہے۔ روسی وزیر خارجہ نے کہا کہ مفاہمتی یادداشت پر عملدرآمد کی مکمل حمایت کا اعادہ کرتے ہیں۔

جی سیون ممالک کا امریکہ اور ایران امن معاہدے کی حمایت کا اعلان

فرانس، 17 جون (یو این آئی) جی سیون ممالک نے امریکہ اور ایران میں ہونے والے امن معاہدے کی حمایت کا اعلان کر دیا ہے۔ فرانس میں جاری جی سیون اجلاس میں شریک ممالک کی جانب سے امریکہ اور ایران امن معاہدے کی مکمل حمایت کا اعلان کیا گیا ہے اور جاری اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ امن معاہدے پر عملدرآمد کرانے کے لیے تعاون پر تیار ہیں۔ جی سیون ممالک کی جانب سے جاری اعلامیے میں کہا گیا کہ سب کو آبنائے ہرمز سے بغیر کسی ٹول کے گزرنے کا حق ہونا چاہیے۔ اس معاہدے کے تحت ایران کبھی بھی جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرے گا، جو ایک احسن بات ہے ۔ اعلامیے کے مطابق جی سیون ممالک نے لبنان میں فوری طور پر مستقل جنگ بندی کی حمایت کرتے ہوئے غزہ میں امداد کی ترسیل اور تعمیر نو کی کوششوں کو تیز کرنے پر زور دیا اور کہا کہ مغربی کنارے پر پرتشدد کارروائیاں فوری طور پر روکی جائیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com